NewEraMagazine
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نکاحِ محبت

از مصطفیٰ چھیپا

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

عجیب اندھیرا ہے تیری محفل میں ساقی۔۔

کسی نے دِل بھی جلایا تو روشنی نہ ہوئی

مجھے لگتا تھا اگر اِس دُنیا میں کوئی مجھے سمجھتا ہے تو وہ صرف تُم ہو عائزہ مگر شاید میں غلط تھا تم مجھے کبھی سمجھ ہی نہیں سکی۔۔تمہارے لیے یہ سب کرنا کتنا آسان تھا تمہیں اندازہ بھی نہیں میں کس قدر ٹوٹا ہو کیا گزری ہے میرے دِل پے تمہارے وہالفاظ سُن کر موت نہ آئی تمہاری زبان کو اتنے گھٹیا االفاظ نکالتے ہوئے۔۔

میں نے پوری صداقت اور ایمانداری سے تُم سے محبت کی ہے عائزہ سکندر اور اپنی آخری سانس تک کرونگا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تمہیں خود بھی مجھے چھوڑ کر جانے کی اجازت نہیں دیتا عائزہ تُم صرف میری ہو تمہیں مجھ سے کوئی کبھی بھی الگ نہیں کرسکتا تُم میرے روم روم میں بس چکی ہو میری ہر سانس میں صرف تُم ہو میرے دِل کی ہے دھڑکن نے تُم سے اپنی بےپناہ محبت کا اظہار کیا ہے عائزہ تُم میری زندگی میں میری مرضی کے بغیر آئی تھی مگر اب میں تمہیں کہی جانے نہیں دونگا۔۔

وہ غم کی شدت سے نڈھال ہو رہا تھا۔۔۔

یہ سب تب ہی ختم ہوگا جب میری موت ہوگی کیوں کی اپنے ہوتے ہوئی تو میں تمہیں کبھی بھی نہیں چھوڑ سکتا کبھی بھی نہیں۔۔

اپنے حصے کی چال تم چل چکی ہو۔۔

اب میرا انتظار کرنا کہانی ختم کرنی ہے۔۔

کاغذ کے وہ پنّے جو عائزہ عثمان کو دے آئی تھی اب اُسّے رہ رہ کر اپنی غلطی جلدبازی کا احساس ہورہا تھا۔۔

.روتے ہوئے خود سے ہی ہمکلام ہوئی۔۔۔

کیا سب اتنا آسان تھا تمہارے لیے بھی عثمان ایک سچ سامنے کیا آیا تُم نے اپنے قدم پیچھے کھینچ لیے۔۔۔۔کیا ہوا محبت کی اُن قسموں وعدوں دعووں کا ۔۔بس ایک ہوا کا جھونکا آیا اور سب مٹی کا ڈھیر.

میری بدقسمتی دیکھو میں تو چاہ کر بھی اپنے فیصلے پے خوش نہیں ہو پا رہی محبت جو کرتی ہو تم سے۔۔۔ بہت محبت بے تحاشہ۔۔.

عثمان عبداللہ میں تم سے دور ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتی بس تُم مجھے خود سے دور مت کرنا۔۔

جو بھی ہو چُکا ہے اُسکی سزا ہماری محبت کو مت دینا۔۔.

کچھ مہینے پہلے۔۔

کیا؟؟؟؟عثمان آرہے ہے اور آپ اب بتا رہی ہے آپ سچ بول رہی ہے

نہ؟؟؟

وافیہ کو اب بھی یقین نہ آیا۔۔

لو بھلا میں کیوں جھوٹ بولنے لگی کل رات اُسکی کال آئی تھی۔۔

مامی وہ لندن سے آرہے ہے کوئی اسلام آباد سے نہیں کے جب دل چاہا آجائے۔۔۔

بندہ آنے سے پہلے بتا ہی دیتا ہے ا ہفتے پہلے ۱۰ سال بعد واپس آرہے ہیں۔۔

وافیہ کو اپنے خوبصورت دکھنے کی فکر کھائی جا رہی تھی۔۔

اور تیاریوں سے اُسکا مطلب تھا اُسکے پارلرز کے اپائنٹمنٹز وغیرہ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان ۱۰ سال پہلے ہائر اسٹڈیز کے لیے لندن گئے تھے۔۔۔اب اتنی اچانک واپس آنے کی وجہ کسی کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

جب کے بیچ میں سننے میں آیا تھا کہ وہ مستقل لندن ہی شفٹ ہونا چاہتے مگر اب اتنی جلدی واپسی کی وجہ کسی کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

وافیہ نے تو عثمان کے آنے کا سُن کر خود کو کریمز فیشیل میں بزی کرلیا۔۔

وافیہ عثمان کی پھوپھو کی بیٹی تھی جو ماں باپ کے انتقال کے بعد اُسکے گھر میں ہی رہتی تھی وہ عثمان کو پسند کرتی تھی۔۔

اگلے دن عثمان کو رات ۲ بجے پاکستان آنا تھا

وافیہ بھی تیار ہوکر ایئرپورٹ جانے کے لیے آگئی مگر مامی نے منع سب پے پانی پھیر دیا۔۔

ارے ارے ارے۔۔

یہ کیا اتنی بن ٹھن کر آدھی رات کو گھر سے نکلو گئی کوئی ضرورت نہیں چپ چاپ سوجاؤ کل صبح مل لینا عثمان سے۔۔

پر مامی میں تو گاڑی میں جاؤ گی نہ پھر کیا مسئلہ ہے؟؟

کہہ دیا نہ نہیں مطلب نہیں جاؤ واپس۔۔

وافیہ پیر پٹختی واپس کمرے میں چلی گئی۔۔

عثمان رات ۲ بجے کراچی ایئرپورٹ پے اُترا اپنی زمین پے پہلا قدم رکھتے ہی اُس نے اُسے ڈھونڈنا شروع کردیا جسکی وجہ سے وہ سب چھوڑ کر آیا تھا۔۔

وہ جانتا تھا وہ یہاں نہیں ہوگی مگر اُسکی نظرے اب اُسی کو دیکھنا چاہتی تھی اسی سے جا ملنا چاہتی تھی اسی میں کھونا چاہتی تھی جس نے عثمان کو سب چھوڑ کر یہاں آنے پے مجبور کیا تھا۔۔۔۔

یہ قربتیں بڑے امتحان لیتی ہے۔۔

کسی سے واسطہ رکھنا تو دور کا رکھنا۔۔

یہ آرزو ہے کہ تجھے

گل کے روبرو کرتے

ہم اور بُلبُل بیتاب گفتگو کرتے

پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا

زبان غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے

(خواجہ حیدر علی آتش)

میں کہا سے شروعات کرو یار کیسے ڈھونڈو اسے میں نے بس ایک ہی بار دیکھا تھا لندن میں۔۔۔

پھر عثمان لندن کی اس حسین شام میں دوبارہ کھو گیا جس نے اسکی زندگی کا چین چھین لیا تھا۔۔۔.

وہ ایک چہرے کی سادگی معصومیت کے پیچھے اپنا آپ ہار بیٹھا۔۔

کارڈ گر گیا id وہ پاکستانی ہے بات عثمان کو اسلئے پتہ تھی کیوں کے اُسکا تھا۔۔۔.

اس میں اسکے لندن کے ہاسٹل کا ایڈریس بھی تھا۔۔۔ جب عثمان دوسرے دن

وہاں گیا تو اسے پتہچلا کہ کے وہ صرف ایک وزٹ پر آئی تھی یونیورسٹی طرف سے اور کل واپس چلی بھی گئی۔۔

بس ایک وہ دن تھا جو عثمان کو بیقرار کرا ہوا تھا۔۔۔کہا سے شروع کرو یار ۔۔۔ عثمان اکیلے کمرے میں بیٹھا خود سے سوال کرنے لگا

.۔۔۔ اتنے میں وافیہ اندر آئی

آپکو کچھ چاہیئے؟؟

.نہیں شکریہ۔۔۔

.عثمان کسی اور ہے سوچ میں تھا اُس نے غائب دماغی سے جواب دیا۔۔۔

.وافیہ منہ بنا کر واپس چلی گئی۔۔۔

.اتنی تیاری کا کیا فائدہ اسنے تو دیکھنا تک بھی گوارا نہیں کرا۔۔۔

وافیہ کو اپنی تیاری بے کار جاتی دیکھ ک کر افسوس ہوا۔۔۔

.عثمان کے دماغ میں اچانک اپنے اچھے دوست زوہیب کا خیال آیا۔۔۔

کیوں نہ زوہیب سے مدد لو وہ پولیس میں ہے ضرور مدد کریگا۔۔ عثمان نے زوہیب کو کال ملا دی۔۔۔

عثمان تم پاگل نہیں ہوگئے تم ایک لڑکی کے پیچھے لندن اتنی اچھی جاب چھوڑ

کر آ گئے وہ بھی ایک ایسی لڑکی جسکا کچھ اتا پتا نہیں تمھیں۔۔۔حد کرتے ہو میرے دوست حد کرتے ہو۔۔۔.

زوہیب باقاعدہ اُس پر چیخ رہا تھا۔۔۔.

تمھیں ہوئی نہیں نہ اسلئے تم اسطرح بول رہے ہو۔۔۔میرا تو دن کا چین اور راتوں نیند حرام ہوگئی ہو گئی ہے۔۔۔ جب بھی آنکھیں بند کرتا ہوں بس اسی کا چہرہ سامنے آجاتا ہے سونا چاہتا ہوں سو نہیں پاتا ۔۔۔میں کیا کروں یار مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا یار میں کیا کرو۔۔۔.

بھائی میرے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا

زوہیب نے نہ سمجھ آنے والے انداز گردن ہلاتے ہوئے کہا

ایک سکنڈ ایک سکنڈ کہیں تجھے ۱۹۸۰ کے ہیروز کی طرح پہلی نظر والا پیار تو نہیں ہوگیا؟؟؟

۔۔۔. عثمان نے معصوم بچوں کی طرح گردن کو جنبش دی

اف خدایا زوہیب نے جیسے سر پیٹ لیا۔۔۔.

پھر گہری سانس لے کر خود کو نارمل کرنے لگا کیونکہ اسے اِس وقت عثمان پے شدید غصّہ آرہا تھا۔۔۔.

اچھا وہ کارڈ تو دکھاؤ جو تمھیں ملا تھا میں بھی تو دیکھو کون ہے وہ ؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زوہیب نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔.

تم کیوں دیکھی گے بلکہ کوئی بھی کیوں دیکھے گا اسے صرف میں دیکھوگا۔۔۔.

عثمان نے بچوں کی طرح جواب دیا۔۔۔

۔۔۔ زوہیب عثمان کی کنپٹی پے اپنی انگلی رکھ کر بولا.

یہ اوپر والا پورشن خالی ہے کیا۔۔۔.

جب تک دیکھوگا نہیں ڈھونڈو گا کیسے۔۔۔.

اب تیری یہ محبت والی باتیں اسی ڈھونڈ نہیں سکتی۔۔

اور بول تو ایسے رہا کے صرف میں دیکھوگا جیسے تیری بیوی ہو۔۔۔.

ایک بار ملنے تو دے خدا کی قسم بیوی بنانے میں دیر نہیں کرونگا۔۔۔.

عثمان نے اپنے اگے کے منصوبوں سے زوہیب کو آگاہ کرا۔۔۔.

بس بہت ہوا اب سیدھی شرافت سے دیکھا رہے ہو یہ پھر میں جاؤ۔۔۔

زوہیب دروازے کی طرف موڑ بھی گیا۔۔۔.

ارے ارے غصہ مت رک دکھاتا ہوں۔۔پر پہلے اپنے دماغ سے سارے گندے خیال نکل دے۔۔۔.

کیا مطلب؟؟؟

.زوہیب نے خفگی سے کہا۔۔۔

میں تجھے کوئی چرسی یہ ٹھرکی لگتا ہوں نہیں دکھانی تو مت دکھا میں مرا نہیں جا رہا۔۔

عثمان کو حالات بگڑتے دکھے تو آخری حربہ آزمایا جو کارآمد ثابت ہوا۔۔۔

.اچھا بات تو سن لے ہاتھ جوڑتا ہو۔۔۔

.عثمان نے واقعی ہاتھ جوڑ دیے۔۔۔

.زوہیب نے بے یقینی کے عالم میں عثمان کی طرف دیکھا۔۔۔

.زوہیب نے اُسکے بندھے ہوئے ہاتھ کھولے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.ارے یار میں تو مذاق کر رہا تھا۔۔۔

.زوہیب کو عثمان کی حالت پے رحم آیا۔۔۔

کچھ تو جادو کرا ہے اس لڑکی نے ورنہ جو مجھسے لڑنے کے بعد میرا لنچ چرا کر کھانے کے بعد گیم میں چیٹنگ کرنے کے بعد بھی تیرے چہرے پے شرمندگی کی رمق تک نہیں آئی آج سیدھا ہاتھ جوڑ رہا۔۔

.اچھا چل دکھا۔۔۔

کارڈ زوہیب کے آگے کردیا مگر چہرہ چھپانے کی آخری کوشش idعثمان نے

.تصویر پے انگوٹھا رکھ کر کی۔۔۔

.دیکھ تو اب مجھے غصّہ دلہ رہا ہے۔۔۔

زوہیب کا چہرہ ضبط کے مارے لال ہونے لگا۔۔۔

اچھا اچھا عثمان نے ہار مانتے ہوئے انگوٹھا ہٹاتا۔۔

ارے یہ تو بہت خوبصورت۔۔۔۔۔

زوہیب نے بولتے بولتے عثمان طرف دیکھا جہاں غصے کے آثار نمایاں تھے۔۔۔.

'ارے میرے کہنے کا مطلب ہے بہت اچھی ہے ' باجی

زوہیب کی اس بات پہ دونوں کا قہقہ بے ساختہ تھا۔۔

یار زوہیب جلدی جلدی اسے ڈھونڈ تاکہ امی ابو کو اسکے گھر بھیجو رشتے کے لیے پھر ہماری شادی اور پھر ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے۔۔

.عثمان نے آگے کی منصوبہ بندی بتائی۔۔۔

.او بھائی تھم جا لڑکی کا پتہ نہیں محترم فیملی پلاننگ کرکے بیٹھے ہے۔۔۔

.یہ بھی نہیں پتہ کہ کونسے شہر کی ہے۔۔۔

.تو تو کس مرض کی دوا ہے پتہ کر۔۔۔

عثمان نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا۔۔

پے صرف یہ لکھا کے وہ پاکستان کی ہے نہ کوئی ایڈریس نہ فون نمبر id اس
ہے۔۔ id نہ کچھ۔۔یہ کیسا

عثمان جھنجلا کر بولا۔۔۔

عثمان میری بات سن زوہیب نے سنجیدہ ہوکر کہا ۔۔۔عثمان میں تجھے بچپن سے
جانتا ہوں مگر تیری ایسی حالت پہلی بار دیکھ رہا ہوں مجھے ڈر لگ رہا
ہے۔۔ایک طرف تو اسے اتنا چاہنے لگا ہے دیوانوں کی طرح کیا پتہ وہ کسی اور
۔۔ کو پسند کرتی ہو انگیجڈ ہو یہ پھر زوہیب کی زبان لمحہ بھر کے لیے لڑکھڑائی
یہ پھر شادی شدہ ہوں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے ڈرا مت یار

عثمان نے باقاعدہ جھرجھری لی۔۔۔

تجھے کیا لگتا ہے کیا یہ سب سوال میرے ذہن میں بھی نہیں آئے ہو گے۔۔

پر میں اُن سب سے بہت آگے چکا ہوں واپس جانا ممکن نہیں۔۔

عثمان نے محبت سے چور لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے میں اپنی سورسز سے کوشش کرتا ہے۔۔

.زوہیب نے ٹھنڈی سانس لیکر کہا۔۔

مگر اسے پتہ تھا یہ کام بھوسے کے ڈھیر میں سوئی ڈھونڈنے سے بھی مشکل ہے۔۔

زوہیب۔۔

ہا بول۔۔جاتا ہوا زوہیب عثمان ک آوازپے رکا۔۔

عثمان نے آنکھ بند کی پھر بولا

.میں نے کھلی آنکھوں سے اُسکا خواب دیکھا ہے۔۔۔

.اگر میری محبت میں ذرا بھی سچائی ہوگی تو وہ مجھے ضرور ملے گی۔۔۔

.میں نے اسے اس دن کے بعد سے ہر نمار میں دعا میں مانگا ہے۔۔۔

مجھے نہیں پتہ کیسے کب اور کیوں میں اتنا دیوانہ ہوگیا ہو پر اب میرا مجھ پر بھی اختیار نہیں ہے۔۔ مجھےعائزہ ہی چاہیئے اور اسے عائزہ عثمان بنانا ہے۔۔

عثمان نے اپنی آنکھیں کھول دی۔۔۔

زوہیب نے عثمان کا کندہ تھپ تھپا کر تسلی دی۔۔ مگر اسکی عثمان کی سچ میں فکر ہونے لگی تھی۔۔۔ا

سکے دل سے دعا نکلی یہ اللہ یہ تو اس دیوانے کو اسکی دیوانگی دے دے یہ پھر

اسے بھول جانے کا حوصلہ۔۔۔۔۔

عائزہ اِدھر آنا

.حنا نے عائزہ کو بلایا۔۔۔

عائزہ کار سے اتر رہی تھی۔۔

یار جب سے لندن سے آئی ہو ملی ہی نہیں خیر سناؤ ٹور کیسا رہا تمہارا۔۔

اللہ کا شکر بہت اچھا رہا۔

بہت اچھی ارا نجمنٹس تھی۔۔۔ میرا پروجیکٹ بھی ہوگیا۔۔ وہیں ایک ہوسٹل میں رکا تھا ہمارا گروپ۔۔

چلو میرے گھر چلتے ہے

حنا نے کہا۔۔

عائزہ حنا کے گھر آگئی۔۔

.اور سناؤ منگنی کی تیاریاں کیسی جا رہی ہے ا ہفتے بعد منگنی ہے تمہاری۔۔۔

۔۔ پتہ نہیں امی کررہی

.عائزہ افسردگی سے بولی۔۔۔

تم خوش نہیں ہو عائزہ؟؟؟؟

حنا نے سوال میں ہی جواب دے دیا۔۔

۔۔ خوش ہو یار امی ابو خوش ہے تو

عائزہ نے مردہ لہجے میں کہا۔۔

میں نے تمہاری خوشی کا پوچھا ہے عائزہ؟؟؟

اس بات کا جواب تم اچھے سے جانتی ہوں حنا۔۔

عائزہ نے بھی ہار مانتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں زوار کو پسند نہیں کرتی۔۔۔

پر امی کہتی ہے نکاح کے بول میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔ یہ ۲ اجنبیوں کو بہت پاس لے آتی ہے۔۔اور وہ میرے میرے ماں باپ ہے میرے لیے اچھا ہی سوچا ہوگا انہوں نے۔۔بابا نے مجھ سے پوچھا تھا کہ میں کسی اور کو پسند کرتی ہو تو بتاؤ ۔۔۔مگر جب میں کسی کو پسند بھی نہیں کرتی تو اپنے ماں باپ کی مان لو۔۔مگر مجھے جیسے شریک حیات کی چاہ تھی ۔۔۔مگر زوار ایسا بلکل نہیں بہت الگ ہے میری سوچ سے میری خواہش سے ۔۔مگر امی ابو نے کچھ تو دیکھا ہوگا اسکے اندر۔۔

اُسکے لہجے میں ہنوز افسردگی تھی

اور تمہارے خلع کا کیا ہوا۔۔

مجھے خود سمجھ نہیں آتا بابا اتنی جلدی کیا ہے منگنی کی پہلے خلع تو ہونے دے چاچا کے گھر سے ابتک کوئی جواب نہیں آیا

تم ہوصلہ رکھو سب ٹھیک ہوگا۔۔

حنا نے اسے تسلی دی۔۔۔

حنا کتنی عجیب بات ہے امی کہتی ہے نکاح کے بول میں بہت طاقت ہوتی ہیں جو ۲ اجنبیوں کو بہت قریب لے آتی ہے۔۔ پر میرے دل میں تو اس شخص ۔۔ کے لیے کوئی جذبہ نہیں جس کی میں منکوحہ ہو

شاید اسکے ان الفاظوں کی وجہ سے

ابھی کرلیتا ہوں بعد میں چھوڑ دونگا

شاید

ان الفاظوں نے میرے دل میں کبھی اسکے لیے کی نرم گوشہء پیدا ہی نہیں ہونے دیا ۱۳ سال کی اس لڑکی کے دل میں بہت گہری چھاپ چھوڑی ہے۔۔

عائزہ کے کانوں میں پھر وہی آواز گونجی۔۔۔

اُفق پے ایک آندھی سی اٹھی ہے

دیے کی لو بہت سہمی ہوئی ہے

کسی کردار کے آنسو ہے شاید

کہانی میز پے بھیگی پڑی ہے

(حمیرا راحت)

کچھ دن بعد

.زوہیب کچھ پتہ چلا کیا عائزہ کا۔۔۔

عثمان نے پر امید لہجے میں زوہیب سے پوچھا۔۔

.نہیں۔۔۔

.دوسری طرف سے بغیر کسی تامل کے جواب آیا۔۔۔

.عثمان کا دل بیٹھ گیا۔۔عثمان مسلسل زوہیب کو کالز کر رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔ مگر وہ بھی کیا کرتا اسے کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا

دوسری طرف عثمان کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی۔۔اسے کسی پل قرار نہیں آرہا تھا ۔۔۔.

مسلح پے بیٹھا اپنے رب کے حضور پیش تھا۔۔۔.ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگ رہا

تھا۔۔.

تجھے کیا سناؤ میرے خدا میرا کیا حال ہے ۔۔.تیری ایک نگاہ کی بات ہے میری زندگی سوال ہے

میرے خدا محبت کرنے کا حق تو تو نے ہی دیا ہے یہ تیری ہی مرضی ہے میرے مالک کے مجھے پہلی نظر میں اس ماہ نور سے محبت ہوگئی میں اسکے چہرے ۔۔ کے نور اور پاکیزگی کی تاب نہلا سکا

اور اپنا آپ ہار بیٹھا۔۔میرے مالک و مولا تو سب کا پالنہار ہے سب کا مسیحا ہے۔۔

اللہ اسکو میرا نصیب بنا دے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کبھی تیری ذات سے مایوس نہیں ہوا ہو تونے میرے دل میں اُسکی محبت ڈالی ہے میرا نصیب بھی ہوگا۔۔

کیوں کہ میں جانتا میرا نصیب غلط ہو ہی نہیں سکتا کیوں کہ میرا نصیب تو اسنے لکھا ہے جو اپنے ہر بندے سے ۷۰ ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے۔۔.

میرے خدا میری دعا سن لے مجھے چین نہیں آتا کسی طرح بھی آنکھ بند کرنے پے وہیں چہرہ سامنے اتا ہے۔۔

میں نے زندگی میں کبھی ایسا نہیں سوچا تھا کہ میں کبھی کسی کو اتنا چاہوں

گا۔۔۔

کسی کی ایک جھلک کے لیے اس قدر تڑپو گا۔۔۔

مگر ہے میرے خدا محبت ارادے سے تھوڑی ہوتی ہے موت اور محبت 2 ایسی حقیقت ہے کسی بھی پل ہوجاتی لمحہ میں کبھی کبھی صدیوں ساتھ رہ کر بھی نہیں ہوتی۔۔

محبت ہونے کے لیے لمحہ کافی ہوتا ہے۔۔

نہ ہونے کو عمر کم پڑ جاتی ہے۔۔

یہ اللہ اگر میری محرم بنکر کوئی میری زندگی میں آئے جس سے نکاح محبت ہو تو وہ صرف عائزہ ہو عائزہ عثمان۔۔

کہتے ہیں جب انسان نماز کی حالت میں ہوتا ہے اُسکا رب اسکے سامنے ہوتا ہے۔۔

میرے خدا تو میری سن لے۔۔

عثمان سجدہ ریز ہوکر گڑ گڑا کر دعا مانگ رہا تھا۔۔۔ کسے پتہ تھا اُس خالق و مالک نے اُسکی یہ دعا سن لی تھی۔۔

مگر کیا پوری دعا قبول ہوئی تھی؟؟؟؟

عثمان کیا حال بنا کر رکھا ہے اپنا

کمرے میں داخل ہوتے ہوئے زوہیب نے قدرے افسوس سے کہا۔۔

زوہیب آج ۵ دن بعد عثمان سے ملنے آیا تو اُسکی حالت دیکھ کر بہت رنج ہوا۔۔۔۔۔

اتنے میں عثمان کی امی انیلہ بیگم اندر آئی۔۔

زوہیب کچھ پتہ چلا کیا اس لڑکی کا میں اُس لڑکی کے پیر پکڑو گی جاکر جو کرنا پڑے کرونگی مگر میں اپنی جان کو دن بہ دن زندگی سے دور ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔۔

انیلہ بیگم ممتا کے ہاتھوں مجبور سب کرنے کو تیار تھی۔۔

جب سے آیا ہے لندن سے بس خودکو کمرے تک محیط کر لیا ہے ایک گھر میں رہتے ہوئے ہمسے نہیں ملتا۔۔۔

سارا دن نمازے دعائیں بس یہی زندگی بنا لی اپنی۔۔

خودکو بھی ہلکان کر رکھا ہماری جان بھی اذیت میں ڈال رکھے ہیں۔۔۔۔۔

نماز قرآن پڑھنا دعائیں کرنا سب اچھا ہے بہت پر خودکو تو مت بھول جائے انسان نہ کھانے پینے کا ہوش نہ دنیا کی فکر۔۔

عثمان کی امی مسلسل زوہیب سے شکوہ کر رہی تھی ۔۔۔ جبکہ عثمان نے صرف ایک بات بولی جیسے بس اب یہ ہی رہ گیا تھا اُسکی زندگی میں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائزہ کا کچھ پتہ چلا؟؟؟؟

۔۔ عثمان نے آنکھوں میں امید چمک لیکر زوہیب کو دیکھا

نہ جانے کیا تھا اسکے لہجے میں انکھوں میں زوہیب نے عثمان سے جھوٹ بول۔۔

ہا ۲ ۳ دن میں پتا چل جایئگا انشاء االلہ۔۔

.عثمان کو گویا کسی نے موت کے بھنور میں زندگی کی نوید سنا دی۔۔۔

تو سچ بول رہا ہے۔۔

عثمان کو اپنی سماعتوں پے یقین نہیں آیا اسنے زوہیب سے دوبارہ تصدیق چاہی۔۔

.۔۔۔ زوہیب نے نظریں چرا کر پھر جھوٹ بولا

عثمان نے خوشی میں زوہیب کے اوپر دھیان نہیں دیا ۔۔۔ورنہ کوئی اور موقع ہوتا تو وہ پل بھر میں جان جاتا زوہیب جھوٹ بول رہا ہے۔۔.

زوہیب نے اپنی جھینپ چھپانے کے لئے جلدی سے کہا۔۔

اور بس بہت ہوا یہ سب آج تم میرے ساتھ زوار کی منگنی میں چل رہے ہو۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زوار زوہیب کا دوست تھا عثمان سے بس اُسکی رسمی علیک سلیک تھی۔۔

پھر بھی عثمان جانے کے لیے تیار ہوگیا اور خوشی خوشی چینج کرنے چلا گیا۔۔

جبکہ انیلہ بیگم نے زوہیب کے جھوٹ کو پکڑ لیا تھا مگر وہ اس وقت کچھ نہ بولی اُنکے لیے یہ ہی کافی تھا عثمان اپنے حال سے باہر آیا کچھ وقت کے لیے۔۔. وہ ایک وقتی بہلاوا تھا آج نہیں تو کل پھر سچائی سامنے آنی ہے۔۔

وہ پھر ٹوٹ جائیگا مگر کسے پتہ تھا اسکے جذباتوں کی اور دیوانگی کی موت آج ہی ہونی تھی۔۔.

عثمان نے رات کے لیے بلیک کلر کا ڈنر سوٹ پہنا تھا۔۔۔. جس میں اُسکی وجاہت کو چار چاند لگ گئے تھے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے واہ آج تو بہت خوش نظر آرہے ہوں زوہیب نے پوچھا۔۔

ہاں یار تم نے خبر ہی ایسی دی ہے

عثمان نے سر شار لہجے میں کہا۔۔

زوہیب کے سامنے پھر اُسکا کہا جھوٹ آ کھڑا ہوا۔۔

زوہیب نے ڈر تے ہوئے کہا۔۔۔.

اگر ایسا نہیں ہوا تو؟؟؟؟؟؟؟؟

بکوآس بند کر تونے ہی تو بولا ۲ ۳ دن میں پتا چل جائیگا۔۔

پتہ چل جائیگا نہ؟؟؟؟؟

.عثمان نے زخمی نگاہ زوہیب پر ڈالی۔۔۔

.جسکی تاب وہ پھر نہ لا سکا اور تیسری بار جھوٹ بول دیا۔۔۔

ہاں یارا انشاءاللہ میں تو مذاق کر رہا تھا۔۔

وہ تجھے ضرور ملے گی اور میری بھابھی بھی بنے گی۔۔

ماحول کا تناؤ کم کرنے کے لیے زوہیب نے باتوں کا رخ مذاق کی طرف موڑا۔۔

.انشاءاللہ عثمان نے بھی بلند آواز میں کہا۔۔

.اچھا چل چلتے ہے دیر ہوجائے گی ورنہ

عثمان اور زوہیب نیچے آئے تو انیلہ بیگم نے عثمان کی بلائیں لی۔۔

ماشاءاللہ میرا بیٹا کتنا ہینڈسم لگ رہا ہے ۔۔۔ عثمان کے چہرے کی چمک دیکھ .کر انیلہ بیگم کے دل سے دعا نکلی یہ اللہ اسے اُسکی منزل تک پہنچا دے۔۔

ماں کی دعا قبول ہو گئی تھی انجانے میں زوہیب اور عثمان ایکایسے سفر پر چل پڑے جسکے اختِتام پر عثمان کو نئے سرے سے ٹوٹنا تھا مرنا تھا لہو لہان ہونا

تھا۔۔

فرق اتنا تھا زخم دیکھے گا نہیں پر دل میں خون رسے گا درد ایسا ہوگا جسکا مرہم نہ ہوگا شاید۔۔۔۔۔

مجھے نہیں سمجھ آرہا حنا کے پاپا کو کیا جلدی ہے میں ابھی نکاح میں ہو کسی کے بیوی ہو خلع تک کہ انتظار کرلیتے۔۔۔۔۔

.تیار ہوتی عائزہ نے حنا سے کہا۔۔۔

عائزہ انکل نے نکاح تو نہیں کروا رہے اور مانتی ہو اِس کھوکھلے رشتے کو؟؟؟

.یہ آج نہیں تو کل ختم ہو جائے گا۔۔۔

بات ماننے یہ نہ ماننے کی نہیں یہاں بات اصول اور سچائی کی ہے۔۔

عائزہ کو اپنا آپ مجرم لگ رہا تھا۔۔

ہال میں بہت سارے مہمان تھے ہر طرف خوشیاں تھی مگر جسکے توسط سے تھی اُسکی روح مردہ تھی۔۔

بظاہر ہستی مسکراتی یہ لڑکی سب کو یہ تاثر دے رہی تھی کے وہ بہت خوش ہے۔۔۔۔۔.

عثمان آہستہ آہستہ اسٹیج کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔ کرب کی پہلی سیڑھی پے قدم رکھ چکا تھا۔۔

عائزہ سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔

.عثمان کے قدم بڑھتے چلے گئے۔۔

اسٹیج پر پہنچ کر زوہیب اور عثمان باری باری زوار کے بغل گیر ہوکر اسے مبارک باد دی۔۔

عثمان زوہیب میں آپکو اپنی منگیتر سے ملواتا ہو۔۔ عائزہ

۔۔عائزہ لفظ سن کر عثمان کا زوہیب کی طرف چہرہ گھما اور اُس لڑکی کی طرف
.گیا جسکا تعارف وہ اپنی منگیتر کے طور پہ کروا رہا تھا۔۔۔

.عائزہ سیٹ سے اٹھکر زوار کے برابر آگئی۔۔۔

.جیسے جیسے وہ اپنا چہرہ اوپر کر رہی تھی۔۔۔

عثمان کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھی۔۔ اب عائزہ اپنے حسین سراپے کے ساتھ اسکے روبرو تھی۔۔

عثمان کی سجدہ ریز ہوکر کی گئی آدھی دعا قبول ہوئی وہ اسکے سامنے تھی۔۔

عثمان کی ماں کی دعا قبول ہوئی عثمان کو اُسکی درد بھری منزل مل گئی۔۔۔۔

اُسکی دعا پوری ہو چکی تھی عائزہ کو دوبارہ دیکھنے کی مگر اب عائزہ کو دیکھ کر اسے خوشی نہیں بے تحاشا درد ہوا۔۔.

اسے یو لگا کسی نے اسکے دل میں کانچ کے ٹکڑے گھسا دیے۔۔

یکلخت کچھ ٹوٹنے کا احساس ہوا اندر اسکے۔۔.

اُسکا درد اب اُسکی آنکھوں کی دیوار پھلانگ کر باہر اب باہر آ گئے تھے اور من موجی لہروں کی طرح بہ رہے تھے۔۔

عثمان کو دیکھ کر عائزہ کو وہی احساس ہوا جو شاید عثمان کو ہوا ہوگا اسکو دیکھ کر۔۔.

شاید اسی کو کہتے ہیں پہلی نظر کی محبّت۔۔.

مگر ابھی عثمان کی ٹوٹنے کی باری تھی ٹکڑوں میں بکھرنے کی۔۔.

عثمان ہم کلام ہوا

نہیں یہ نہیں ہوسکتا یہ سب خواب ہے بہت بھیانک ایک سیراب ہے بہت برا۔۔

آہستہ آہستہ بڑ بڑانے کی عثمان کی آواز تیز ہوتی چلی گئی۔۔.

اب وہ باقاعدہ چیخنے لگا تھا۔۔

اپنے ہاتھوں میں پکڑے پھولوں کے گدستے کو اپنے ہاتھوں سے مسلنے لگا۔۔

یہ سب جھوٹ ہے فریب ہے نظر کا دھوکا ہے میرے ساتھ ایسا نہیں کرسکتا اللہ نہیں کرسکتا ۔۔ وہ تو مجھسے ۷۰ ماوں جتنا پیار کرتا ہے میری دعائیں رائیگاں نہیں جاسکتی۔۔

عثمان اسٹیج پے گرنے والے انداز میں بیٹھا۔۔

اٹھ کھڑا ہوا اپنے سر پیٹنے لگا۔۔

ہال میں کھڑے سب لوگ اسکو اپنی اپنی عقل و فہم کے مطابق پاگل سمجھ چکے تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زوہیب عثمان کی حالت اور اُسکی مسلسل عائزہ پے جمی نظریں دیکھ کر تقریباً سب سمجھ چکا تھا۔۔

عائزہ کے نام سے تو وہ واقف تھا تصویر پے اسنے کبھی غور کیا نہیں یہ اِس وقت سب مٹ چکا تھا دماغ سے۔۔

عثمان کسی عائزہ کو دیکھ کر اسطرح کا ردعمل تو یقیناً یہ وہی ظالم جان تھی عثمان کی۔۔.

عثمان نے بس ایک بات کی گردان لگا رکھی تھی۔۔

یہ جھوٹ ہے فریب ہے دھوکا ہے۔۔

عائزہ اُس شخص کو دیکھ کر تڑپ رہی تھی جسکو شاید پہلی بار دیکھا تھا۔۔

مگر محبت کے لیے صدیاں سال مہینے ہفتے دن گھنٹے منٹ ضروری نہیں بس ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے۔۔

اور وہ لمحہ عائزہ کی زندگی میں بھی آگیا تھا۔۔عثمان اب بیہوش ہوگیا تھا۔۔

زوہیب نے موقع کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے سب سے معزرت کی اور عثمان کو کندھے کی سہارے اٹھا کار تک لایا۔۔

وہاں سے ہسپتال لیکر گیا جہاں ڈاکٹر نے نروس بریک ڈاؤن کی تشخیص کی بروقت لے آنے کی وجہ سے عثمان کو کچھ نہ ہوا۔۔

ٹینشن سے دور رکھنے کا کہا۔۔

.عثمان کو وہ گھر لے آیا۔۔۔

اور پچھلے ا گھنٹے قبل ہوئی واقعہ کو یاد کرکے اور ہال ہیں عثمان کی جنونی حالت کے بارے میں سوچ کر جھرجھری لی۔۔

اب جب تو اُٹھیگا تو کوئی جھوٹ تکلیف دلاسا کچھ کام نہیں ائگا۔۔

پھر وہی درد تکلیف کبھی نہ ختم ہونے والی تڑپ۔۔ سوچ سوچ کر زوہیب کی آنکھیں نم ہوتی چلی گئی۔۔۔۔۔

درد کی بھی اپنی ادا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بھی سہنے والوں پے فدا ہے

وہ عشق جو ہم سے روٹھ گیا،اب اُسکا حال بتائے کیا

کوئی مہر نہیں کوئی قبر نہیں، پھر سچا شعر سنائے کیا

ایک ہجر جو ہم کو لاحق ہے تادیر اسے دہرائے کیا

وہ زہر جو دل میں اُتار لیا،اب اسکے ناز اُٹھائے کیا

(اطہر نفیس)

زوہیب پوری رات عثمان کے ساتھ ہی بیٹھا رہا کیوں کے وہ جانتا تھا عثمان کو اگر ہوش آگیا تو اسکو سنبھالنا مشکل ہو جائیگا۔۔۔

اور زوہیب عثمان کے گھر والوں کو یہ بات نہیں پتہ لگنے دینا چاہتا تھا۔۔۔

نجانے رات کے کس پہر اُسکی آنکھ لگ گئی۔۔

.اور جب صبح آنکھ کھلی تو سب کچھ توقع کے برعکس تھا۔۔۔

عثمان بیڈ پے نہیں تھا۔۔۔

زوہیب نے ابھی ادھر اُدھر اُسکی تلاش کے لیے نگاہ دوڑائی ہی تھی عثمان باتھرُوم سے باہر آیا۔۔

اُسکی آنکھیں سخت لال ہورہی گویا بہت رویا ہو۔۔

تم یہاں کیوں رک گئے تھے رات کو۔۔گھر والوں نے نکال دیا کیا

عثمان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

میں تو اسلئے رک گیا تھا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور انکل آنٹی کو پریشان کرنا ٹھیک نہیں لگا۔۔

زوہیب نے بھّی اسے سے کچھ کریدنے کی کوشش نہ کی۔۔

میں اب ٹھیک ہو۔۔

عثمان کو اپنی آواز کہیں دور سے آتی سنائی دی۔۔۔. تمہیں بھی ڈیوٹی پے جانا ہوگا۔۔۔.

مجھے بھی کچھ کام ہے آفس کے سلسلے میں کچھ جگہوں پہ جانا ہے۔۔

اب یہاں کام شروع کرونگا لندن والی جاب تو نہیں رہی ورنہ واپس چلا جاتا۔۔۔.

یہ کہتے ہوئے عثمان کی آواز بھرا گئی۔۔۔جسکو اسنے خود محسوس کرا اور زوہیب کے سوالوں سے بچنے کے لیے باہر نکل گیا۔۔۔.

زوہیب نے افسردگی کے ساتھ اپنے ٹوٹے ہوئے دوست کو دیکھا جو اپنے ماتھے پرسب ٹھیک ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.ٹیگ لائن لگا چکا تھا۔۔۔

زوہیب نے سرد اہ بھری اور باہر نکل گیا۔۔

عاءزہ تمہیں کیا ہوگیا ہے کل رات سے تم کھوئی کھوئی سی ہی۔۔۔ مانا کے زوار بھائی تمہیں نہیں پسند مگر جب تم اپنے امی ابو کے لیے یہ شادی کر رہی .ہو تو کم از کم اُنہیں تو دکھاؤکے تم خوش ہو۔۔۔

.حنا بولے جارہی تھی مگر عاءزہ تو کہی اور ہیتھی۔۔۔

عاءزہ عاءزہ عاءزہ۔۔۔

حنا اسی واپس حقیقت میں لائی۔۔

.یار تم کہاں کھوئی بیٹھی ہو۔۔۔

حنا تم میری واحد دوست ہی اور مجھے بہنوں کی طرح عزیز ہو۔۔میں نے آجتک تم سے کچھ نہیں چھپایا آج بھی نہیں چھپاؤ گی۔۔۔مجھے نہیں پتہ یہ سب اچانک سے کیسے ہوا مگرجو بھی ہوا ہے اچانک ہی ہوتا ہے سوچ سمجھ کر نہیں۔۔

حنا کو عاءزہ اُس پاگل لگی۔۔۔

تم کیا بول رہی ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا

حنا نے فکرمند ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

مجھے محبت ہوگئی ہے۔۔۔.

عاعزہ نے بہت سادہ لہجے میں کہا۔۔

حنا کے تو سر پے پہاڑ اگرا۔۔

کیا ایکدم اچانک سے کل تک تو تم زوار بھائی کا نام بھی سُنا نہیں چاہتی تھی۔۔
اب ایکدم سے محبت واہ بھئی واہ۔۔۔

حنا نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔۔۔.

ہا حنا مجھے محبت ہوگئی ہے پر جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا نہیں ہے۔۔۔. مجھے زوار سے محبت نہیں اور نہ کبھی ہوسکتی۔۔مجھے عثمان سے محبت ہوگئی ہے۔۔

یا میرے خدایا اب یہ عثمان کون ہے.

حنا نے عاعزہ کو کن انکھیوں سے دیکھا جیسے اسے عاعزہ کے دماغ میں خلل ہونے کا خدشہ ہو۔۔

منٹ ا منٹ کہی یہ عثمان کل رات والا پاگل تو نہیں جسنے اسٹیج پے تماشا ا کردیا تھا۔۔۔.

حنا کے سوال میں ہی جواب تھا مگر پھر بھی اُسنے آس بھری نظر سے عاعزہ کو دیکھا جیسےابھی وہ کہہ دے کہ نہیں وہ عثمان نہیں۔۔

ہا وہی عثمان۔۔۔.

عاعزہ نے مختصر سا جواب دیا۔۔

حنا کو یقین ہو چلا عاعزہ کے دماغ میں کوئی خلل ہے۔۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے تم کل اس سے پہلی بار ملی ہو ۔۔۔ میرا مطلب تم اسے جانتی تک نہیں ہو؟؟؟

حنا کے اس سوال میں بھی ایک آس تھی۔۔۔.

کے عاعزہ کہہ دے نہیں میں اسے پہلے سے جانتی ہو۔۔۔.

ہا حنا یہ سچ ہے میں کل اس سے پہلی بار ملی ہو مگر مجھے ایسا بلکل نہیں لگا کہ میں اسے جانتی نہیں مجھے نجانے کیوں ایسا لگا کہ میں اسے جانتی ہو کیسے۔۔ جن دو لوگوں کو ملنا ہوتا ہے وہ دنیا کی بھیڑ میں بھی اپنے محبوب کو پہچان لیتے ہے۔۔۔ ۔اور میں نے کل اُسکی آنکھوں میں اپنے لیے بےانتہا دیوانہ کردینے والی محبت کو بہتے دیکھا ہے۔۔۔ ٹوٹے ہوئے وجود کو کھڑے ہوئے زندہ ہوتے ہوئے موت کو دیکھا ہے۔۔۔میں نہیں جانتی یہ کیا ہوا ہے میرے ساتھ مگر جو ہونا تھا ہوچکا ہے میرے ساتھ بھی اسکے ساتھ بھی۔۔

عاعزہ نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔.

تم یقیناً پاگل ہوگئی ہو تم اس پاگل سے محبت یہ اللہ مجھے صبر دے اسے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.عقل۔۔۔

.حنا نے تقریباً اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔

حنا عثمان پاگل نہیں ہے۔۔۔ اسکے اندر کی تڑپ اور درد تھی جسکو کل رات تم سمیت باقی سب نے پاگلپن کا نام دے دیا۔۔میں نہیں جانتی کے اُسنے مجھے کہا دیکھا مگر میں نے اسے کل پہلی بار دیکھا۔۔

خیر جو بھی ہے اب کیا کروگی تم حنا نے اپنے حواسوں پر قابو پاتے ہوئے پوچھا؟؟

.۔۔۔کیا مطلب کیا کروگی

.عاءزہ نے اسی لہجے میں اس سے پوچھا۔۔۔

.مطلب انکل آنٹی کو بتا کر یہ منگنی ختم کردو۔۔۔

.میں ایسا کچھ نہیں کرونگی۔۔۔

عاءزہ نے قطعی انداز میں کہا۔۔۔

اف میرے اللہ میں پاگل ہوجاؤ گی۔۔۔ ایک طرف تم اس سے اپنی دیوانی محبت کا اظہار کرتی ہو اور دوسری طرف کہتی ہو کے تم شادی اس سے نہیں کسی اور سے کروگی۔۔۔یہ کیسی محبت ہے؟؟؟

تم جانتی ہوں محبت کیا ہے عاءزہ نے الٹا اس سے ہی سوال کردیا؟؟؟

.کسی کو دل سے چاہنااسے ہار جانااور پھر ساری زندگی خاموش رہنا۔۔

میں نے پہلی نظر میں عثمان کو دل کی گہرایوں سے چاہا دوسرے لمحے اسے ہار دیا اور اب مجھے تمام عمر خاموش رہنا ہے۔۔۔.

کیوں کہ میں کبھی اپنی خوشی کو اپنے ماں باپ کی عزت پے ترجیح نہیں دیسکتی۔۔۔.

پر تمہاری خوشی کا کیا۔۔۔حنا کسی شاک کے عالم میں بولی؟

ضروری نہیں جس سے محبت کی جائے اسے پا لیا جائے حنا۔۔۔. کل رات کو کوئی مذاق نہیں ہوا میں سکی موجودگی میں اس شخص سے منگنی کی ہے۔۔۔.

کسی کے نکاح میں ہو میرا اپنا آپ گناہ میں گھرا ہے۔۔۔ میں کوئی اور گناہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔.

بابا نے بتایا ہے چاچو سے انکی بات ہوگئی ہے ۲ ۳ دن میں خلع کا معاملہ حل ہوجائے گا۔۔۔.

پھر عدت کے بعد زوار میری شادی۔۔

میں نے تم سے تمہاری خوشی کا پوچھا ہے؟؟

تمہیں پتہ ہے حنا ادھوری محبت کا ایک فائدہ۔۔

.عاعزہ نے حنا کی بات ان سنی کرتے ہوئے کہا؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب زندگی کے کسی بھی موڑ پر آپ خود کو اکیلا تنہا محسوس کرتے ہو تو اسی محبت کا سوچ کر خود کو تسلی دے سکتے ہیں کے ایک رشتے ایسا ہے جس سے کوئی رشتہ نہیں مگر اگر محبت دونوں طرف سے سچی ہو تو یہ احساس مبحت مرتے دم تک دونوں کے دل میں ہوتی ہے۔۔

کوئی ہے ایسا جو ہمیں آج بھی ٹوٹ کر چاہتا ہے کوئی ہے جس کا ہمسےابتک مقصد پورا نہیں ہوا کوئی ہے جسکے دل میں ہم آج بھی ایک حسین یاد کی طرح بستے ہے۔۔

✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾✾

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان میری بات سن۔۔۔.

زوہیب نے کہا۔

ارے جانی باتیں ہوتی رہیگی ابھی ویکینڈ انجوائے کرنے کا انتظام کر لو۔۔۔. آج ہم مووِیز دیکھیں گے گیمز بھی کھیلے گےبہت ساری باتیں کرینگے ۱۰ سال میں یہاں نہیں تھا تو میرے پیچھے کیا کیا ہوا تونے کتنے انکاؤنٹرز کرے سب بتانا۔۔

عثمان اسکو نظرانداز کرتے ہوئے بولا۔۔۔

چپ چاپ میری بات سن بیٹھ اِدھر۔۔

زوہیب نے اُسے ہاتھ سے پکڑ کر صوفے پر بٹھا دیا۔۔۔

.عثمان جیسے تھک کر نیچے زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔

کیا سنو بول ہاں ؟؟

کیا جاننا چاہتا ہے تو؟؟

.عثمان نے خود ہی سوال کرا خود ہی جواب دینے لگا۔۔۔

یہی نہ میں ایک رات میں کیسے اتنا بدل گیا جو کل تک محبت پاگل پن دیوانگی جیسی باتیں کرتا تھا وہ ایک رات میں کیسے بدل گیا۔۔

اور کیا جاننا چاہتا ہے تو عثمان کا لہجہ بھیگ گیا۔۔۔

اُسکی آنکھیں نم ہوگئی۔۔

یارا زوہیب نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔۔۔

میں نہیں چاہتا تجھے کریدنا مگر اپنا درد تکلیف باہر نکال دے ایک بار اندر رکھنے سے یہ اور تکلیف دیگا تڑپائے گا ۔۔ تو صرف میرا دوست نہیں میرے بھائیوں .سے بھی بڑھ کر ہے۔۔۔۔

.میں بھلا کیسے تجھے اندر ہی اندر مرنے دی سکتا ہو۔۔۔

میرا وہ دوست جو آجتک کبھی اُداس نہیں ہوا رویا نہیں اسے آج محبت نے اس قدر کمزور کردیا کے وہ اسطرح رو رہا ہے میں کیسے تجھے اندر ہی اندر گھلنے .دو۔۔

زوہیب کے لہجے میں درد ہی درد تھا۔

اب یہ تکلیف ساری عمر کی ہے میں نے تو اسے ابھی جی بھر کر دیکھا بھی نہیں تھا کے کھو دیا۔۔

.عثمان نے ہارے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔

عثمان بھولنے کی کوشش کرو اسے جتنا یاد کریگا اُتنی ہی تکلیف ہوگی۔۔

بھول جاؤ؟؟؟؟

محبت کو بھول جاؤ۔۔

تو جانتا ہے محبت کیا ہے؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تجھے نہیں پتہ محبت کیا ہے تبھی تو اتنی آسانی سے کہہ دیے بھول جاؤ میں بھی .بتاتا ہوں کیا ہے۔۔۔

محبت ایک قصہ ہے۔۔۔. کتابوں میں جو ملتا ہے

محبت ایک چہرہ ہے۔۔۔ .نقابوں میں جو کھلتا ہے۔۔

.محبت ایک صحرا ہے۔۔۔. جو ساون میں بھی تپتا ہے۔۔۔

.محبت ایک شعلہ ہے۔۔۔. دل میں جو دہکتا ہے۔۔۔

.محبت ایک وعدہ ہے۔۔۔. جسے رانجھا ہی نبھاتا ہے۔۔۔

.محبت لفظ سادہ ہے---.مگر جینا سکھاتا ہے---

.محبت ایک دریا ہے---. صحراؤں میں جو بہتا ہے---

.محبت ایک سایہ ہے---.جو ہمیشہ ساتھ رہتا ہے---

محبت ایک پاک جذبہ ہے---. جو گی من کا کہتا ہے---

کسی کو ہر نماز کے بعد دعا میں مانگنا محبت ہے--

میں نے اسے ہر نماز ہر دعا میں مانگا--

کسی کو سچے دل سے چاہنا پھر اسے ہار جانااور خاموش رہنا میں نے اسے سچے دل سے شدت سے چاہا ہے اور چاہتا رھوگا یہ محبت مرتے دم تک کم نہیں ہوگی--

میں نے کل رات اسے ہار دیا---

.اسے کسی اور کی دسترس میں دیکھ کر انگنت بار ٹوٹا ہو---

سُنا تھا جنکے پاس دینے کے لئے محبت کے سوا کچھ نہیں ہوتا اُنہیں درد کے سوا کچھ نہیں ملتا-- مجھے بھی درد ملا ہے عمر کا--

.میں اسے پا نہیں سکا تو---

.ساری زندگی اسکے لیے دعا کرونگا---

.یہ ضروری تو نہیں جو نہ مل سکے اسے چھوڑ دیا جائے۔۔۔

.تجھے پتہ ہے جب میں چھوٹا تھا نہ تو اکثر کھلونے توڑ دیتا ہے۔۔۔

.تو امی آکر جوڑ دیتی تھی۔۔۔

سُنا ہے خدا کو ماں سے بھی زیادہ محبت اُلفت ہے اپنے ہر بندے سے۔۔

.عثمان نے چہرہ اوپر کی طرف کرکر کہا۔۔۔

تو جوڑ دے مجھے آکر یہ رب میں خودکو توڑ بیٹھا ہوں

.عثمان کے صبر کا باندھ ٹوٹ گیا اور وہ بلک بلک کر رونے لگا۔۔۔

زوہیب جو کسی ٹرانس کی کیفیت میں سب سن رہا تھا۔۔۔.تڑپ کر بولا

بس کردے عثمان وہ اکیلی ہی نہیں اس دنیا میں۔۔انشاءاللہ تجھے اس سے بھی بہت اچھی لڑکی مل جائیگی جو صرف تم سے پیار کرتی ہوگی۔۔

غلطی سے بھی یہ بھی مت سوچنا کے کوئی اور۔۔

میرے دل میں اب کوئی نہیں آیگا میں نے اپنی محبت اسی سے شروع اسی پے ختم کردی ہے۔۔۔اورجبکہ میں اب یہ بھی جانتا ہو کہ پیار وہ بھی کرتی ہیں مجھسے۔۔کیا؟؟؟

.زوہیب کو شدید جھٹکا لگا۔۔۔

محبت اسے بھی ہوگئی تھی پہلی نظر میں مجھ سے میری آنکھوں میں بہتی اپنی محبت دیکھ کر اُسکی آنکھوں میں اپنے لیے پنپتی محبت دیکھ کر آیا ہو میں کل۔۔

ورنہ اگر صرف میں اس سے محبت کرتا تو اتنا درد نہیں ہوتا۔۔اب جبکہ میں جانتا ہوں کہ وہ بھی مجھے چاہتی ہے تو یہ بات بہت تکلیف دے رہی ہیں۔۔

دکھانے کے لیے وہ مسکرا ضرور رہی تھی مگر اُسکی روح میں اترے درد کو میں نے ایک نظر میں پہچان لیا تھا۔۔۔

اسی لیے نہ اسے مجبور کیا نہ اظہار کیا۔۔۔ایک مجبور انسان کو اور کیا مجبور کرنا۔۔۔

میرے لیے یہی کافی ہے وہ بھی مجھسے محبت کرتی ہے۔۔ساری زندگی اس ایک حقیقت کے سہارے گزار لونگا۔۔۔

یہ کہہ کر عثمان کمرے سے چلا گیا۔۔۔

زوہیب ابھی بھی سکتے میں تھا۔۔۔

پھر بولا مان گیا تیری مبحت کو۔۔۔

بلکہ تمہاری محبت کو۔۔۔ مگر میں تجھے اور اسے ہارنے نہیں دونگا منگنی ہے کوئی نکاح نہیں ہونے کو اب بھی بہت کچھ ہوسکتا ہے۔۔

زوہیب بھی کسی مضبوط ارادے کے ساتھ اٹھا۔۔

لگا کر عشق کی بازی سُنا ہے روٹھ بیٹھے ہو

محبت مار ڈالیگی ابھی تم پھُول جیسے ہو

اتفاق اپنی جگہ خوش قسمتی اپنی جگہ

خود بناتا ہے جہاں بم آدمی اپنی جگہ

کہہ تو سکتا ہو مگر مجبور کرسکتا نہیں

اختیار اپنی جگہ بے بسی اپنی جگہ

(انور شعور)

زوہیب مجھے کمرشل ایریا میں آفس کے لیے جگہ مل گئی ہے اب میں جلدی سے جلدی کام شروع کرکے خودکو مصروف کردیناچاہتا ہو تاکہ یہ اذیت کچھ کام ہو۔۔۔

عثمان نے اگلے دن زوہیب کو بتایا۔۔

کیوں کر رہے ہو ایسا؟؟؟؟

زوہیب نے اُسکی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

کیا کر رہا ہو؟؟

عثمان نے بھی چور لہجے میں کہا۔۔تم خودکو ایک موقعہ تو دو بات تو کرو عاعزہ اور اسکے گھر والوں سے۔۔.

زوہیب ماں باپ کے لیے بیٹی کی عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔۔۔.

کل جو کچھ بھی ہوا ہے پوری دنیا کے سامنے ہوا ہے اور تم کیا سوچتے ہو عاعزہ کے گھر والے میرے جیسے انسان کے ساتھ اُسکی شادی کرینگے؟؟؟

تم میں کیا کمی ہے؟؟

زوہیب نے بھی سادہ سے لہجے میں پوچھ لیا۔۔۔.

تم بھی پوچھ رہے ہو۔۔۔.

عثمان نے جیسے زوہیب کی طرف دیکھا گویا اسے اُسکی دماغی حالت پے شبہ ہو۔۔۔.

عثمان اُس بات کا یہاں کیا تعلق وہ ماضی تھا۔۔۔.

زوہیب نے اُس وجہ کو رد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

پر زوہیب وہ ماضی اب بھی مجھسے الگ نہیں ہوا ہے۔۔۔.

عاعزہ کے ماں باپ نے کچھ سوچ سمجھ کر ہی اُسکا رشتہ زوار کے ساتھ کیا ہوگا۔۔.

عثمان تم نااُمیدی والی باتیں کیوں کرتے ہو۔۔.

کیوں کے میں تھک چکا ہوں اور اب خودکو کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا میں تھک چکا ہو خود سے لڑتے لڑتے میری زندگی سراپا عذاب بن گئی ہے۔۔۔.

میں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا کے جس سے میں محبت کرونگا اُسکا حاصل نہیں ہوگا جسکی جدا ہونے کے خیال سے میری روح کانپ جاتی ہے وہ مجھسے سے دور ہو چکی ہے۔۔۔.

میں اگر دیکھا اپنی تکلیف دیکھا کر نمائش نہیں کر رہا تو خُدا کے واسطے مجھے کرید مت۔۔۔.

میرے زخم ابھی تازہ ہے اُنہیں ناسور نہیں بنا کرید کر۔۔

عثمان نے بھیگے لہجے میں کہا.

ناجانے کیوں دنیا کو زخم کرید کر خوشی ملتی ہے میں کیوں دکھاؤ کسی کو کے میں کس قدر ٹوٹا پھوٹا ہو اسکو کسی اور کا ہوتا دیکھ کر میرے اندر کا روم روم تک کانپ گیا ہے۔۔۔.

جس وجود کے قریب میں کسی بھی نامحرم کا وجود برداشت نہیں کرسکتا وہ کسی اور کی محرم بننے جارہی ہے۔۔۔.

www.neweramagazine.com

.مُجھ پر حرام ہوتی جارہی ہے۔۔۔

وہ شروع سے مجھ پر حرام ہے بغیر نکاح کے۔۔

مگر میں کیا کروں میری آنکھوں کے سامنے سے اُسکا چہرہ نہیں ہٹتا۔۔

.یہ اللہ دنیا میں ایک اور کمال کردے۔۔۔

یہ تو محبت آسان کر

یہ خودکشی حلال کر

کس قدر کمزرو کردیتی ہے انسان کو یہ محبت مضبوط سے مضبوط اعصاب کا مالک انسان بھی اس ایک جذبے کے آگے گھٹنے ٹیک دیتا ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے نہیں پتہ زوہیب مجھے میرے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے اسے اسطرح کسی اور کا ہوتا دیکھ کر یہ سب تو میرے لیے موت سے بھی بڑھ کر ہے۔۔

.اسی لیے میں کہہ رہا ہوں۔۔۔

ایک کوشش تو کرکے دیکھ میرے دوست اللہ بھی انہی کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد خود کرتے ہے۔۔۔ کم سے کم بعد میں یہ ملال تو نہیں ہوگا نہ کے تونے .کوشش نہیں کی اپنی محبت کو پانے کے لیے۔۔۔

زوہیب نے عثمان کا کندہ تھپتھپایا۔۔

تو ٹھیک کہتا ہے زوہیب مجھے ایک آخری کوشش تو کرنی ہی چاہیئے شاید اللہ بھی دیکھنا چاہتا ہو میری محبت میں کتنی شدت ہے۔۔

عثمان نے بھی فیصلہ کرلیا آخری کوشش کا مگر کسے پتہ تھا اُسکی ضرورت ہی نہیں پڑے گی قسمت خود آسانیاں پیدا کردیتی ہے۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

عاعزہ نے رسیور اٹھایا تو ایک مردانا آواز اُبھری۔۔

وعلیکم اسلام۔۔

عاعزہ نے جواب دیا۔۔

میں زوار بات کر رہا ہوں۔۔

جی میں سن رہی ہو۔۔

مجھے آپ سے ملنا ہے۔۔

عاعزہ ملنے کی خواہش پے تھوڑی گھبرائی۔۔۔

کیوں؟؟؟

مجھے آپسے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

.زوار نے کہا۔۔۔

ہم فون پر بھی بات کرسکتے ہے ملنے کی کیا ضرورت ہے؟؟؟

.عاعزہ نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔

مجھے کچھ ضروری باتیں کرنی ہے اب جبکہ ہمیں زندگی ہمیں ساتھ گزارنی ہے۔۔۔.

تو ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنا ضروری ہے یہ ایک ارینج میرج ہے تو ہمیں ایک دوسرے کو جاننے کا موقع ہی نہیں مل سکا۔۔۔

ٹھیک ہے مگر کہا ملے؟؟؟

زوار نے اسے ایک ایڈریس بتایا اور فون بند کردیا۔۔

.شام کو جب عاعزہ مطلوبہ جگہ پر پہنچی تو اسے پتہ چلا کہ وہ ایک ہوٹل تھا۔۔

.زوار نے مجھے ہوٹل میں ملنے کیوں بلایا ہم کہی اور بھی تو مل سکتے تھے۔۔۔

اُسکی چھٹی حس کسی خطرے کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔۔۔

عاعزہ نے رییسپشن سے زوار کا روم نمبر معلوم کرا اوربلا جھجک روم میں چلی گئی۔۔

کیوں کے اسکے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا جو زوار اسکے ساتھ کرنے والا

تھا۔۔۔

عاعزہ جب روم میں داخل ہوئی تو زوار بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا عاعزہ کو دیکھ کر اُسنے سگریٹ ایش ٹرے میں مسلی اور بڑے ہی مہذب انداز میں اسکو خوش آمدید کہا۔۔۔

کیا لینگی آپ؟؟؟

کچھ نہیں آپکو جو بات کرنی ہے جلدی کریں مجھے گھر بھی جلدی جانا ہے۔۔۔

عاعزہ دیکھیے جیسا کہ ہم دونوں جانتے ہے یہ ایک ارینج میرج ہے جو اپنے امی ابو کی وجہ سے کر رہا ہو کیوں کے اُنہیں آپ بہت پسند ہے۔۔۔

البتہ میری پسند کی نوبت کچھ نہیں آپسے بہت مختلف ہے مجھے سب سے پہلے یہ لمبی لمبی چادر لینی والی شلوار قمیض پہنے والی آنٹی ٹائپ لڑکیاں نہیں پسند سبسے پہلے تو آپکو یہ سب چھوڑنا ہوگا یہ ابایا پہننا بھی۔۔۔

عاعزہ دم سادھے اُسکی باتیں سن رہی تھی پھر بولی۔۔۔

آپکو بیوی چاہیئے یہ پھر ایگزیبیشن میں رکھا ایک ایک ایسی شہ جسے خرید کر اور اُسکی نمائش کرکے آپ دنیا والوں سے داد وصول کرسکے۔۔

ایک بات سُن لیجئے زوار صاحب جس نمائش کی تلاش آپکو ہے کم از کم میں وہ نہیں ہو اور نہ ہی کبھی ہوسکتی ہو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.جس بات کی اجازت میرا دین نہیں دیتا میں وہ چیز ہر گز نہیں کرونگی۔۔۔

اور میں آپکی کسی بے جا باتوں کو ماننے کی پابند نہیں ہو۔۔

عزت عورت کو دیے جانے والے تحفوں میں سب سے قیمتی اور نایاب تحفہ ہے جسے دینا آپ جیسے مردوں کی بات نہیں

آپ جیسے مرد تو بلکل نہیں جو اپنی بیوی کو دنیا کے سامنے برہنہ کرنا چاہتے ہے۔۔

اور آپ جیسے لوگ مرد نہیں خبیث شیطان ہوتے ہے ہے جنہیں جسموں کے بھوک ہوتی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں آپکو پسند کرتا ہو عاعزہ آپ بہت خوبصورت ہے۔۔

.ظاہری خوبصورتی پسند کرنے والے ہی اُسکا بازار لگا سکتے ہے۔۔۔

جہاں تک محبت کی بات ہے پہلے عورت کی عزت کرنا سیکھو پھر محبت کی بات .کرنا۔۔۔

.آپکا یہ دماغ خراب بھی کچھ اسطرح کی لڑکیوں نے ہی کرا ہوگا۔۔۔

.مگر میں اُن میں سے نہیں۔۔۔

مرد اپنی آنکھیں نیچے نہیں کرنا چاہتا عورت پردے کو جہالت سمجھتی ہے تلاش .مگر دونوں کو عزت کی ہے۔۔۔

محبت کی بت کرتے ہے آپ

آپکو پتہ بھی ہے محبت ہے کیا؟؟؟

سمجھو تو احساس

مگر آپ کہا احساس کرینگے بے حس گھٹیا انسان

دیکھو تو رشتہ

رشتہ آپ تو اپنی بیوی کو نمائش کی چیز بنانا چاہتے ہیں

کہو تو لفظ

جو انسان نکاح جیسے پاکیزہ لفظ کو نہیں سمجھتا محبت کو کیا سمجھے گا

چاہوں تو زند گی

خود سے محبت کرنے والا انسان کبھی کسی کو چاہ نہیں سکتا

کرو تو عبادت

نبھاؤ تو وعدہ

ٹوٹے تو مقدر

ملے تو جنت

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.بس بہت ہوگیا بند کرو اپنا یہ ڈراما ۔۔۔کیا کہا میں مرد نہیں ہو۔۔۔

بلکل آپ مرد نہیں ہے آپ تو سب غیرت مند مردوں پے گالی ہے۔۔۔

.عاعزہ نے اسی اطمینان کے ساتھ کہا۔۔۔میں دکھاتا ہو پھر کون مرد ہے۔۔۔

زوار غصے میں عاعزہ کی طرف بڑھا تو عاعزہ کے اوسان خطا ہو گئے۔۔

محبت تو عثمان کرتا ہے آپ کیا کروگے کسی سے؟؟؟

ایک نہ مرد ہو بس تم زوار احمد۔۔

عاعزہ نے بے دھیانی میں اُسکا نام لے لیا۔۔

کون عثمان؟؟؟

.اوہ اچھا اب سمجھا زوار کا دوست عثمان۔۔۔

تبھی اس رات اُسنے وہ تماشا کرا تھا۔۔

یہاں مجھے اسلامی تعلیمات پے درس دے رہی ہو اور خود کیا کر رہی ہو۔۔

ایک منٹ ایک منٹ وہ بھی تو لندن سے آیا اور تم بھی تو لندن گئی تھی نہ۔۔

.اف کتنی بڑی ڈراما ہو تم عاعزہ پردے کے پیچھے کیا کیا گل کھلاتی ہے۔۔۔

زوار نے اسے بیڈ پر دھکا دیا اور خود اُسپر گر گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاعزہ نے اپنے بچاؤ کوششیں کی۔۔۔زوار دروازہ بند کرنا بھول گیا تھا ایکدم سے دروازہ کھلا سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر عاعزہ کو اپنی آنکھوں پے یقین نہیں آیا۔۔۔

عثمان کو دیکھ کر زوار جھٹکے سے اٹھا۔۔۔

عثمان نے اشارے سے لوگوں کو اندر آنے سے روکا۔۔

اندر آکر چہرہ نیچے کرکے کچھ تلاش کرنے لگا۔۔۔عاعزہ کا گرا ہوا دوپٹہ بغیر عاعزہ کی طرف دیکھے اُسکی طرف بڑھا دیا عاعزہ نے برق رفتاری سے اسے اپنے گرد لپیٹا۔۔۔

عثمان غصے میں زوار کی طرف بڑھا۔۔۔ عاعزہ نے اُسکا ہاتھ پکڑکر کہا۔۔۔ کے کیچڑ میں پتھر پھنکلنے سے اپنا ہی دامن گندا ہوگا۔۔پھر خود زوار کے سامنے کھڑی ہوئی اور اُسکی طرف تھوک کر بولی۔۔

تم جیسے مردوں کہ لیے اپنی ماں بہنوں کی عزت ہی عزت ہوتی ہے دوسری عورتیں تم لوگوں کے لیے صرف گوشت کا ڈھیر ہوتی ہے ۔۔۔اور تم لوگ اُن کتوں جیسے ہو جنکی حوس زدہ نظرے مسلسل گوشت پر ہوتی ہے

عثمان اس بار خود کو روک نہیں پایا اُسنے زوار کو مارنا شروع کردیا۔۔۔

۔۔ عثمان آپکو میری قسم پلز

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان نے عاءزہ کا ہاتھ پکڑا اور اسے باہر لے آیا۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر عاءزہ نے پوچھا آپ یہاں کیسے؟؟؟

میں اپنے کچھ کلائنٹس سے ملنے آیا تھا اسی فلور پے جہاں آپ تھی میں جا ہی رہا تھا تو آپکو دیکھا میں روک گیا پھر آپکے چیخنے کی آواز سنائی دی اُسکے کے بعد جو ہوا وہ آپ جانتی ہے۔۔

میرا دل چاہ رہا تھا اس انسان کا قتل کردو اُسکی ہمت کیسے ہوئی اپنے گندے ہاتھوں سے آپکو ہاتھ لگانے کی کیوں روکا آپ نے مجھے مجھے اس شخص کو جان سے مار دینا چاہیئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novel|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں کرنا چاہتے ہے آپ یہ سب کیا رشتا ہے آپکے اور میرے بیچ میں لگتی کیا ہو آپکی؟؟؟

کیا آپ نہیں جانتی آپ میرے لیے کیا ہو؟؟؟

عاءزہ میں آپسے بےانتہا محبت کرتا ہوں کیا آپ نہیں جانتی؟؟؟؟

کبھی کبھار اظہار کردینے سے جذبوں کی پاکیزگی ختم ہوجاتی ہے۔۔۔

عاءزہ نے گہری سانس لیکر کہا۔۔۔اصل محبت تب ہے جب محبوب محرم بن جائے۔۔۔

.کئی بار اظہار کردینے سے جذبوں کی پاکیزگی گھٹنے کے بجائے بڑھ جاتی ہے۔۔۔

آپ نہیں جانتی میں مجھ پر کیا گزری ہے آپکو اُس حال میں دیکھ کر کتنی موت مرا ہو میں۔۔۔میں نہیں جانتا مجھے کیسے آپسے سے اس قدر محبت ہوگئی ہے پر آپکے بغیر جینا اب سب سے مشکل کام ہے۔۔

جب سے آپکو لندن میں پہلی بار دیکھا مجھے لگا ہی نہیں کے آپ مجھے الگ ہو پھر پاکستان آکر آپکا ڈھونڈنا اس پورے عرصے میں میری محبت بڑھتی گئی ہے۔۔

.میں نے آپکے چہرے سے یہ حسن سے نہیں آپ سے محبت کی ہے۔۔۔

.میں نے آپکے نام سے محبت ہےمیں نے آپکے احساس سے محبت کی ہے۔۔۔

آپ میرے پاس نہیں تھی مگر میں نے آپکی یاد سے محبت کی ہے

آپ نے مجھے یاد کرا ہوگا میں نے اُن لمحات سے محبت کی ہے

.آپسے ملنا ایک خواب لگتا تھا مگر میں نے آپکے انتظار سے محبت کی ہے۔۔۔

عاعزہ ہم لوگ یہاں سے بھاگ چلتے ہے۔۔۔عاعزہ آنکھیں نیچی کرے کچھ پڑھنے میں مصروف تھی عثمان کے یہ الفاظ سنکر اُسنے بے یقینی کے عالم میں اُسکی طرف دیکھا۔۔۔

.پھر دوبارہ نیچے پڑے کارڈ کو۔۔۔گاڑی روکے۔۔۔

.عثمان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔

اُسنے گاڑی روکی عاعزہ اُتر گئی عثمان بھی اُتر گیا۔۔۔

عاعزہ میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔آپکے کہنے کا جو بھی مطلب تھا ابھی آپ مجھے اکیلا چھوڑ دیں میں خود چلی جاؤنگی۔۔

آپ میری آنکھوں میں جو اپنے لئے دیکھتے ہے اور آگے بھی دیکھنا چاہتے ہے تو ابھی مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔یہ کہہ کر عاعزہ آگے بڑھ گئی۔۔۔.

پلٹ کر پھر بولی۔۔۔.

عزتوں کی لاشوں پر سیج نہیں سجایا کرتے۔

اپنی خوشی کے لیے اپنوں کو رُلایا نہیں کرتے

ہمارا ملنا بھی نصیب بچھڑنا بھی نصیب

دعا سے نہ ملے جو پیار اسے بھگایا نہیں کرتے

ملے کیسے صدیوں کی پیاس اور پانی،ذرا پھر سے کہنا

بڑی دلرُبا ہے یہ ساری کہانی،ذرا پھر سے کہنا

کہاں سے چلا تھا جدائی کا سایہ ، نہیں دیکھ پایا

کے رستے میں تھی آنسوؤں کی روانی،ذرا پھر سے کہنا

(امجد اسلام امجد)

اس بد ذات کی ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کے ساتھ یہ گھٹیا حرکت کرنے کی۔۔

.آخر کیسے ہمت ہوئی میری عزت پے ہاتھ ڈالنے کی۔۔۔

اتنی بڑی غلطی ہم سے کیسے ہوگئی انیلہ بیگم۔۔۔ سکندر صاحب شدید غصے تھے .جب سے عاءزہ نے اُنہیں زور کی حرکت کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔

اُنکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اگر وہ اس وقت اُن کے سامنے ہوتاتو وہ اس کا .قتل کر دیتے۔۔۔۔۔

سکندر صاحب آپ سنبھالے خودکو ہم نے تو اپنی طرف سے اپنی بچی کا اچھا ہی سوچا تھا۔۔۔ مگر اس نے اپنے اوپر جو شرافت کا خول پہنا ہوا تھا اسے ہم نہیں دیکھ پائیں۔۔

ہمیں تو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ ہمیں اُسکا مکروہ چہرہ ابھی دکھ گیا اگر بعد میں پتہ چلتا تو ہم رونے کے سوا کیا کرسکتے تھے ہمیں اُسکا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اُسنے ہماری بیٹی کی زندگی برباد ہونے سے بچا لی۔۔

عاءزہ کافی دیر سے کھڑی اپنے امی ابو کی باتیں سن رہی تھی بوجھل قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

کمرے میں آکر بیڈ پے گرنے والے انداز میں وہ بیٹھ گئی دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو پکڑ لیا۔۔۔ پھر خود ہم کلام ہوئی۔۔

میرے مالک میری سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں بظاھر تو لگ رہا کے اب سب ٹھیک ہوگیا جو حقیقت آج مجھ پر آشکار ہوئی ہے۔۔

پھر کیوں میرے دل میں بے چینی ہے کچھ برا ہونے والا ہے ایسا لگ رہا۔۔

مجھے اب اُسکی محبت کے لیے رونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ وہ شخص اُسکا وجود وہ خود اپنے دل میں میری اور صرف میری محبت لیے صرف ہے۔۔۔.

میں اس پر حلال ہو اور وہ مجھ پر حلال ہے۔۔.

مجھے تو بہت خوش ہونا چاہیئے مگر مجھے تو خوشی کی ذرا سی رمق بھی محسوس نہیں ہورہی۔۔۔کیوں ؟؟؟؟

ارے اکیلے اکیلے کس سے باتیں کر رہی ہو حنا نے اندر آتے ہوئے کہا۔۔

تم کب آئی؟ابھی تھوڑی دیر ہوئی ہے۔۔۔نیچے انکل آنٹی نے مجھے اس خبیث انسان کی رذیل حرکت کے بارے میں بتایا۔۔کس قدر بے غیرت شخص ہے۔۔

حنا نے افسوس کا اظہار کرا۔۔

ایک طرح سے اچھا ہی ہوا ویسے بھی تم اسے پسند نہیں کرتی تھی۔۔۔.

حنا نجانے کیوں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے جیسے کچھ ہونے والا ہے۔۔

عاءزہ نے عثمان سے ہوئی ساری بات حنا کو بتا دی مگر جس بات کی وجہ سے وہ پریشان تھی وہ نہیں بتائی ابتک۔۔

ارے تو اس میں ڈرنے والی کیا بات ہے۔۔۔ یہ تو اچھی بات ہے کہ وہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔ تم بھی تو یہی چاہتی ہونا۔۔۔مجھے نہیں سمجھ آرہا .میں خوش ہو یہ نہیں۔۔۔

اور شادی اب اُسکی ضرورت نہیں حنا۔۔تم کیا بول رہی ہو عاءزہ میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا۔۔۔آج جو میں نے اُسکی آنکھوں میں اپنے لئے دیکھا ہے .حنا میں اُسکی تاب زندگی بھر نہیں لا سکتی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے اُسکی آنکھوں میں اپنے لیے صرف اور صرف اپنے لئے سمندر کی گہرائی سے بھی زیادہ گہری محبت دیکھی ہے۔۔

اُسکی تو نظرے بھی میری طرف ٹھیک سے نہیں اٹھ رہی تھی۔۔۔میرے جسم .کو ڈھانپتے وقت اُسنے لمحہ بھر کے لیے میری طرف نہیں دیکھا۔۔۔

وہ مجھ سے بہت پاکیزہ شفاف محبت کرتا ہے۔۔۔ وہ بلکل ٹوٹا ہوا بکھرا ہوا تھا مجھے اس حال میں دیکھ کر اسی کس قدر اذیت پہنچی ہے اسکا اندازہ نہیں لگا سکتی۔۔

حنا وہ اس چہرے کو نہیں دیکھ رہا تھا جسکو دیکھنے کا حق اللہ نے مردوں میں ۔۔ میرے باپ اور بھائی کے بعد صرف اسے دیا ہے

.وہ اس وجود کو نہیں دیکھ رہا تھا جو پورا کا پورا صرف اُسکا ہے۔۔۔

میری ساری محبت اسکی ہے میں اُسکی ہو۔۔۔ وہ شخص میرا محرم ہے میں اُسکی محرم ہو۔۔۔.حنا وہ شخص میرا شوہر ہے۔۔۔

.جسکی میں پچھلے ۱۲ سال سے منکوحہ ہو۔۔۔۔ وہ عثمان ہے عثمان۔۔

پر پھر بھی مجھے ہمارا ملنا بہت مشکل لگ رہا ہے۔۔عاعزہ مجھے اب بھی سمجھ نہیں آرہا تم کیا بولے جا رہی ہو۔۔۔.مجھے پتہ ہے کہ وہ عثمان ہے مگر اُسکا اس شخص سے کیا واسطہ؟؟؟؟

ایک منٹ کہی یہ وہی عثمان تو نہیں؟؟؟

ہاں حنا وہی عثمان میرا شوہر تایا ابو کا بیٹا عثمان۔۔

.عثمان عبداللہ۔۔

عاعزہ نے خوشی اور دُکھ کے ملے جلے جذبات کے ساتھ کہا۔۔۔

.۔تمہیں کیسے پتہ چلا عثمان عبدااللہ نام کے اور لوگ بھی تو ہوسکتے ہے۔۔۔

بلکل ہوسکتے ہیں مگر جب میری نظر گاڑی میں بیٹھی اُسکے آئی ڈی کارڈ پے پڑی تو میں نے بھی یہی سوچ کر خود کو تسلی دی کے عثمان عبدااللہ نام کے اور بھی لوگ ہوسکتے ہیں۔۔

مگر میرا یہ گمان بھی ٹوٹ گیا لمحے بھر میں جب میں نے پورا نام پڑھا حنا

عثمان عبدااللہ نام کے اور لوگ بھی ہونگے۔۔۔ عثمان عبداللہ اِمتیاز یہ تینوں نام میری زندگی میں کوئی اتفاق نہیں حنا عبدااللہ امتیاز بھی اور لوگوں کے نام ۔۔ ہوگے مگر میری زندگی میں اس قدر اتفاق نہیں ہوسکتے

بابا نہیں چاہتے یہ رشتا قائم رہے۔۔۔.

انہوں نے خلع کے پیپرز تک بھجوا دیے ہیں۔۔۔میں نہیں جانتی ١٢ سال پہلے کیا ہوا تھا جسکی وجہ سے بات یہاں تک پہنچی۔۔۔.

مگر میری قسمت دیکھو مجھے محبت بھی اس سے ہوئی جس سے ابتک نفرت کا دعوٰی کرتی تھی۔۔۔.

١٣ سال کی اس لڑکی کے دل پے عثمان کی باتوں کے زخم اب بھی ہی مگر محبت ہر احساس پے بھاری پڑگئی۔۔یہ محبت بھی شاید ہمارے مابین جو رشتاہے اُسی وجہ سے ہمارے دلوں میں اللہ نے ڈالی پہلے نظر کی محبت۔۔

ہم دونوں بھلے ایک دوسرے کو پہچان نہ پائے مگر وہ تو ہر چیز سے واقف ہے۔۔۔ شاید اسی کو کہتے ہیں نکاح محبت۔۔.

عثمان بات سنو کمرے کی طرف جاتا عثمان اپنے باپ کی آواز پے روک گیا۔۔۔.

.جی بابا۔۔۔

۔۔ اِن پیپرز پے سائن کردو

یہ کیا ہے عثمان نے پوچھا؟؟

خلع کے پیپرز۔۔کیا؟؟؟

ہاں سکندر نے اپنی اوقات دوبارہ دکھا دی مجھے لگتا تھا لاکھ نفرت سہی مگر وہ اپنی بیٹی کی ساتھ کھلواڑ نہیں کریگا مگر وہ تو انتہائی سفاک باپ نکلا خود اپنی بیٹی کے اوپر طلاق کا داغ لگانا چاہتا ہے۔۔

.تو ہم کیوں پرواہ کرے۔۔۔

بابا چاچو ٹھیک ہی تو کر رہے ہیں یہ رشتا محض امی اور دادا جان کی ضد کی وجہ سے ہوا تھا۔۔۔.

اب میں ساری عمر اس زبردستی کے رشتے سے بندھ کر تو گزار نہیں سکتا نہ۔۔

یہ رشتا محض ایک زنجیر تھی جو اپنے انگلینڈ جانے سے پہلے میرے پیروں میں ڈالی تھی۔۔

.عثمان پیپرز لیکر کمرے میں آگیا۔۔۔

نجانے کیوں آج ایک ایسے رشتے کو توڑتے ہوئے جسے میں نے کبھی مانا ہی نہیں دُکھ کیوں ہورہاہے مجھے۔۔

میں اُس سےعاعزہ محبت کرتا ہوں جو میرے دل میں ہے اُس سے نہیں جسے زبردستی میری زندگی میں باندھ دیا گیا ہے۔۔

عجیب زندگی ہے میری۔۔ میری زندگی میں ۲ عاعزہ آئی ایک میرے نکاح میں ایکمیرے دل میں کاش یہ دونوں ایک ہوتی۔۔

یہ الفاظ خود سے بولتے ہوئے عثان کو اُسکی چھٹی حس نے کچھ کہا ایک خیال اُسکے ذہن میں آیا جسکی تصدیق کے لیے وہ فوراً اٹھا اور ڈراور سے عاعزہ کا آئی ڈی کارڈ نکالا جسکو آج تک اُسنے عاعزہ کی تصویر دیکھنے اور نام پڑھنے کے لئے استعمال کیا تھا آج جب اُسنے اُسّے پورا پڑھا تو اپنے اور عاعزہ کے درمیان مابین رشتے کا خلاصہ ہوا اُس پر۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاعزہ سکندر۔۔

عاعزہ سکندر اِمتیاز۔۔

یہ اللہ یہ میں کیا کرنے جارہا تھا جس رشتے کے حصول کے لیے میں دن رات تڑپا ہو جلا ہو میں اُس رشتے کو توڑنے چلا تھا۔۔.

میں عاعزہ کو اپنی بیوی عاعزہ کو خود سے دور کرنے چلا تھا ۔۔۔.

یہ جو محبت ہمارے بیچ پہلی نظر میں ہوئی وہ کوئی لیلٰی مجنوں والی محبت نہیں۔۔۔.

یہ تو وہ محبت ہے جو ہر شوہر کے دل میں اپنی بیوی کے لیے اور ہر بیوی کے دل میں اُسکے شوہر کے لیے ہوتی ہے۔۔

.یہ عاعزہ عثمان کی نکاح محبت ہے۔۔۔

.سال پہلے۔۔ ۱۲

عمر بھائی آپ بھی حد کرتے ہے ایک تو میں ویسے ہی اس قدر پریشان ہو اور اوپر سے آپکو مذاق سوجھ رہا کل میرا پیپر ہے اور مجھے کچھ بھی یاد نہیں میں فیل ہو جاؤ گی۔۔ عاعزہ غصّہ ہوتے ہوئے بولی۔۔۔.ارے میں تو تمہارا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہا ہوں یار تم فکر مت کرو پیپر اچھا ہوگا۔۔

بھائی کہا سے اچھا ہوگا سارا سال پڑھتی ہے نہیں ایگزیمس کے وقت ایسے لیکر بیٹھتی کے گھول کر پی جائیگی۔۔

عثمان نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔۔

کیوں ٹھیک کہا نہ شازیہ ،حنا وافیہ,زوہیب، افشین،عامر اور نمرہ سے باری باری پوچھا۔۔۔

سب قہقے لگانے لگے اپنا اتنا مذاق اُڑتا دیکھ عاعزہ وہاں سے اٹھ کے چلی گئی۔۔۔.یار تمھیں پتا تو ہے وہ بہت ذہین ہے بس پیپرز کے وقت بہت گھبرا

جاتی ہے دیکھو ناراض ہوکر چلی گئی۔۔۔ عمر نے قدرے افسوس سے کہا۔۔

اس میں کونسی نئی بات ہے ابھی آجائیگی تھوڑی دیر میں اسنے کہا جانا ہی ہمارے پاس ہی آئیگی۔۔۔.

عثمان نے لاپرواہی سے کندھے اُچکاے۔۔

عثمان بھائی آپکو کیا ضرورت تھی آپ جانتے ہیں وہ پیپرز کے وقت کتنی ٹینشن لیتی جو یاد ہوتا وہ بھی بھول جاتی۔۔۔

اب دیکھنا بیٹھی ہوگی کہی منہ پھولا کر۔۔بجو کا کام ہی ہے منہ پھلانا ہر وقت افشین اور عامر ایک ساتھ بولے۔۔۔.

شرم آنی چاہیے اپنی بہن کے بارے میں ایسا بولتے ہو حنا نے غصے سے دونوں کو گھر کا۔۔

حنا آپی آپ ہی سنبھالے اُنہیں۔۔

ارے یہ بچہ پارٹی نے کیا میٹنگ لگا رکھی ہے۔۔۔.

انیلہ بیگم اور سائرہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا۔۔۔.

امی حضور سب سے پہلے تو آپ ہمیں بچوں میں گننا بند کرے خیر سے میں اور زوہیب ۱۲ سال کے ہوگئے ہے اور عمر بھائی ۱۷ کے۔۔

باقی سب بچے ہے عثمان نے زور سے بولا کیوں کے اُسنے گیٹ کے ساتھ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کھڑی عاعزہ کو دیکھ لیا تھا۔۔

.میں بچی نہیں ہو ۱۳ سال کی ہوگئی ہو۔۔ عاعزہ غصے سے اندر آکر بولی۔۔۔

ارے میں نے تو کسی کا نام ہی نہیں لیا۔۔ عثمان چڑاتے ہوئے بولا۔۔

عاعزہ کو اپنی غلطی اور عثمان کی چالاکی کا احساس ہوا۔۔

وہ پیر پٹخ کر دوبارہ کمرے سے باہر جانے لگی تو پیچھے سے عثمان نے ہانک .لگائی۔۔۔

ارے چوہیا ویسے ہی اتنی دُبلی ہو اگر اسی طرح اِدھر سے اُدھر دوڑتی رہی نہ تو .بچا کچا گوشت بھی ختم ہوجائے گا۔۔۔

فورنسک والے ڈھانچے کے طور پہ رکھ لینگے تم کو۔۔عاعزہ کے سر پے لگی .تلووں پے بجھی۔۔۔

میں آپکو چھوڑو گی نہیں عاعزہ نے کشن اٹھا کر اسے مارنا شروع کردیا عاعزہ کے ساتھ صرف حنا تھی جبکہ عثمان کے ساتھ پوری فوج لہذا حنا عاعزہ کو میدان چھوڑ کے جانا پڑا۔۔

اُنہیں جاتا دیکھ کر سب ہسنے لگے۔۔۔ عاعزہ کا دل کر رہا تھا عثمان کا گلا دبا .دے۔۔۔۔۔

میں کیا بتاؤ کے تیری خواب کب سے دیکھتی ہو

کے جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے دیکھتی ہو

کھڑی ہو بارگاہِ دل میں ایک مدت سے

اور اُس کے جنبش ابرو،ادب سے دیکھتی ہو

(ثمینہ راجہ)

حالات کے قدموں پہ قلندر نہیں گرتا

ٹوٹے بھی تارا زمین نہیں گرتا

گرتے ہے سمندر میں بڑے شوق سے دریا

)لیکن کسی دریا میں سمندر نہیں گرتا)قتیل شفائی

تم آخر باہر کیوں جانا چاہتے ہو تم یہاں رہ کر بھی تو پڑھ سکتے ہو پاکستان میں کس چیز کی کمی ہے ساری فیلڈز موجود ہے یہاں پھر باہر کیوں۔۔

سائرہ بیگم نے شدید خفگی کہ اظہار کرا۔۔امی میرا دوست بھی جا رہا ہے اُسکی تو فیملی بھی انگلینڈ ہی شفٹ ہورہی ہے مجھے وہاں ایڈجسٹ ہونے میں کوئی مسئلہ نہیں آئے گا۔۔.

میں اِس بات کی اجازت ہرگز نہیں دونگی۔۔

سائرہ بیگم نے قطعی لہجے میں کہا۔۔

کم از کم انٹر تو یہاں سے کرلو کچھ اور سمجھدار ہوجاؤ ابھی میٹرک کرا نہیں صاحب زادے کو باہر کی ہوا لگ گئی۔۔۔

ارے میاں یہ کی حیدر آباد لاہور اسلام آباد کی بات نہیں ہورہی دوسرے ملک کی بات ہورہی اور وہ بھی لندن۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔

اس بار اِمتیاز صاحب (عثمان کے دادا) نے کہا۔۔امی دادا جان آپ دونوں دیہان سے میری بات تو سُن لے۔۔۔

کیا آپ دونوں نہیں چاہتے کے میں اچھے سے اچھا پڑھو؟؟؟

ہم چاہتے ہیں مگر وہ یہاں رہ کر بھی ہوسکتا ہے۔۔

برخودار ہم بتاتے ہے آپکی امی اور دادا جان کو کس بات کی فکر ہے۔۔۔

ان دونوں کو فکر ہے کے تم باہر جاکر کسی انگریز غیر مذہبی لڑکی کے چکر میں نہ پڑ جاؤ۔۔یہ وہی فکر ہے جو ہر اُس ماں کو ہوتی جسکی اولاد کہی باہر ہوتی۔۔

عبداللہ صاحب نے سائرہ بیگم اور امتیاز صاحب کے اندیشے عثمان کے سامنے رکھے دیے۔۔اُف امی دادا کتنی پرانی اور بیکار سوچ ہے آپکی یار آپ کو اپنی پرورش پر بھروسہ نہیں؟؟؟

بھروسہ ہے میری جان پر یہ گوری چمڑی والی عورتیں پاکستانی مردوں کو بہت پسند کرتی تو سمجھتا نہیں ہے ان باتوں کو۔۔

مجھے کچھ نہیں سُنا میں انگلینڈ جاؤ گا ورنہ یہاں بھی کچھ نہیں پڑھو گا نہ کچھ کھاؤ گا پیو گا۔۔۔.

عثمان اُن دونوں کو ایموشنل بلیک میل کرتے ہوئے کمرے میں چلا گیا۔۔

ابو آپ ہی بتایئے کیا میری فکر غلط ہے؟؟؟

سائرہ بیگم نے اپنے سُسر سے پوچھا۔۔نہیں بیٹا مجھے بھی یہی فکر ہے۔۔.

اور میں یہ بھی جانتا ہوں عثمان ضد کا کتنا پکا ہے اب تو اُسنے اپنے باپ اور چاچاکو بھی منا لیا ہے اسلئے اسکا ایک ہی حل ہے باہر بھیجنے سے پہلے اسے ایک بندھن میں باندھ دو۔۔۔.

سائرہ بیگم نے نہ سمجھ آنے والے انداز میں اِمتیاز صاحب کو دیکھا۔۔

میرا مطلب ہے نکاح کردو اُسکا۔۔۔.پر ابو عثمان ابھی چھوٹا ہے۔۔

پر اسکے علاوہ کوئی راستہ بھی نہیں۔۔۔.

کوئی غیر مذہبی لڑکی آئے اِس سے پہلے اسکا نکاح کردو۔۔اور میں نے تو لڑکی بھی دیکھی ہوئی ہے اپنی عائزہ۔۔۔.

پر ابو عائزہ صرف ۱۳ سال کی ہے بہت چھوٹی ہے۔۔۔.پھر بھی میں راضی ہو

کیوں کے بعد میں بھی میں انیلہ اور سکندر سے عائزہ کو مانگتی تو ابھی کیوں نہیں۔۔۔

آپ انیلہ اور سکندر سے بات کرلیں۔۔۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں بھابی انیلہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا آپ سکندر اور عبدااللہ بھائی سے بات کرلیں۔۔۔

آپ لوگ پاگل تو نہیں ہوگئے عائزہ عثمان ابھی بہت چھوٹے ہے۔۔

سکندر عثمان کے باہر جانے کی بات چھوڑو میں تو شروع سے چاہتی تھی کے عائزہ کو عثمان کے لیے۔۔

اِمتیازصاحب نے سائرہ بیگم کی بات کاٹتے ہوئے فیصلہ سنایا۔۔

میں کچھنہیں جانتا جانے سے پہلے عائزہ کا نکاح عثمان سے ہوگا اسی شرط پے وہ جاسکتا۔۔اب عثمان اِمتیاز صاحب کی عدالت میں کھڑا تھا۔۔۔

میاں اگر باہرجانا ہے تو اس سے پہلے تمھیں ہماری ایک بات ماننی ہوگی۔۔

میں سب کرونگا دادا جان۔۔۔تو ٹھیک جانے پہلے سے پہلے تمہارا اور عائزہ کا نکاح ہوگا۔۔۔رخصتی بیشک تمہارے آنے کے بعد ہو۔۔کیا؟؟؟

عثمان نے شاک کے عالم میں سامنے بیٹھے اپنے داداکو دیکھا۔۔۔بلکل نہیں ہرگز نہیں میں یہ نہیں کرونگا عثمان ہتھے سے اُکھڑ گیا۔۔۔ عائزہ بہت چھوٹی ہے

دادا۔۔تو تم کون سے بڈھے ہوگئے ہو میاں صرف ۳ سال ہی بڑے ہو اس سے۔۔

اِمتیاز صاحب نے بھی فوراً کہا۔۔۔اگر تمھیں باہر جانا ہے تو یہ کرنا ہوگا ورنہ جاؤ کمرے میں اپنے اور آئندہ نام بھی مت لینا انگلینڈ جانے کا۔۔۔.

امتیاز صاحب نے عثمان پے بھی اپنا فیصلہ جاری کردیا۔۔۔اگر یہ آپ لوگوں کا آخری فیصلہ ہے تو میں تیار ہو عثمان نے بنا سوچے سمجھے کہا۔۔۔.

دوسری طرف دروازے کے ساتھ کھڑی عائزہ کے تو پیروں تلے زمین نکل گئی۔۔

سب کمرے سے چلے گئے عائزہ وہی کھڑی رہ گئی۔۔۔عمر نے عثمان سے بولا یہ کیا بیوقوفی کر رہے ہو تم۔۔۔.

ارے میرے بھائی ابھی کرلیتا ہوں بعد میں چھوڑ دونگا۔۔ایک بار باہر تو نکلنے دو۔۔

عائزہ کے قدم لڑکھڑا گئے دیوار کا سہارا لیکر خود کو گرنے سے سنبھالا۔۔

عائزہ اور عثمان کا نکاح ہوگیا اور وہ چلا گیا۔۔.

عثمان کے جانے کے ۱ مہینے بعد امتیاز صاحب کا انتقال ہوگیا۔۔۔.

کچھ دنوں بعد ایک نا معلوم بات پے سکندر اور عبداللہ کے بیچ کشیدگی ہوئی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک دو بار اِمتیاز صاحب کی حیات میں بھی ہوئی تب وہ بیچ میں آجاتے تھے۔۔

بات کیا ہوئی کسی کو بھی نہیں پتہ تھی مگر بات اتنی بڑھی کے علحیدگی تک آگئی۔۔ایک دن سکندر صاحب بہت غصے میں گھر آئے اور بولے انیلہ سارا سامان پیک کرو اب ہم یہاں نہیں رہینگے۔۔

سکندر ہوا کیا ہے کچھ تو بتاؤ سائرہ بیگم نے پریشان ہوکر پوچھا۔۔

بھابھی یہ بات آپ اپنے شوہر سے پوچھیے گا۔۔۔میں کئی بدتمیزی نہ کر بیٹھو آپ سے اسلیے مجھسے نہیں پوچھے کچھ بھی۔۔

ᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪᴪ

وہ دن اور آج کا دن کسی کو نہیں پتہ اُن دونوں کے بیچ کیا ہوا۔۔

ابھی کرلیتا ہوں بعد میں چھوڑ دونگا

تمہارے لیے اتنا آسان تھا میں کوئی سیڑھی نہیں جسکو تمنے اپنی فرار کا راستہ بنایا۔۔

پر خدا کی قدرت دیکھو عثمان تم جو مجھے چھوڑنے کی بات کرتے تھی مجھ سے ہی محبت کر بیٹھے۔۔

میں جو ٹیک سے تمہارے الفاظوں کی وجہ سے نفرت کرتی تھی تم سے محبت کر بیٹھی۔۔

مگر عثمان جب تکلیف دل میں اتر جائے نہ تو الفاظ جذبات محبت اُسکا مداوا کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔۔

تمھاری زبان سے نکلے اُن الفاظوں نے اس ۱۳ سال کی لڑکی کے دل پے بہت گہرے زخم چھوڑے ہیں مگر شاید درد اس محبت کے آگے ہار گیا مگر تکلیف اب بھی ہوتی ہے جب جب تمہارے الفاظ یاد آتے ہیں۔۔۔.

تمہیں اگر مجھ سے محبت نہ ہوئی ہوتی تو تو تم مجھے چھوڑ دیتے نہ۔۔۔۔.

دنیا کے ستم یاد نہ اپنی ہی وفا یاداب مجھ کو نہیں کچھ بھی محبت کے سوا یاد

چھیڑا تھا جسے پہلے پہل تیری نظر نےاب تک ہے وہ نغمہ بے ساز و صدا یاد

مدت ہوئی اِیک حادثہ عشق کولیکن اب تک ہے تیرے دل کے دھڑکنے کی صدا یاد

(جگر مراد آبادی)

مگر میں ایک بات جانتی ہو عثمان اگر ایک عورت کسی مرد پر دل ہار بیٹھتی ہے تو کوئی اُسّے فتح نہیں کرسکتا۔۔۔.

میں تم پر اپنا دل ہار چکی ہو عثمان میں تمہارے ہر الفاظ تکلیف کو بھولنے کو تیار ہو کیوں کے اُن تکلیفوں کا مرہم بھی تمہارا ساتھ ہی ہے مجھے بس تمہارا ساتھ چاہیے۔۔

.کیوں کے اب ہمیں ملنے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

ہمارے بیچ کا رشتہ بولنے والوں کے منہ بند کردیگا۔۔عاعزہ نے عثمان کا نمبر

.ملایا۔۔۔

۔۔۔ ہی رنگ پے کال اٹھا لی تھی اُسنے ا

اسلام وعلیکم۔۔

عثمان نے سلام کراوعلیکم اسلام۔۔

عاعزہ نے جواب دیا۔۔۔

.میں آپ سے ملنا چاہتا/چاہتی ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سلام کے جواب کے جواب کےبعد دونوں ایک ساتھ بولے۔۔

.ٹھیک ہے میں تم کو تمہارے گھر کے باہر سے پک کرلیتا ہوں۔۔۔

عاعزہ نے جب اس کے منہ سے تم سُنا تو اسے لگا کے اُندونوں کے بیچ کی

.اجنبیت کی دیوار ڈھے گئی۔۔۔

منٹ بعد عثمان نے عاعزہ کو اس کے گھر کے باہر سے پک کرکیا عثمان اندر ۱۵

.آنا چاہ رہا تھا۔۔۔

مگر عاعزہ نے اسے روک لیا۔۔۔تم نے مجھے اندر آنے سے کیوں

.روکا۔۔۔عثمان اتنی جلدبازی مت کرو کہی ایسا نہ ہو بات اور بگڑ جائے۔۔۔

.تم میری بیوی ہو عاعزہ کوئی گرل فرینڈ نہیں میں کیوں ڈرو کسی سے۔۔۔

عثمان کے منہ سے اُنکے رشتے کی بات سن کر عاعزہ کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی۔۔۔

.جسے عثمان نے محسوس کیا۔۔۔

اِس بار اس نے بلا جھجک اپنی ہاتھوں کی انگلیوں سے اُسکی آنکھیں صاف کی کل تک جو شخص اسکو نظر بھر کے دیکھتا نہیں تھا آج اسے چھو رہا تھا۔۔۔کتنا خوبصورت رشتہ ہوتا ہے نکاح۔۔

میں جانتی ہو عثمان سب جانتی ہو یا یو کہو صحیح وقت پے جان گئی اسلئے آج تمہارے اتنے قریب بیٹھی ہو بنا کسی خوف کے کل جو ہمارے بیچ ایک شرم حیا اور اجنبیت کی دیوار قائم تھی اسی جگہ بیٹھے ہوئے آج نہیں ہے۔۔۔

کل تک ہم دونوں ایک دوسرے کو نامحرم سمجھتے تھے مگر تم سے بڑھ کر میرا محرم کوئی نہیں ہے۔۔

عثمان عاعزہ کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔عاعزہ کا چہرہ یک لخت سرخ ہوا اور بولی

ارے اسطرح کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔تسلی رکھو صرف تمہاری ہی ہو۔۔

گاڑی دھیان سے چلاؤ عاعزہ نے عثمان کو چھیڑا۔۔

.عثمان نے اُسکی اِس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے دوبارہ کہناشروع کیا۔۔

عاعزہ تم نہیں جانتی اُس زوار کو تمہارے ساتھ دیکھ کر میں کس اذیت گزرا ہو اور جب سے مجھے ہمارے بیچ رشتے کی سچائی کا پتہ چلا ہے تب سے یہ اذیت اور بڑھ گئی ہے۔۔

چاچواایسا کیسے کر سکتے ہیں تم میرے نکاح میں ہو پھر انہوں نے سوچا بھی کیسے۔۔.

تم نے اب میری طرف پیش قدمی صرف اسی وجہ سے کی ہے کیوں کو تمہیں مجھ سے محبت ہوگئی ورنہ کہا تھے تم ۱۲ سال سے تمہیں کیا لگتا ہے بابا نے تم لوگوں کی طرف سے کسی جواب کا انتظار نہیں کیا ہوگا اب میں اتنی گری پڑی تو نہیں تھی کے نہ چاہتے ہوئے بھی تمہاری زندگی میں آجاتی۔۔

عاعزہ نے بھی اپنے اندر کی بھڑاس نکالی۔۔

عثمان جیسے لاجواب ہوگیا اُن دونوں کے بیچ ایک لمبی خاموشی آئی۔۔

جسے عاعزہ نے محسوس کیا پھر بولی۔۔۔۔ پُرانی باتوں کو بھول جاؤ عثمان۔۔

.ویسے پہلے سے کافی موٹے ہو گئے ہو۔۔۔

عاعزہ نے ماحول کیسنجیدگی دور کرنے کی کوشش کی۔۔ محترمہ اسے موٹا نہیں

فٹ کہتے ہے آپکو اتنا ہینڈسم ڈیشنگ شوہر ملا ہے شکر ادا کرے آپ۔۔

کافی غلط فہمی نہیں تمہیں اپنے بارے میں۔۔ جو بھی کہہ لے آپ موٹا کھے یہ دُبلا یہ غُلام تو آپکا ہے عثمان نے بڑے فلمی انداز میں کہا جس پے عاعزہ شرما گئی۔۔۔

ویسے تم بھی کافی بدل گئی ہو میرا مطلب ہے پہلے زیادہ کیوٹ تھی۔۔۔

سوچ لو پھر تم اب بھی وقت ہے پیپرز تمہارے پاس ہے سائن کردو اور باہر جا کر کسی انگریز سے شادی کرلو اور تائی امی اور داد جان کی منصوبہ بندی پے پانی پھیر دو۔۔۔

عاعزہ نے مذاق میں کہا۔۔۔

پلیز عاعزہ آئندہ مذاق میں بھی الگ ہونے کی بات کی تم نے میں تصور بھی نہیں کرسکتا اپنا آپ تمہارے بغیر تم میرے لیے دنیا کی سب سے حسین اور پاکیزہ لڑکی ہو۔۔

عثمان نے عاعزہ کو گلے لگا لیا۔۔۔

عثمان میں صرف مذاق کر رہی تھی۔۔اتنی محبت دیکھ کر عاعزہ کی آنکھیں بھر آئیں۔۔

بس بس دیکھو رونا شروع ہوگئی تم لڑکیوں کو اس کے علاوہ کچھ آتا بھی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان نے دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کردی۔۔۔عثمان ہم جا کہا رہے ہیں؟؟

مجھ پر بھروسہ ہے۔۔خود سے بھی زیادہ۔۔۔تو بس یقین رکھو اور چلو۔۔

پھر پورے رستے اُن دونوں کے درمیان ہلکی پھلکی بات ہوئی ایک عجیب سے خاموشی تھی شاید آنے والے طوفان سے پہلے کی خاموشی۔۔

آخر اُن کی منزل آ گئی۔۔۔عاءزہ گاڑی سے نیچے اتری سامنے کا منظر دیکھ کر اُس نے پلٹنا چاہا۔۔۔مگر عثمان نے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔.

خود سے قریب کرکے بولا۔۔۔.

اب اور نہیں یہ تمہارا بھی گھر ہے جتنا میرا ہے اتنا تمہارا بھی یہ ابو یہ چاچو کا نہیں ہمارے دادا کا گھر ہے۔۔عثمان تایا ابو مجھے کبھی نہیں قبول کرے گے۔۔۔ اگر ابو کو پتہ چل گیا تو بہت ناراض ہوگے۔۔۔تو کیا تم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔۔۔

ایسا نہیں ہے عثمان مگر مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔تم کیوں ڈر رہی ہو میں شوہر ہو تمہارا۔۔ میرا حق ہے تم پر۔۔۔.

جہاں میں رہونگا وہاں تم رہوگی۔۔۔ تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں تمہارے ساتھ ہو تمہارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑنگا۔۔۔.

عاءزہ کو لگا سب جنگ سب امتحان سب درد تکلیف پریشانیاں عثمان کی محبت

ملتے ہی ختم ہوگئی مگر اسے نہیں پتہ تھا کہ اصل جنگ اور امتحان تو اب شروع ہوئے ہے جس میں اُن دونوں کا پیار ہی اُن دونوں کی طاقت بنے گا۔۔۔

یہ پھر محبت کی حقیقت سامنے آئیگی۔۔۔عاعزہ نے عثمان کے چہرے کی طرف دیکھا اور کہا عثمان تمہیں پتہ ہے محبت انسان کی سب سے بڑی کمزوری ہوتی ہے ۔۔۔

تو ایک سچ یہ بھی ہے جب آپکی کمزوری ہی آپکی سب سے بڑی طاقت بن جائے۔۔۔تو چٹان سر کرنے کا حوصلہ دیتی ہے۔۔۔

یہ اور بات ہے کے لہجہ اُداس رکھتے ہے

خزاں کے موسم بھی اپنی مٹھاس رکھتے ہیں

کسی کے سامنے پھیلائے کس کے لیے دامن

تمہاری محبت کی دولت جو پاس رکھتے ہیں

شکستہ آئنوں

کی کرچیاں اچھی نہیں لگتی

مجھے وعدوں کی خالی سیپیاں اچھی نہیں لگتی گذشتہ رت کے رنگوں کا اثر دیکھی کے

اب مجھ کو کھلے آنگن میں اُڑتی تتلیاں اچھی نہیں لگتی

(محسن نقوی)

عثمان ایک بار پھر سوچ لو کہی کچھ برا نہ ہوجائے مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

میں تمہارے ساتھ ہو عاعزہ ڈرنے کی کیا بات ہے۔۔۔ یہ ہمارا گھر ہے۔۔

عثمان عاعزہ کے ہاتھ پکڑ کے گھر کے اندر چلنے لگا ہر راہداری کو عبور کرتے ہوئے عاعزہ کے ذہن پر بچپن کی ہر یاد تازہ ہوتی جا رہی تھی۔۔

وہ لوگ اب لان سے آگے گھر کے داخلی دروازے تھے۔۔۔عثمان نے عاعزہ طرف دیکھا وہ اب بھی جھجک رہی تھی عثمان نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں اور زور سے پکڑ کر اسے تسلی دی۔۔

عثمان نے دروازہ کھول دیا اندر داخل ہوکر عثمان با آواز بلند سلام کرا۔۔

اسلام و علیکم۔۔

یہ بھائی خود کو سمجھتے کیا ہے اتنے دن ہوگئے خلع کے پیپرز بھیجے ہوئے۔۔۔

آخر کوئی جواب کیوں نہیں دے رہے۔۔۔میں اُنکے گھر جاکر یہ قصہ آج ختم کرکے آجاتا ہو۔۔۔

سکندر صاحب شدید غصے میں گھر سے نکلے۔۔

انیلہ بیگم اپنے شوہر کے غصے سے واقف تھی اسلیے کے اُنکے ساتھ ہو لی۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس گھر میں دوبارہ قدم رکھنے کی عبداللہ صاحب سکندر کو دیکھ کر خاصے مشتعل ہوئے۔۔

مجھے کوئی شوق نہیں یہاں آنے کا اور آؤ بھی اگر تو آپ کس حق سے مجھے روک سکتے ہیں یہ میرے باپ کا گھر ہے آپکا نہیں۔۔۔.

فلحال میں کسی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا۔۔

آپ لوگوں نے اب تک خلع کے پیپرز واپس کیوں نہیں بھجوائے۔۔

۔۔ مل جائینگے کل تک اب دفع ہوجاؤ یہاں سے۔۔تمیز سے سمجھے

سکندر صاحب نے کہا۔۔۔.

اب تو مجھے سیکھائے گا تمیز۔۔ عبداللہ صاحب نے سکندر کا گریباں پکڑ لیا۔۔

سکندر صاحب اُنکا۔۔

اتنے میں دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا۔۔۔۔عثمان اور عاٸزہ جب اندر داخل ہوئے تو اندر کا منظر اُن دونوں کے لیے ایک شاک تھا سکندر عبداللہ صاحب دونوں کے ہاتھوں ہیںایک دُوسرے کے گریباں تھے۔۔.

دوسری اُن دونوں کو عاعزہ اور عثمان کو ہاتھ میں ہاتھ ڈالے اندر آتے دیکھ کر شدید جھٹکا لگا دونوں نے ایک دوسرے کا گریباں چھوڑا۔۔

تم اِس کے ساتھ کیا کر رہی ہو۔۔چاچو عاعزہ کسی غیر کے ساتھ نہیں اپنے شوہر کے ساتھ ہے میرا حق ہے اِس پر میں اسے کہی بھی لے کر جاسکتا ہو اسکے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں!!آپکی بھی نہیں۔۔

دیکھو عثمان میری تم سے کوئی دشمنی نہیں مگر میں تمہیں اپنی بیٹی نہیں دے سکتا۔۔سکندر صاحب نے اپنے لہجے کو کافی حد تک نرم کرنے کی کوشش کی مگر تلخیٔ جھلک گئی۔۔۔

آپ ایسا کے چُکے ہے چاچو آپ عاعزہ کو ۱۲ سال پہلے میرے نکاح میں دے چکے ہیں۔۔۔

عثمان نے قدرے تحمل سے جواب دیا۔۔

اب میں بھی چاہتا ہو کے تم اسے طلاق دو ابھی اور اسی وقت۔۔۔

اِس بار عبداللہ صاحب بولے۔۔۔

ابو آپ دونوں کی جو بھی دشمنی ہے مجھے نہیں پتہ ۔۔۔مگر خدا کے واسطے اپنی نفرت کے زہر سے میرے اور عاعزہ کے رشتے کو دور رکھے۔۔۔

میں عاعزہ کو کبھی نہیں چھوڑونگا سمجھے آپ۔۔عثمان نے اٹل لہجے میں کہا۔۔

میں بھی دیکھتا ہوں تم کیسے نہیں چھوڑتے میری بیٹی کو سکندر صاحب خاصے مشتعل ہوئے۔۔۔

آپ لوگوں کو جو کرنا ہے کر لیں مگر میں یہ ہاتھ کبھی نہیں چھوڑونگا۔۔

عبداللہ پلز آپ خاموش ہوجائے ہمارے بچوں کی زندگی کا سوال ہے یہ۔۔

سائرہ بیگم نے بولا۔۔

تم چپ رہو آج فیصلہ ہوکر رہیگا یہ رہے ڈیورس پیپرز دونوں سائن کرو ابھی کے ابھی۔۔

ٹھیک ہے تو ایک فیصلہ میرا بھی سن لے آپ دونوں میں عاعزہ کو لیکر یو گھر چھوڑ کر جا رہا ہو اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔

عثمان عاعزہ کو اپنے کمرے میں لے آیا ضروری سامان رکھنے لگا۔۔

عاعزہ نے عثمان کو پہلی بار اس قدر غصے میں دیکھا تھا۔۔۔ عاعزہ نے ڈرتے ڈرتے بولا۔۔۔

عثمان یہ تم کیا کر رہے ہو جذباتی ہونے سے معاملات اور بگڑ جائینگے۔۔رشتےتوڑ دینے سے کسی مسئلے کا حل نہیں نکلتا ہمیں اُنہیں وقت دینا چاہیئے۔۔

وقت دو۔۔۔رشتے نے توڑو۔۔۔

انتظار کرو۔۔تاکہ وہ لوگ ہمیں الگ کردے۔۔۔عاعزہ ہمارا اِن لوگوں سے جو

رشتہ ہے وہ کبھی نہیں ٹوٹیگا۔۔

میں ہمارا رشتا خطرے میں نہیں ڈالنا چاہتا۔۔میں کسی کو بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا کے کوئی مجھے تم سے الگ کرے۔۔۔.

عاعزہ میں تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا۔۔ نہ ہیکیبھی آنے دونگا۔۔۔.

مگر اس وقت تمہیں کمزور نہیں مضبوط ہونا ہوگا۔۔۔.

تمہیں مجھ پر بھروسہ تو ہے نہ؟؟؟عثمان نے پھر اس سے وہی سوال کیا۔۔

خود سے بھی زیادہ۔۔ عاعزہ نے بھی وہی جواب دیا۔۔۔تو بس چلو۔۔

وہ دونوں نیچے آگئے اور باہر کی طرف بڑھنے لگے۔۔پیچھے سے سکندر صاحب کی آواز آئی۔۔۔

عاعزہ عثمان رکو۔۔

جانے سے پہلے ایک سچ سنتے جاؤ جسکی وجہ سے ہم ۱۲ سال الگ رہے۔۔سکندر صاحب نے آخری پتا پھینکا۔۔

عاعزہ اور عثمان کے قدم رک گئے۔۔۔مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔عثمان نے پلٹ کے کہا۔۔

تمہیں نہیں سننا مگر شاید ایک بیٹی سننا چاہئے گی اپنے باپ کی بات اس بار سکندر صاحب نے عاعزہ کو کہا۔۔۔.

تمہارے باپ نے آج سے ۱۲ سال پہلے مجھ پر چوری کا الزام لگایا تھا کیوں کو انکو پوری جائیداد پے قبضہ کرنا تھا اس گھٹیا آدمی نے ایک بار بھی الزام لگاتے ہوئے نہیں سوچا میں اسکا اپنا سگا بھائی ہو۔۔۔

سکندر صاحب ساری اخلاقیات بھول کر عبداللہ صاحب کو لتاڑا۔۔۔

سکندر چپ اب ایک لفظ نہیں تمہارے اُس گھٹیا اور بے بنیاد الزام کا کیا جو تم نے مجھ پر لگایا تھا۔۔۔وہ الزام نہیں سچ تھا۔۔۔

سکندر صاحب نے قدرے اطمینان سے کہا۔۔۔تو میرے لیے بھی یہ سچ ہے تم ایک چور ہو اپنی ہی گھر میں چوری کی تم نے۔۔۔

میرے پاس تو ثبوت بھی سارے چیکس ڈاکومنٹس سب ہے میرے پاس۔۔بھائی صاحب چلے مان بھی لے میں چور مگر آپ تو ایک خونی ہے اپنے ہی باپ اور بہن کے۔۔خونی

اِس لفظ نے وہاں موجود سب کو ہلا کر رکھ دیا سوائے سائرہ بیگم اور انیلہ بیگم کے کیوں کے وہ دونوں سب جانتی تھی شاید اتنا جتنا دونوں کے شوہروں نے بتایا تھا۔۔۔

سکندر اپنی بقواس بند کرو۔۔

عبداللہ صاحب دہاڑے۔۔چلانے سے سچ نہیں بدل جائیگا پیسو کی لالچ میں پہلے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ نے اپنے باپ کو مارا پھر مجھے رستے سے ہٹایا پھر جب فضیلہ آپا کو آپکی سچائی پتہ چلی تو آپ نے اُنہیں بھی مروا دیا۔۔یہ جھوٹ ہے چاچا آپ بنا کسی ثبوت کے ابو پر اتنا سنگین الزام نہیں لگا سکتے۔۔

بس پھر لمحہ لگا اُن سب قسموں وعدوں کو ٹوٹنے میں میں عاعزہ عثمان کا ساتھ چھوٹنے میں۔۔۔ایک طرف کھڑی رہ گئی عاعزہ۔۔۔.

عثمان کو پتہ بھی نہیں چلا اُس نے عاعزہ کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا عثمان عبداللہ صاحب کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔.

عاعزہ نے عثمان کو خود سے دور جاتے دیکھا بھلے ہی عثمان اُس سے ۴ قدم کے فاصلے پر تھا مگرعاعزہ کو لگا یہ ۴ قدم کا نہیں چار صدیوں کا فاصلہ ہے جسے وہ ۴ بار مر کے بھی طے نہیں کرسکتی۔۔.

اُس نے بھی ایک فیصلہ کیا اور وہ بھی آگے بڑھ گئی مگر عثمان کی طرف نہیں۔۔

اگر تمہارے ابو بے گناہ ہے تو میرے ابو بھی چور نہیں ہے عثمان عبداللہ۔۔۔.

عاعزہ نے سکندر صاحب کے ساتھ اور عثمان کے مقابل کھڑے ہوکر کہا۔۔۔.

عثمان نے بے یقینی کے عالم میں ایک نظر اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھا عاعزہ کا ہاتھ اُسکے ہاتھ میں نہیں تھا ہوتا بھی کیسے اُسکی محبت تو اُسکے مقابل کھڑی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھی۔۔

عاعزہ تم ان سب سے دور رہو۔۔۔

.۔۔۔ عثمان نے خود کو نارمل کرنے کی ناکام کوشش کی

کیوں دور رہو اور دور تو تم بھی رہ سکتے تھے مگر تمہیں لمحہ نہیں لگا میرا ہاتھ چھوڑنے میں۔۔۔

عثمان کو اب اپنی جلدبازی اور غلطی کا احساس ہوا۔۔۔آنکھوں میں کے کی تحریر لیے وُہ

عاعزہ کی طرف ہی دیکھ رہا تھا جو شاید جان کر بھی اُسے پڑھنے سے انکاری تھی۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں اپنے ابو پر بھروسہ ہے تو مجھے بھی اپنے ابو پر پورا بھروسہ ہے وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔

.عاعزہ بے خوفی سے اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی۔۔۔

عثمان کے لیے زندگی کا سب سے مشکل موڑ آچکا تھا اُس نے سارے خیالات کو جھٹکا اور

.عاعزہ کی جانب دیکھا اپنا چہرہ سپاٹ کرلیا۔۔۔

تو تمہارے کہنے کا مطلب ہے میرے ابو خونی ہے۔۔

عثمان نے بھی اُسی لہجے میں کہا۔۔۔.

مجھے نہیں پتہ کون کیا ہے عثمان میں اتنا جانتی ہی میرے ابو بے قصور ہے۔۔۔.

عاعزہ سکندر صاحب کا کندھا پکڑ کر بولی۔۔۔.

کوئی ثبوت نہیں ہے تمہارے پاس چاچو کی بے گناہی کا جب کے ابو کے پاس سارے ثبوت ہے ہے۔۔۔.

عاعزہ نے عثمان کو اب کی بار نفرت سے دیکھا جو اُسکے باپ کو گناہ گار مان چکا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

محبت تو کہی جا چھپی تھی جیسے سرے سے تھی ہی نہیں۔۔

یاد کرو عثمان اُس رات کو ہمارے نکاح کے ۳ دیں بعد جب دادا جان نے میرے ابو اور تایا ابو دونوں کو جائیداد سے آق کرا تھا تب تایا ابو نے ابو کو جان سے مارنے کو کوشش تھی۔۔.

ابو آپ ایسا کیسے کرسکتے ہے آپ نے میرے سارے بینک اکاؤنٹ کریڈیٹ کارڈز سب فریز کردیے۔۔میں تمہارا باپ ہو اور میں اپنی محنت کی کمائی کو تمہیں اسطرح برباد کرنے کی اجازت ہرگز دے سکتا۔۔

امتیاز صاحب قدرے غصے سے بولے۔۔ابو میرے کام فضول ہے میں کیا کر رہا ہو اسمگلنگ کر رہا ہو قتل کر رہا ہو کیا کر رہا ہو۔۔

سٹہ لگانا شریفوں کے کام نہیں ۔۔۔ابو یہ مت بھولئے اسی کی وجہ سے ریاض انڈسٹریز کا ٹینڈر ہمیں ملا ہے ورنہ ہماری کمپنی کے پاس سرمایہ نہیں تھا۔۔۔مجھے پتہ ہے اِس لئے میں نے وہ کینسل کردیا ہے مجھے حرامکی کمائی کا ایک روپیہ نہیں چاہیے۔۔

ابو آپ ایسا کیسے کرسکتے ہیں میں نے بہت محنت کی تھی اس پروجیکٹ کے لیے۔۔۔میں بہت پہلے کردیتا اگر سکندر مجھے پہلے بتا دیتا۔۔۔

اوہ تو یہ آگ تمہاری لگائی ہوئی ہے تا کہ مجھے کی نظروں میں گرا سکو عبداللہ صاحب غصے سے دانت پیستے ہوئے بولے۔۔

بھائی صاحب میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں میں نے یہ سب ابو کو اسلئے بتایا کیوں کے اِس سے آپکی ذات کے ساتھ ساتھ ایمپائر کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔۔۔حرام خور میں تجھے چھوڑو گا نہیں عبداللہ صاحب سکندر کا گلا دبانے لگے۔۔

چھوڑو عبداللہ کیا کر رہے ہے تم چھوٹا بھائی ہے تمہارا مار ڈالو گے کیا۔۔

فضیلہ آپا نے عبداللہ صاحب کو دھکا دے کر ہٹایا۔۔ہاں مار دونگا سب کو۔۔آپکو بھی سب کو جس جس نے میرا حق چھینے کی کوشش کی سب کو مار

دونگا۔۔میں تم دونوں کو ہی آق کرتا ہوں اپنی جائیداد سے اپنا سب فضیلہ کو دیتا ہو میں اُسکے بعد بچوں کا۔۔ اِمتیاز صاحب نے فیصلہ سنا دیا۔۔

یاد آیا کچھ۔۔

عثمان نے ایک بار پھر اپنی متاعِ جاں کو دیکھا جو اسکے مخالف تھی۔۔

ابو نے صرف دھمکی دی تھی وہ غصے میں تھی اُس وقت اسکا مطلب یہ نہیں کے انھوں نے یہ سب کیا ہو۔۔

عثمان اگر تمہیں اپنے ابو پے اتنا ہی بھروسہ ہے تو مجھے بھی اپنے ابو پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔اور میں ایک کھوکھلے رشتے کے لیے اپنے ابو کو نہیں چھوڑ سکتی میں اس شخص کے ساتھ نہیں رہ سکتی جو میرے باپ کو چور کی نگاہسے دیکھتا ہوں۔۔

میں تایا ابو پے کوئی الزام نہیں لگا رہی کیوں کے مجھے تمھاری طرح بنا ثبوت لوگوں پے الزام نہیں لگانا آتا۔۔۔

اگر ایسا کچھ بھی نہیں تو گھر سے خالی ہاتھ نکلنے کے بعد چند مہینوں میں اتنا بڑا بزنس کیسے کھڑا کر لیا چاچو نے۔۔.مسز عثمان۔۔

عثمان نے عاءزہ کو ایک بار پھر یاد دلانا ضروری سمجھا کے وہ اُسکی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہی سوال میں پوچھتی ہوں جب دادا جان نے ابو اور تایا ابو دونوں کو آق کردیا تھا سب پھوپھو کے نام کردیا تھا۔۔۔چلو دادا جان کی موت قدرتی تھی مگر دادا جان کے انتقال کے فوراً بعد پھوپھو کی ایکسڈنٹ میں ڈیتھ کیا یو سمجھ نہیں آتا تمھیں۔۔عاعزہ۔۔۔۔۔

عثمان پہلی بار اُس پے چلایا۔۔چلاؤ مت۔۔۔عثمان جب تمھیں کسی رشتے کا پاس نہیں تو میں کیوں نہ بولو۔۔ابھی تھوڑی دیر پہلے جو وعدے مجھ سے کیے تھے جب اُنہیں نبھانے کا وقت آیا تو پیچھے ہٹ رہے ہو۔۔فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے مجھے آگے دوبارہ عاعزہ عثمان سے عاعزہ سکندر بھی کرنا چاہتے ہو تو منظور ہے مجھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE
.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بولو کیا چاہتے ہو عثمان؟؟؟

.تمہارا ساتھ چاہتا ہوں۔۔۔

فیصلے کا حق تمھیں دیتا ہو یہ تو عاعزہ عثمان رہو یہ پھر میرے لیے ایک حسین یاد بن جاؤ۔۔۔.

.عثمان نے شکست خور لہجے میں کہا اور اپنے قدم پیچھے کر لئے۔۔۔

عاعزہ نے حیرت سے عثمان کو پیچھے جاتے دیکھا تو آگے بڑھ کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور کہا۔۔

تو سچ میں چھوڑے جا رہے ہوذرا ٹھہرو

یہ کچھ سامان رکھا ہے تمہارا ساتھ لیتے جاؤہمیشہ ساتھ رہنے کی قسمیں کبھی نہ چھوڑ کر جانے کے کچھ وعدیں محبت اور بھروسے کی سنہری یادوں میں لپٹے لمحے یہ سب ساتھ لے جاؤکسی اگلے پڑاؤ ہیں شاید تمہیں ضرورت پڑ جائے یہ سبھی وعدے سبھی قسمیں جھوٹی محبت یہ سبآگے کام آئے گی تمہارےاور ہا یہ بھی عاعزہ نے ڈوورس پیپرز سائن کرکے عثمان کے منہ پے مارے۔۔

نکاح محبت کا سفر یہی تک تھا عثمان عبدااللہ اب طلاق نفرت کا سفر شروع ہوا ہے۔۔

جتنی شدت سے تم سے محبت کی ہے کوشش کرونگی اُتنی ہی شدت سے تم سے نفرت کرو۔۔عاعزہ چلی گئی اُسکی زندگی سے شاید ہمیشہ کے لیے کبھینہ آنے کی لیے۔۔۔

جس رشتے کے دم پر وہ دنیا سے لڑنے کا حوصلہ رکھتا تھا آج ایک سچ نے اُسکے ٹکڑے کردیئے تھے۔۔۔

سب چلے گئے عثمان اپنے کمرے میں آگیا۔۔

دُکھ میں درد میں ہمیشہ کی طرح اپنے رب سے ہی مخاطب ہوا۔۔۔

کہتی تھی کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤنگیآج مجھے اکیلا چھوڑ گئی یہاں درد میں محبت تو

شدت سے کی تھی میں نے پھر اسے کیوں یقین نہیں آیا میرا اُسنا تھا محبت کی تقدیروں میں اندھیرے ہی ہوتے ہیں آج دیکھ بھی لیااے میرے خدا تو نے کیسا صلہ دیا میری دعاؤں کاہر سانس میں صرف میں نے اُسی کی مانگتا ہو پھر کیوں مجھے اُس سے جدا کر رہا ہے تو۔۔۔.

عاعزہ عثمان میں تمہیں خود بھی مجھے چھوڑ کر جانے کی اجازت اور حق نہیں دیتا تم عاعزہ عثمان ہی رھوگی تم میری عاعزہ ہو کسی سکندر کی بیٹی عبداللہ کی بہو یہ دشمن کی بیٹی نہیں تم صرف عثمان کی عاعزہ ہو اور میں اپنی عاعزہ کودور نہیں جانے دونگا۔۔۔۔۔.

طلاقِ نفرت کتنی آسانی سے یہ الفاظ کہہ دیے موت نہیں آئی تمہاری زبان کو۔۔

اپنے حصے کی چال تم چل چکی ہو عاعزہ عثمان میری منتظر رہنا اب کہانی ختم کرنی ہے

عثمان نے بھی اٹل لہجے میں خود سے کہا۔۔۔.

وہ منزلیں بھی کھو گئی وہ راستے بھی کھو گئے

آشنا سے لوگ تھےاجنبی سے ہوگئے

نہ چاند تھا نا چاندنی عجیب تھی وہ زندگی

چراغ تھے کے سب بُجھ گئےنصیب تھے کے سو گئے

یہ پوچھتے ہے راستےروکے ہو کس کے واسطے

چلو اب تم بھی چلو وہ مہرباں بھی اب کھو گئے

.عیاں ہوتا ہے یو سوزِ نہاں آہستہ آہستہ۔۔۔

.اٹھا ہے پھر میرے دِل میں دھواں آہستہ آہستہ۔۔۔

.سفر میں عشق کے اے دوستو! دیر لگتی ہے۔۔۔

.ملا کرتا ہی منزل کا نشان آہستہ آہستہ۔۔۔

(مہدی عباس)

.میں کہہ تو آئی ہو مگر کیا میں خود رہ پاؤگی عثمان کے بغیر۔۔۔

میں نے جذبات میں آکر اتنا بڑا قدم کیسے اٹھا لیا میں نے خود اُسکو دور کرنے کا سامان کرلیا۔۔۔

اور اگر عثمان نے بھی کردیے تو میں کہا جاؤنگی۔۔۔میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔

.یہ اللہ میں کیا کیا کہہ آئی ہو اُس شخص سے کیا گزر رہی ہوگی اُس پر۔۔۔

وہ شخص جو میری ایک جھلک دیکھنے کے لیے تڑپتا ہے میرے لیے رویا ہے مجھ سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔۔۔عثمان تم جذباتی مت ہونا میری طرح میں تم سے جُدا ہونے کہ تصور بھی نہیں کرسکتی۔۔۔

عائزہ وقتی جذباتوں کے بہاؤ میں بہہ کر ایک حماقت کر آئی مگر اب بری طرح پچھتا رہی تھی۔۔

نماز پڑھنے کے بعد جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو بے اختیار اُسکی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔.

اے میرے مالک و مولا تو ہر چیز پے قادر ہے تو ہو غیب کا علم جانتا ہے تو دلوں کا حال جانتا ہے۔۔۔.

تو جانتا ہے میرے دل میں میرے شوہر کے لیے کتنی محبت ہے وہ میرے لیے کیا ہے تُجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔۔

وہ بھی مجھسے بے پناہ محبت کرتے ہے۔۔۔اے اللہ ہماری محبت کی لاج رکھنا۔۔۔.

میری غلطی کی سزا عثمان کو مت دینا ہماری محبت کو ہمیشہ قائم رکھنا۔۔۔.

تیرے بعد میرے دل پے ایک ہی شخص کا اختیار ہے تیرے بعد میرے جسم پے ایک ہی شخص کی حکمرانی ہے یہ جسم تیرے بعد اُسی شخص کی امانت ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.مجھے اُسی کی رکھنا میرے شوہر کی میرے عثمان کی۔۔آمین۔۔

.نماز کے بعد عائزہ کو کچھ سکون ہوا مگر اُسکے دل میں اب بھی ہلچل تھی۔۔۔

آخر اُسنے اپنی ساری انا ناراضگی ایک طرف رکھ کر عثمان کو کال کی۔۔اسلام و علیکم۔۔عائزہ نے سلام کا جواب سُنے بغیر کہنا شروع کردیا۔۔

عثمان دیکھو خدا کے لیے تم مجھے مت چھوڑنا میں نے جذبات میں آکر کرا وہ سب میں تم سے الگ نہیں ہونا چاہتی۔۔۔میں تم سے ملنا چاہتا ہو۔۔۔.

عثمان نے جیسے اُسکی کوئی باتنہیں سنائی نہیں دی بےحد خفگی سے اُس نے کہا۔۔

ٹھیک ہے تم مجھے بتاؤ کہاں آؤ میں۔۔۔کہی آنے کی ضرورت نہیں میں تمہارے گھر کے باہر آرہا ہو تم آجاؤ۔۔عثمان نے کہہ کر فون بند کردیا۔۔عائزہ کو عثمان کا لہجہ بہت عجیب لگا۔۔

منٹ بعد عثمان اُسکے گھر کے باہر تھا۔۔۔عائزہ نے کار میں بیٹھ کر سلام ۱۰ کرا۔۔۔.

بےحد خشک لہجے میں جواب آیا۔۔۔عائزہ نے عثمان کو آج تک اتنا سنجیدہ نہیں دیکھا تھا۔۔۔پورے راستے دونوں کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔.

کار رکی تو سامنے ٹھاٹھے مارتا سمندر تھا عثمان بغیر کچھ کہے گاڑی سے اُتر کر

بونٹ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہوگیا عائزہ نے ایک گہری سانس لی اور وہ بھی اُتر گئی آخر غلطی اُسکی تھی تو منانا بھی اسے ہی تھا۔۔

عائزہ نے اپنا نقاب کھینچ کر نیچے کیا اور عثمان سے چند قدم دور کھڑی ہوگئی۔۔۔

شام کا وقت تھا ڈوبتے سورج کا فسوں خیز منظر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے قدرت نے زندگی کے ہر رنگ کو نیلگوں آسمان کی وسعتوں میں بکھیر دیا ہو۔ جب ڈھلتی شاموں کی روشنی کالے بادلوں کو زنگ آلود بنا دیتی ہے تو یوں لگتا جیسے کہیں کسی کی نا آسودہ خواہش سسکیاں لے رہی تھی اور کبھی یہی روشنی اُن کی زندگی کے رواں پانیوں کو سنہرا کر دیتی ہے۔جب پتوں پے اپنا عکس چھوڑ جائے تو انہیں نارنجی بنا دیتی متواتر چلتی ٹھنڈی ہوا ماحول کو بہت سحر انگیز بنا رہی تھی۔۔۔اُن دونوں کے درمیان خاموشی کا ایک طویل وقفہ آیا۔۔۔دونوں بنا کچھ کہے یک ٹک سمندر کو دیکھ رہےتھے وہ سمندر کے ایک ایسے حصے میں تھے جہاں مکمل سکون تھا بس پانی کی آواز تھی اور وہ دونوں۔۔۔

عثمان نے ماحول کی خاموشی کو توڑا اور بولنا شروع کیا۔۔۔

یہ سمندر دیکھ رہی ہو عائزہ تم یہاں کھڑی ہوکر کیا اندازہ لگا سکتیں ہی کے یہ کتنا گہرا ہے۔۔۔

اسکی گہرائی کا اندازہ تو اس میں ڈوبنے والے بھی نہیں لگا سکتے۔۔۔کوئی بھی قدرت کی گہرائی کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔۔محبت بھی ایک سمندر کی طرح ہی ہے ایک بار جو اس میں ڈوب جاتا ہے تو پھر کبھی سطح پر نہیں آسکتا۔۔وہ اور گہرے سے گہرا ڈوبتا چلا جاتا ہے۔۔میں تو بہت گہرائی میں جا چکا ہو عائزہ مگر یہ گہرائی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی۔۔۔جب کہی جاکر پیر ٹکتے ہے تو اچانک سے پیروں تلے سے زمین غائب ہوجاتی ہے میں اور گہرا ڈوبتا چلا جاتا ہو۔۔۔میں اور گہرا ڈوبنا چاہتا ہوں۔۔۔ میں کبھی تمہاری محبت کے سمندر سے نہیں نکلنا چاہتا ہوں۔۔۔.

عثمان مسلسل سمندر کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔.

عائزہ نے اِس بار اُسکی آنکھوں میں اُسکے لہجے میں شکست خوری محسوس کی۔۔۔.

عثمان نے دوبارہ بولنا شروع کیا۔۔

یہ جو ہم اندازے لگا رہے ہوتے ہیں نہ کے میں اتنی اُتنی محبت کرتا ہیں وہ سب غلط ہے محبت تو وہ ہے جس میں گہرائی کا اندازہ ہی نہ ہو بس آپکو اپنے محبوب کے سوا کچھ نہ دکھے۔۔

عثمان بولے جا رہا تھا عائزہ عثمان کو آج جی بھر کے دیکھنا چاہتی تھی اُس نے آج تک کبھی عثمان کو نظر بھر کے نہیں دیکھا تھا۔۔وہ مرد جو اپنے دِل میں اِس کے لیے اپنی تمام محبت عزت خلوص دیوانگی لیے صرف اور صرف اُسکا

تھا۔۔

اسی کے لیے بنایا گیا تھا اُسکا محرم اُسکی نکاحِ محبت ہے وہ۔۔کیا کمی تھی عثمان نے عائزہ نے جیسے خود سے سوال کیا۔۔

چہرے پہ ایک رعب۔۔ہلکی ہلکی سی داڑھی سیاہ گھنے بال کھڑی مغرور سی ناک بے حد گہری آنکھیں جس میں صرف عائزہ تھی۔۔ دِلکش مسکراہٹ۔۔

وہ اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ صرف اُسکا تھا عائزہ کو عثمان دنیا کا سب سے وجیہہ مرد لگا۔۔۔.

کیوں نہ لگتا اُسکا شوہر تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novel|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائزہ تم نہیں جانتی تم مجھے ایک نئے طریقے سے توڑ کر آئی تھی میرے دِل پے قدم رکھتی ہوئی۔۔میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤگا میں آج پھر اِس بات کا اعتراف کرتا ہو۔۔

عثمان نے عائزہ کی طرف دیکھا تو اُسکا چہرہ کرب سے تکلیف سے آنسو سے گھرا ہوا تھا جسے دیکھ کر عائزہ کو ایسا لگا اُسکا دل کسی نے مُٹھی میں قید کرلیا ہو۔۔

عثمان اب چُپ ہوگیا تھا اُن دونوں کے درمیان دوبارہ خاموشی آئی اِس بار خاموشی کو عائزہ نے توڑا۔۔سمندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔

میں کہنے کو تو کہہ آئی تھی وہ سب مگر تم نہیں جانتے عثمان میں کتنی اذیت

سے گزری مجھے ایک ہی ڈر تھا اگر تم نے بھی میری طرح جلدبازی میں کوئی قدم اٹھا لیا تو میں کیا کرونگی۔۔عثمان جب ایک عورت کسی مرد سے محبت کرتی ہے تو اپنا سب کچھ اُسّے سونپ دیتی ہے کیوں کے وہ اُسکی بہتر حفاظت کرسکتا ہے۔۔۔

میں اپنا سب کچھ تمھیں سونپ چکی ہو عثمان۔۔ابھی تو ہم دونوں نے ایک دوسرے کی قربت کی ٹھیک سے محسوس بھی نہیں کیا میں درد کی ایک کراری ضرب تمہارے دِل پے لگا آئی۔۔

عائزہ بولے جا رہی تھی اور عثمان بھی اب وہی کر رہا تھا جو کچھ دیر پہلے عائزہ کر رہی تھی عثمان نے عائزہ کو بلا جھجک اپنی نظروں کے حصار میں لیا ہوا تھا۔۔اُسّے دیکھتے وقت عثمان خود سے ہی سوال کرنے لگا کیا میں سچ میں اِس قدر خوش نصیب ہو کے تم صرف میری ہو مجھ میں بہت خامیاں ہے مگر میں جب بھی تمھیں دیکھتا ہوں تو مجھے اپنا آپ مکمل لگتا ہے۔۔

تم صرف اور صرف ایک ہی مرد کے لیے بنائی گئ ہو اور وہ خوش نصیب مرد میں ہو۔۔۔

تمہارا تمام تر حسن تمہاری پاکیزگی تمہاری محبت صرف میرے لیے ہے۔۔کوئی سکندر یا عبداللہ امتیاز ہماری محبت کے بیچ نہیں آئے گا اب میں آنے ہی نہیں دونگا۔۔

وُہ پھر عائزہ کو دیکھنے میں مگن ہوگیا۔۔۔

سیاہ چادر میں لپٹا اُسکا پورا جسم اسکارف میں چھپا اُسکا چاند سا چہرہ جسے صرف عثمان کے سامنے ہی بے نقاب کرتی تھی۔۔۔

پوری ہاتھ کی آستین۔۔۔اُسّے دیکھ کر کہی سے بھی بے پردگی کا احساس نہیں ہوتا تھا صرف پاکیزگی تھی۔۔ تیکھی ناک سنہری آنکھیں گھنیری پلکیں جسے نظرے اٹھا کر عثمان کو دیکھتی تو عثمان اُسکے سحر میں کھو جاتا۔۔

سب کچھ تو بے مثال ہے میری عائزہ کا میں تو کچھ بھی نہیں تمہارے سامنے میری خوش نصیبی ہے کے میں تمہاری محبت ہو۔۔۔کیا میں اسکی محبت ہو ایک عجیب اندیشہ عثمان کے دل میں آیا۔۔

عائزہ نے کبھی کھل کر اظہار نہیں کرا مگر اُسکی ہر حرکت ہر چال عثمان کو خود سے بے انتہا محبت کا یقین دلاتی۔۔

عثمان تم مجھے کبھی چھوڑے گے تو نہیں نہ۔۔مجھ سے اتنی ہی شدت سے محبت کرتے رہے گے نہ؟؟؟

عائزہ نے عثمان سے وہ سوال پوچھ لیا جسکا جواب وہ خود جانتی تھی۔۔

کبھی بھی نہیں چھوڑو گا۔۔۔

پر محبت اتنی شدت سے نہیں کر پاونگا میں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں کے تم پے پڑنے والی ہر نظر کے ساتھ میری محبت کی شدت بڑھتی جاتی ہے تو ہر نئ نظر کے ساتھ تم میری آنکھوں میں دوگنی شدت دیکھو گی۔۔

.عثمان میں تم سے۔۔

عائزہ بولتے بولتے چپ ہوگئ۔۔

.وہ لمحہ آچکا تھا جب عائزہ اپنی زبان سے اپنی محبت کا اظہار کرتی۔۔

عثمان نے عائزہ کو خود سے بہت قریب کرلیا اور اُسکا چہرہ تھوڑی سے اوپر .کرکے بولا۔۔۔

ہا بولو عائزہ؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان میں آج اللہ کو حاضر ناظر جان کر اُسکی قدرت اِس چلتی ہوا بہتے پانی ڈوبتے سورج چڑھتی رات چلتی دھڑکنیں رگو میں بہتے خون اوراپنی ہر سانس کو گواہ بنا کر تم سے اپنی بے پناہ محبت کا اِقرار کرتی ہو میں بہت محبت کرتی ہو تم سے اور مرتے دم تک صرف تم سے محبت کروگی۔۔۔۔۔

خبردار اب مرنے کی بات کی عثمان نے اسے اپنی بانہوں کے حصار میں لے لیا .عائزہ نے اپنا سر عثمان کے سینے پر رکھ دیا۔۔۔

اُسکی جسم کے حصار میں عائزہ کو حفاظت محسوس ہوئی ایک سائبان تھا عثمان اُسکا۔۔

عثمان عائزہ کی خوشبو اپنے اندر اُتارنے لگا۔۔۔.

عائزہ میں صرف تمہارا ہو صرف تمہارا میرے آپ میرے وجود میرے دِل میرے دماغ ہر چیز پر اللہ کے بعد صرف تمہارا حق تمہاری حکمرانی ہے۔۔۔.

عثمان نے محبت پاش نظروں سے اُسے اپنے آپ سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔.

میں بھی صرف عائزہ عثمان ہو صرف عثمان کی اپنے نام کے ساتھ تمہارا نام لگا کر مجھے فخر محسوس ہوتا ہے۔۔۔.

میں صرف تمہاری رہو گی تمہاری محبت تمہارا سب کچھ۔۔

عائزہ نے اُسکے سینے پر اپنا سر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔.

عثمان نے اسے اور مضبوطی سے اپنے آپ سے لگا لیا۔۔

طوفان کی

دشمنی سے نہ بچتے تو خیر تھی

ساحل سے دوستی کے بھرم نے ڈبو دیا

عاعزہ یہی رہیگی آپ لوگوں کی دشمنی کے چکر میں میں اپنا رشتہ داؤ پر نہیں لگاؤ گا۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاءزہ میری بیوی ہے اور میرے ساتھ رہنا چاہتی ہے تو آپ یہ ابو کوئی بھی نہیں روک سکتا۔۔

عثمان اب سکندر صاحب اور عبداللہ صاحب کے سامنے تھا۔۔۔اور جہاں تک بات اِس گھر کی ہے تو یہ گھر دادا کا ہے نہ اپکا ہے نہ ابو کا چاچو۔۔

عاءزہ کیا تم اپنے باپ کی عزت پے لات مار کے اِس گھر میں رہو گی۔۔؟؟؟؟

ابو میں نہیں جانتی کیا سچ ہے کیا جھوٹ مجھے اِن سب میں پڑنا بھی نہیں ہے۔۔

میں صرف اتنا جانتی ہو کے میں عثمان کی بیوی ہو اور اس سے بہت محبت کرتی ہو.جہاں عثمان رہیگا وہاں ہی اب میں رہو گی۔۔۔

عاءزہ۔۔۔۔۔

سکندر صاحب شدید غصے کے عالم میں عاءزہ کی طرف بڑھے ابھی انہوں نے عاءزہ بو کو مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا ہی تھا عثمان نے روک لیا۔۔

سوچیے گا بھی مت چاچو عاءزہ اب میری عزت ہے ۔۔۔اور جہاں تک مجھے دکھ رہا ہے عاءزہ نے ایسی کوئی بات نہیں کی جس پے آپکو اتنا غصّہ آئے۔۔۔

یہ ہمارا حق ہے ہم دونوں ایک جائز رشتے میں بندھے ہوئے ہے۔۔

ایک دُوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ لوگ کیوں

.الگ کرنا چاہتے ہو ہمیں۔۔

.کیا اتنا ہی آسان ہے زندگی بھر کے رشتوں کو پل بھر توڑ دینا

بھلے ۱۲ سال پہلے یہ رشتہ آپ لوگوں نے ہماری مرضی کے بغیر جوڑا ہو مگر اب ہم اسی پوری دیانت داری صداقت ایمانداری سے پورے خلوص سے نبھانا .چاہتے ہے۔۔۔

عاعزہ کیا یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے؟

سکندر صاحب نے نہایت درشتگی سے پوچھا۔۔۔؟

جی۔۔۔ابو یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔تو میرا بھی فیصلہ سُن لو آئندہ کے بعد تُم میری دہلیز پے قدم نہیں رکھو گی تمہارا اُس گھر سے اور ہم سب سے سارے رشتے ناطے ختم۔۔۔۔

ابو رشتے توڑ دینا آپ لوگوں کے لیے کتنا آسان ہے اسکا اندازہ مجھے آپکو اور تایا .ابو کو دیکھ کر ہوگیا ہے۔۔۔ویسے بھی میں ہر چیز کے لیے تیار ہو۔۔۔

مگر عثمان کو نہیں چھوڑونگی عاعزہ نے عثمان کا ہاتھ اور مضبوطی سے تھام لیا۔۔

تو ٹھیک رہو اِس جہنم میں۔۔سکندر صاحب چلے گئے۔۔عثمان کے گھر میں کسی نے بھی عاعزہ اور عثمان کو کچھ نہیں کہا مگر دو لوگ اِس فیصلے سےخوش نہیں تھے عبداللہ صاحب اور وافیہ۔۔۔تم اِس گھر میں آ تو گئی ہو عاعزہ مگر میں

.عثمان کی کبھی تمہارا نہیں ہونے دونگی

.میرے بچپن کی محبت ہے عثمان اتنی آسانی سے ہار نہیں مانوگی۔۔

عاعزہ عثمان کے ساتھ چلتے ہوئے اُسکے روم تک آگئی۔۔۔کمرے میں آتے ہی عاعزہ چینجنگ روم میں چلی گئی۔۔۔عثمان جانتا تھا کے وہ بہت اُداس ہے عثمان .اُسکے پیچھے نہیں گیا۔۔۔

.جب کافی دیر ہوگئی اور عاعزہ باہر نہیں آئی تو عثمان کو فکر ہونے لگی۔۔۔

عثمان نے دروازہ کھولنا چاہا مگر وہ کھلا ہوا تھا عثمان اندر گیا تو عاعزہ بے آواز رو .رہی تھی۔۔۔

عثمان نے جیسے ہی اُسکے کندھے پے ہاتھ رکھا تو عاعزہ اُسکے سینے سے لگ گئی۔۔

عثمان اُسکی کیفیت سمجھ رہا تھا۔۔

میں ابو سے بہت پیار کرتی ہو عثمان مگر آج انہوں نے مجھ سے سارے رشتے ختم کرلیے۔۔

عاعزہ عاعزہ میری جان۔۔

تم فکر مت کرو اُنکا غصّہ وقتی ہے وہ تم سے بہت پیار کرتے ہے زیادہ دن ناراض نہیں رہ پائے گے تمہارے بغیر۔۔تم خود کو ہلکان مت کرو۔۔۔عثمان

نےاسے مضبوطی سے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔

عاعزہ کو کچھ تسلی ہوئی تو وہ عثمان سے الگ ہوکر بولی تُم باہر جاؤں میں آتی ہو۔۔۔.نہیں میں کچھ نہیں سنو گا چلو باہر۔۔۔

عثمان نے عاعزہ کو اپنے آپ سے لگائے باہر لے آیا۔۔عاعزہ نے باہر آکر اپنا دوپٹہ ایک طرف رکھا پھر اپنا اسکارف کھولنے لگی عثمان کپڑے بدل کر آگیا۔۔ سفید شلوار قمیض میں وہ اور وجیہہ لگ رہا تھا۔۔۔.

عثمان نے جب عاعزہ کو دیکھا تو مبہوت رہ گیا کیوں کے وہ پہلی بار عاعزہ کو بغیر اسکارف کے دیکھ رہا تھا اُسکا سیاہ گھنے بال میں عثمان کھو گیا۔۔۔.چلتا ہوا عاعزہ کی طرف آیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم بہت اچھی لگتی ہو کھلے بالوں میں۔۔۔.

عثمان نے عاعزہ کے چہرے پے آئے بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا۔۔

عثمان کی آنکھوں میں نجانے کیا تھا عاعزہ نے شرم سے آنکھیں جھکا لی۔۔۔.

فوراً دوپٹہ اٹھا کر اپنے شانوں پے ڈالا۔۔۔.

عثمان کوعاعزہ کا شرمانا بہت معصوم لگا۔۔

عثمان نے اپنے پیار کی پہلی مہر عاعزہ کی پیشانی پر ثبت کردی۔۔

عاعزہ عثمان کے سینے سے لگ گئی۔۔۔.

.عاعزہ میں بہت خوش نصیب ہو بہت تم میری ہو صرف میری۔۔۔

.میں بھی بہت خوش نصیب ہو عثمان۔۔۔

عاعزہ نے عثمان کی آنکھوں میں دیکھا جہاں صرف اور صرف اسی کے لیے
.محبت تھی بے اختیار اُسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

اِس سحر کو عثمان کے موبائل پے آنے والی کال نے توڑا۔۔.عاعزہ شرما کر پیچھے
.ھٹی۔۔.فون پے بات کرکے عثمان کا موڈ خراب ہوگیا۔۔۔

کیا ہوا عثمان؟؟؟

کچھ نہیں ہوا یار لندن سے کال تھی جس کمپنی میں جاب کر رہا تھا نہ وہاں کچھ
فورملٹیز اور جن پروجیکٹ پے میں کام کر رہا تھا اُنکی رپورٹس بھی سبمٹ کرانی
ہے اور دوسرے کے ہینڈ اوور کرنا ہے جس کے لیے مجھے آج رات ہی جانا
ہوگا۔۔

کوئی بات نہیں تم جاؤ میں کون سہ بھاگی جا رہی ہو یہی ہو۔۔۔. عاعزہ نے
ہستے ہوئے کہا۔۔۔.عثمان نے عاعزہ کو خود سے قریب کرا اور بولا تمہیں بہت
ہسی آرہی ہے۔۔

.اؤگا نہ تب دیکھتا ہوں تمہیں۔۔۔

اچھا فلائٹ کب کی ہے۔۔۔

.صبح کے ۴ بجے۔۔۔

ای میل تو کب سے آئی ہوئی ہے مگر میں نے دھیان نہیں دیا۔۔

اچھا آپ جا کر دوبارہ چینج کر لے میں آپکا بیگ تیار کرتی ہو۔۔۔عثمان ایئرپورٹ کے لیے جب نکلنے لگا تو عاءزہ سے بولا تم مجھے مس کروگی۔۔

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔میں تو اپنے شوہر کو مس کروگی آپکو کیوں کرو گی۔۔

.عثمان مسکرا دیا۔۔۔

خوش قسمت آپکا شوہر نامدار۔۔۔ عثمان تاسف سے بول۔۔

.عائزہ کو اُس کے انداز پر ہنسی آگئی۔۔۔

عثمان عاءزہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر باہر نکل گیا۔۔

عثمان کے جانے کے بعد ٦ دن تو خیر سے گزر گئے۔۔وافیہ کسی سے فون پے بات کر رہی تھی۔۔

پھر خود سے بولی بہت ناز ہے نہ تمہیں اپنی عاءزہ پے عثمان اب دیکھتی ہو .جس پاکیزگی کے تم اسیر ہو نہ میں اسی کو تار تار کر دوگی۔۔۔

ایک مرد کسی عورت سے جتنی ہی محبت کرے مگر کسی دوسرے مرد کو اُس

.عورت کی زندگی میں برداشت نہیں کریگا۔۔

جب وہ عورت اُسکی بیوی ہو۔۔

عثمان کو رات کی فلائٹ سے آنا تھا عاعزہ اُسکا انتظار کر رہی تھی کے نجانے .کس پہر اُسکی آنکھ لگ گئ۔۔۔

اچانک عاعزہ کو محسوس ہوا کمرے میں کوئی ہے اسی احساس کی تصدیق کے لیےعاعزہ نے آنکھ کھو لی تو ایک اجنبی مرد کو اپنے سامنے پایا۔۔

عاعزہ نے جیسے ہی اٹھنا چاہا اُس آدمی نے اُسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

عین اسی وقت باہر کار آکر رکی عثمان چلتا ہوا اندر آیا گھر میں سب اُس کا انتظار کررہے تھے وہ سب سے مل کے جب اپنے کمرے کی طرف بڑھا تو .دروازہ اندر سے بند تھا۔۔۔

عثمان نے ۳ ۴ دفع آواز بھی دی جب کوئی جواب نہیں آیا تو عثمان کو فکر ہونے لگی۔۔

عاعزہ تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔۔

.عاعزہ دروازہ کھولو۔۔۔۔۔

عثمان کی آواز سن کر گھر والے بھی آگئے۔۔

عاعزہ اپنی عزت بچانے کی کوشش کر رہی تھی عین اس وقت دروازہ توڑ کر

.عثمان اور باقی گھر والے اندر داخل ہوئے۔۔۔

وہ شخص عائزہ کے اوپر سے ہٹ گیا عائزہ کی نظرے عثمان پر جا کے ٹھہر گئی۔۔سائرہ بیگم اندر آتے ہی عائزہ پے پھٹ پڑی۔۔

یہ ہے کام دھندے پردے میں رہ کر بے غیرت بے شرم بےحیا۔۔ رات کے اِس پہر ایک انجان مرد تیرے کمرے میں تیرے بستر پے تجھ پر گرا ہوا کیا کر رہا ہے۔۔

وہ بھی تیرے شوہر کی غیر موجودگی میں۔۔۔عائزہ اب بھی خاموش تھی وہ مسلسل عثمان کے چہرے کو دیکھ رہی تھی مگر عثمان کا چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔۔عائزہ نے جب دیکھا عثمان کچھ نہیں بولا تو خود بولی۔۔

تائی امی کہتے ہیں جب کردار پے بات آجائے تو صفائی دینا ضروری ہوں جاتا ہے مگر میں کہتی ہو جب کردار پے بات آجائے تو بات ہی ختم ہوجاتی ہے۔۔

عثمان اب عائزہ کے پاس آیا اور اسے کندھے سے پکڑ کر بولا۔۔ عائزہ مجھے تم پر بھروسہ ہے پورا مگر میں صرف اتنا پوچھ رہا ہو یہ شخص کہا سے آیا۔۔۔اعثمان کچھ دیر ہی پہلے رات کی فلائٹ سے لندن سے واپس آیا تھا گھر نے داخل ہوا تو یہ سب دیکھ کر کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔

اُس نے عائزہ پوچھا جسکا مطلب عائزہ نے غلط نکالا۔۔تم بھی مجھ سے پوچھتے ہو؟؟؟؟

عائزہ چیخ کر بولی۔۔۔عائزہ آہستہ بولو میں تمہیں غلط نہیں بول رہا مگر مجھے کچھ بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے؟؟؟عثمان عورت کی اونچی آواز کبھی مرد کو پسند نہیں آتی۔۔۔

یہ عورت ہی ہوتی ہے جو مرد کی اونچی آواز کو اُس کی مردانگی سمجھتی ہے۔۔

لگا لو تم بھی اپنے ماں باپ کی طرح مجھ پر اِلزام کے میں بے غیرت بےحیا بے شرم بے وفا ہو۔۔

عثمان کا ضبط جواب دے دیا اُسکا ہاتھ اٹھا اور عائزہ کے گال پے نشان چھوڑ گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آ گئے اپنی اوقات پے تم نکلے تم بھی وہی روایتی مرد محبت کا اعتبار نہیں۔۔چپ بس اب ایک گھٹیا لفظ خود کے لیے استعمال مت کرنا۔۔

تمہارا کیا کردار ہے تم کیا ہو میں جانتا ہوں۔۔مجھے کسی صفائی کی ضرورت نہیں۔۔

وافیہ کے تو پیرو تلے زمین نکل گئ وہ تو یہ آس لگا کے بیٹھی تھی عثمان عائزہ کو طلاق دے دیگا۔۔

عثمان شدید طیش اور غصے کے عالم میں اُس آدمی کی طرف بڑھا۔۔

وافیہ کے ساتھ ساتھ عبداللہ صاحب کی حالت یو تھی کاٹو تو لہو نہیں۔۔

اس آدمی نے کافی مار کھانے کے بعد آخر بتایا اسکو یہاں لانے والے کوئی اور نہیں اُسکا اپنا سگا باپ اور جسکو وہ اپنی بہن مانتا تھا وافیہ تھی۔۔

جھوٹ بول رہا ہے یہ عبداللہ صاحب نے کمزور سا دفاع کرنے کی کو کی۔۔

عائزہ عثمان کو ایک بہت بڑا جھٹکا لگا تھا۔۔عثمان بہت ضبط کے باوجود چیخ کر بولا۔۔ابو اتنے اندھے ہوگئے آپ اپنی دشمنی میں یہ صرف سکندر امتیاز کی بیٹی نہیں آپکا خون ہے میری بیوی میری عزت ہے۔۔اور تم وافیہ تمہارا کیا مقصد تھا اِس سب کے پیچھے۔۔

عثمان میں آپ کو بہت پسند کرتی ہو مگر پتہ نہیں کہا سے یہ عائزہ آگئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں اِس کو چھوڑو گی نہیں۔۔

عثمان پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے جس کو وہ اپنی چھوٹی بہن سمجھتا تھا وہ اسکے لیے کیسے احساس رکھتی تھی۔۔۔

وافیہ حد میں رہو اپنی۔۔۔

تم میری چھوٹی بہنوں کی طرح ہو تُم ایسا کچھ سوچ بھی کیسے سکتی ہو۔۔

عثمان کو شدید غصّہ آرہا تھا مگر عائزہ نے اُسکا ہاتھ تھام کر مزید بولنے سے روکا۔۔

میں آج ایک فیصلہ کرتا ہو جِس گھر میں میری بیوی کی عزت محفوظ نہیں میں

اِس گھر میں نہیں رہوں گا۔۔۔

سب نے روکنے کی کوشش کی مگر عثمان نے عائزہ کا ہاتھ پکڑا اور باہر آگیا۔۔

عثمان اور عائزہ نے الوداعی نظر گھر پر ڈالی اور آگئے۔۔۔

عثمان عائزہ کو اپنے دوسرے گھر میں لے آیا جو اس نے حال ہیمیں خریدا تھا عائزہ کے لیے۔۔

عائزہ عثمان کے گلے لگ کر رونے لگی ہچکیوں سے۔۔۔. مجھے معاف کردو عثمان میں نے تمہیں بہت غلط سمجھا۔۔

بس عائزہ برا وقت گزر چکا ہے اب میں خوش رہنا چاہتا تھک گیا ہوں میں بھاگتے بھاگتے اور کتنے چہرے دیکھنے ہے اپنوں کے۔۔

تیر جب لگا تب اتنا درد نہ ہوازخم کا احساس تب ہوا جب کمان دیکھی اپنوں کے ہاتھوں میں

میں سب بھول جانا چاہتا ہوں خوش رہنا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ تمہارا ہوکر مجھے سکون چاہیئے عائزہ۔۔عثمان کی آنکھوں میں اے آنسو کو صاف کرکے بولی۔۔میں یہی ہو عثمان تمہارے پاس۔۔۔

کبھی چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گی۔۔۔. کبھی بھی نہیں مر جاؤ گی مگر تم سے الگ نہیں ہو پاؤ گی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائزہ پلز یہ مرنے کی باتیں مت کرو میں سب کچھ کھو چکا ہو تمہیں کھونے کی ہمت نہیں مجھ میں۔۔

کوئی کہی نہیں جا رہا عثمان نےعائزہ کو اپنی بانہوں کے حصار میں لیکر کہا۔۔

عائزہ اُسکی بانہوں میں پھول کی طرح گر گئی۔۔

عائزہ تم مجھے چھوڑ کر کہی نہیں جانا آج اتنے امتحان کے بعد تم میرے اِس قدر قریب ہو صرف میری عثمان نے اُسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

عثمان کا لہجہ عشق میں ڈوبا تھا۔۔

تم سے دور جانے کا میں سوچ بھی نہیں سکتی۔۔عثمان نے اسے مکمل اپنی محبت کے حصار میں لیا۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے میں کھو گئے۔۔۔

ایک دوسرے کے لیے جو بنے تھے ایک ہوگئے۔۔

سُن لیا ہم نے تمہارا فیصلہ

اور سُن کر اُداس ہو بیٹھے

ذہن چُپ چاپ آنکھ خالی ہے

کیا بولے ہم تو کائنات کھو بیٹھے

برہم ہے کائنات مگر جی رہے ہیں ہم۔۔)

مشکل سہی حیات مگر جی رہے ہیں ہم۔۔

شمعیں بُجھی بُجھی سی ستارے اُداس اُداس۔۔۔.

دم توڑتی ہے رات مگر جی رہے ہیں ہم۔۔

(قابل اجمیری)

سال بعد ۲

عاعزہ عاعزہ عاعزہ۔۔

کہاں ہو تم عاعزہ۔۔۔.

بے صبرے صبر یار آرہی ہو۔۔

کچن سے عاعزہ نے آواز لگائی۔۔

عثمان کچن میں ہی چلا آیا۔۔۔تم باہر چل کر بیٹھو میں بس ابھی آئی چائے لے کر۔۔

تم سے کتنی بار کہا ہے میں نے میرے آنے سے پہلے اپنا کچن اور باقی سارے کام ختم یکرلیا کرو کیوں کہ میرے آنے کے بعد تُم صرف میرے پاس بیٹھو

گی۔۔

.عثمان نے دلچسپی سے عاعزہ کے سادہ مگر دلنشین سراپے کو دیکھ کر کہا۔۔

رومانس بعد میں فرمایئے گا پہلے جا کر فریش ہوجاؤ میں بس آئی۔۔۔

عاعزہ نے عثمان کو کچن سے باہر دھکیلا۔۔

.جلدی آؤ فوراً میں انتظار کر رہا ہو اگر ۵ منٹ میں تم نہیں آئی۔۔۔

تم اٹھا کر لے جاؤ گا۔۔

.عاعزہ نے مسکراتے ہوئے عثمان کو دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور پیالی میں چائے انڈیلنے لگی۔۔

اور اپنے بہت خوبصورت اور محبت بھری زندگی میں خوش تھی۔۔

ایک صحیح فیصلے نے اسے ایک بہت حسین زندگی دی تھی جس سے وہ بہت خوش اور مطمئن تھی۔۔

عاعزہ تم آرہی ہو یہ میں آؤ اٹھانے۔۔عثماننے آواز لگائی۔۔۔عاعزہ نے دل میں .بولا پاگل کہیں کا۔۔

آرہی ہو ظالم۔۔عاعزہ نے بھی بلند آواز میں کہا۔۔چائے لے کر عاعزہ نے جیسے ہی اُس نے کمرے مر قدم رکھا کمرے میں پھیلی عثمان کے پرفیوم کی مہک نے

اسے جکڑ لیا۔۔

اس سہر کو عثمان نے اُسکے ہاتھ سے چائے لے کر توڑا۔۔

عاءزہ گہری سانس لے کر بیڈ کی طرف بڑھ گئی جہاں گیلا تولیہ آفس کے کپڑے ابتر حالت میں پڑے تھے۔۔۔

خود آکر میرے لیے کام بڑھاتے ہو اُسکا کیا؟؟تو اِن کاموں کے وقت تم میرے سامنے تو ہوتی ہو میری نظروں کے سامنے عثمان نے بڑی لگاوٹ سے کہا۔۔

عاءزہ نے مُسکرانے پے اکتفا کیا۔۔

ارے میرے پاس بیٹھو عثمان نے عاءزہ کو اپنی طرف کھینچا تو عاءزہ پوری کی پوری اُس پر ا گری۔۔۔

بالوں کا ڈھیلا جوڑا کھل کر عثمان کے چہرے پے گرا۔۔۔کیا کرتے ہو خود تو ۵ بجے آجاتے ہو اور پھر مجھے ملنے نہیں دیتے۔۔۔ عاءزہ نے اُٹھناچاہا مگر عثمان نے اُسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار تنگ کردیا۔۔۔

عاءزہ نے پھر دوبارہ کوشش نہیں کی اور عثمان کے سینے پے سر رکھ دیا۔۔

سال ہونے والے ہے شادی کو عثمان مگر تم نہ بدلے۔۔ ۱۴

محترمہ ۱۴ نہیں صرف ۲ سال ہوئے ہوئے ہے باقی تو الگ رہے ہیں ایک

دوسرے سے۔۔

اور پھر ۲ ہو یہ ۲۰ سال ہو محبت کیوں بدلے گی تم میری محبت ہو اور یہ محبت تم پر پڑتی میری ہر نظر اور تمہاری شرم سے جھکتی ہر نظر کے ساتھ بڑھتی ہے۔۔۔.

عاعزہ نے بھی اُسکے ساتھ دہرایا۔۔.

جانتی ہو اور مانتی بھی ہو بہت خوش نصیب ہو میں۔۔.

عثمان نے عاعزہ کے ماتھے پے اپنے ہونٹ رکھے تو عاعزہ تپ کر پیچھے ھٹی موقعہ ملنا چاہیئے بس تمہیں۔۔.

کیوں نہ بیوی ہو میری حق ہے تم پر ۔۔۔عثمان نے اُسکے بالوں کو چھوتے ہوئے کہا۔۔

آئی لو یو عثمان۔۔ عاعزہ نے دل سے کہا۔۔

لو یو ٹو۔۔۔ میری جان۔۔۔.

عثمان دوبارہ عاعزہ طرف بڑھا۔۔نہیں نہیں نہیں۔۔۔ عثمان نے ہستے ہوئے . اسے دوبارہ اپنی بانہوں میں سما لیا عاعزہ بھی دل کھول کر ہسی۔۔

ساتھ ہی گھر کے درو دیوار بھی ہر طرف خوشیاں تھی۔۔عثان مجھے ایک بات بتانی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہا بولوں۔۔۔عثمان نے اُسکے بالوں سے کھیلتے ہوئے کہا۔۔

.میں آج ڈاکٹر کے پاس گئی تھی تو انہوں نے بتایا کہ۔۔

عثمان نے عاٸزہ کی بات کو بیچ میں کاٹ کر کہا۔۔تم ٹھیک ہو؟؟تمہیں کیا ہوا؟؟مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟؟جلدی بولو بھی کیا ہوا؟؟

عاٸزہ عثمان کی پریشانی سے محظوظ ہونے لگی بے ساختہ ہسی آگئی اُسکے لبو پے۔۔۔.

لڑکی پاگل تو نہیں ہوگئی ہو میں تم سے پوچھ رہا ہو کیا ہوا ہے تُم مُسکرا رہی ہو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بولوں بھی اب؟؟؟تُم کچھ بولنے دوگے تو بولوگی نہ۔۔سب سے پہلی بات میں بِلکُل ٹھیک ہو تُم پریشان نہیں بلکہ خوش ہو۔۔کیا مطلب؟؟

.عثمان نے نہ سمجھ آنے والے انداز میں کہا۔۔۔اب سمجھ بھی جاؤ۔۔۔

عاٸزہ نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔شرما تو ایسے رہی ہو جیسے ماں بننے والی ہو۔۔

عاٸزہ کا سر شرم سے جھک گیا۔۔عثمان نے اپنے کہے الفاظوں کو غور کیا تو اُس نے عاٸزہ کیطرف دیکھا اُسکا چہرہ کو ہاتھوں کے پیالے میں تھام کر بولا۔۔۔.

.تُو کیا تُم۔۔۔

۔۔ یعنی میں باپ۔۔۔یعنی ہم امی ابو

اُف عاعزہ کیا یہ سچ ہے؟؟؟

عاعزہ نے اُسکے سینے میں خودکو چھپاتے ہوئے تائیدی انداز میں سر ہلایا۔۔

عاعزہ تم سچ کہہ رہی ہو۔۔۔۔عثمان کو اب بھی یقین نہیں آیا۔۔ہا عثمان۔۔عاعزہ عاعزہ عاعزہ عاعزہ۔۔۔میری جان تم نہیں جانتی تم نے مجھے کتنی بڑی خوشی دی ہے تمہارا بہت بہت شکریہ۔۔عثمان نے اُسکے ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہا۔۔ہم کل ہی شاپنگ پے چلے گے۔۔۔بہت سارے کپڑے کھلونے جوتے لینے ہے ابھی تو مجھے ہماری بیٹی کا روم بھی سیٹ کرنا ہے۔۔بیٹی!! آپکو کیسے پتہ بیٹی ہے؟؟؟۔۔۔بیٹی ہی ہوگی مجھے چھوٹی عاعزہ چاہیئے۔۔۔جی نہیں لڑکا ہوگا۔۔۔لڑکی ہوگی۔۔۔لڑکا۔۔۔لڑکی۔۔۔لڑکا۔۔۔لڑکی۔۔۔عثمان نے عاعزہ کو گلے لگا لیا جو بھی ہو بس تندرست اور صحت مند ہو جو بھی ہوگا یہ ہوگی ہمارے پیار کی نشانی ہوگیعاعزہ ہماری اولاد۔۔عثمان سرشار لہجے میں بولا۔۔بہت بہت شکریہ میرے مالک ہمیں اتنی بڑی خوشی دینے کے لیے۔۔

جب عاعزہ عثمان کو پتہ چلا ٹونز ہے تو دونوں کی خوشی انتہا پے تھی عثمان عاعزہ کا ہر طرح سے خیال رکھتا دونوں کی محبت سے سجے آشیانے کو پھر ایک ایسی آگ لگنے والی تھی سب جل کر خاک ہوجانا تھا۔۔۔۔۔

۹ مہینے بعد

عثمان کی سالگرہ قریب تھی۔۔۔عثمان اُس دن آفس میں تھا عاعزہ کو عثمان کی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سالگرہ کا تحفہ لینا تھا اسلئے عثمان کے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ ڈرائیور کے ساتھ باہر چلی گئی۔۔

رحیم بھائی کار دھیان سے چلائے۔۔عائزہ نے تیز چلتی گاڑی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔میڈم کار کے بریکس فیل ہوگئے ہے۔۔عائزہ پے ایک آسمان ٹوٹ پڑا۔۔آپ کچھ کرے بھائی۔۔۔

میڈم کچھ بھی کنڑول نہیں ہو پا رہا۔۔

یہ اللہ مدد۔۔ایک لمحے میں عائزہ کی آنکھوں کے سامنے عثمان کے ساتھ گزارے سارے لمحے آ گئے۔۔

کہتے ہیں جب انسان کا آخری وقت آتا ہے تو اُسکے سامنے اُسکی پوری زندگی گھوم جاتی ہے عائزہ کی پوری زندگی عثمان تھا اور اُس کی کوکھ میں پل رہی اِن دونوں کے پیار کی نشانی۔۔

یہ اللہ میرے بچوں کی حفاظت کرنا۔۔۔اچانک گاڑی ایک پول سے جاکر بری طرح ٹکرائی عائزہ گاڑی سے باہر نکل کر گر گئی۔۔

میرے بچوں اور عثمان کی حفاظت کرنا اللہ۔ عائزہ کی گردن ایک طرف ڈھلک گئی سانسوں کی ڈور ٹوٹ چکی تھی شاید۔۔

عائزہ عثمان کی کہانی یہی تک تھی شاید۔۔۔

عائزہ کی آنکھوں میں ہر لمحہ گزر کر دھندلا ہوتا جا رہا تھا۔۔۔آخری چہرہ جو اُسکی آنکھوں نے قید کیا وہ تھا عثمان کا گھبرایا ہوا سب کچھ کھو دینے کا ڈر درد سے بھرا چہرہ۔۔.

ٹھیک ہے تو ہم یہ میٹنگ یہی ختم کرتے ہے۔۔

عثمان نے نھیات عجلت میں میٹنگ پوری کی کیوں کے اُسکا دھیان مکمل عائزہ کی طرف تھا وہ کبھی اِن دنوں اُسّے اکیلا نہیں چھوڑتا اگر اسے عائزہ ضد نہ کرتی۔۔۔.

ابھی وہ آفس کی پارکنگ میں کھڑی گاڑی تک آیا ہی تھا کے اُسکے موبائل میں عائزہ کی کال آگئی۔۔۔عثمان نے مسکراتے ہوئے عائزہ کی تصویر کو دیکھا جو اُسکے کالر آئی ڈی پے آرہی تھی۔۔۔

بولے جان عثمان میں بس گھر ہی آرہا ہو پھر باہر چلے گے۔۔دوسری طرف سے کوئی اجنبی آواز سنائی دی۔۔۔آپ عثمان ہے؟؟

جی میں عثمان ہو پر آپ کون اور میری بیوی کا موبائل آپکے پاس کیسے؟؟؟

عثمان کو کچھ کھٹکا ہوا۔۔آپ فوراً لائف لائن ہسپتال آجائے آپکی بیوی کا ایکسڈنٹ ہوا ہے وہ اِس وقت آپریشن تھیڑ میں ہے۔۔عثمان کے ہاتھوں کی گرفت موبائل پے ڈھیلی ہوگئی۔۔۔

اُسکے قدم لڑکھڑا گئے۔۔عثمان نے زندگی میں پہلی بار اتنی ریش ڈرائیونگ کی ۲ بار اُسکا ایکسڈنٹ ہوتے ہوتے بچا عثمان کو کچھ ہوش نہ تھا اسکو تو صرف اپنی عائزہ کے پاس جلد از جلد پہنچنا تھا۔۔۔

عثمان آپریشن تھیٹر کے باہر زخمی پرندے کی طرح تڑپ رہا تھا۔۔

شکست خورہ ہارا ہوا اُسکے چہرے پے ایک ڈر تھا سب کچھ کھو دینے کا اپنی زندگی کھو دینے کا۔۔جسکی ذرا سی تکلیف عثمان کو شدید اذیت دیتی تھی آج وہ کس کرب سے گزر رہی تھی سوچ سوچ کر عثمان کی روح کانپ رہی تھی۔۔

عثمان نے ہاسپٹل کے ساتھ بنی مسجد میں آکر مغرب کی نماز پڑھی۔۔

اور اپنے رب کے حضور گڑ گڑا کر دعا مانگنے لگا۔۔

یہ اللہ مجھے تجھ سے مانگنے کی ضرورت ہے نہیں پڑی کبھی تو نے مجھے بن مانگے بہت کچھ دیا ہے آج سے پہلے بھی میں نے یہ ہاتھ تیرے در پے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور عائزہ کے لیے اٹھائے تھے آج پھر اُسی کے لیے اٹھا رہا ہو۔۔

مجھے میری عائزہ لوٹا دے مجھے میری زندگی میری زندگی کہ مقصد لوٹا دے یہ اللہ میری عائزہ اور ہمارے بچوں کی حفاظت کرنا میرے ملک میں عائزہ کے بغیر نہیں جی پاؤگا۔۔

عثمان کی اسے بار بھی آدھی دعا قبول ہوگئی تھی جیسے اُس رات عائزہ کو زوار کے ساتھ دیکھ کر اُس سے دوبارہ ملنے کی خواہش پوری ہوئی تھی۔۔زوہیب بھاگتا ہوا آیا۔۔

عثمان جو کسی اچھی خبر کا منتظر تھا زوہیب نے ایک سُنا دی۔۔۔.مبارک ہو جڑواں بیٹا بیٹی ہوئے ہے۔۔۔.عائزہ کیسی ہے؟؟؟؟

عثمان نے دوبارہ زوہیب کو اُنہیں نظروں سے دیکھا جیسے اُسنے اُس رات کو دیکھا تھا جب زوہیب نے جھوٹ بولا تھا۔۔۔.

زوہیب کے پاس اِس بار کوئی جھوٹی دلیل نہیں تھی نہ کوئی بہانہ نہ کوئی جھوٹ۔۔

عثمان خود کو سنبھالو عائزہ بھابھی کو اگلے سفر کے لیے ہستے ہوئے رُخصت کرو آخری بار مل لو اُن سی۔۔

زوہیب کے الفاظوں نے عثمان کے دِل کو ٹکڑوں میں کاٹ ڈالا۔۔اندر سے بس یہی آواز آئی۔۔کیا بس یہی تک کا ساتھ تھا ہمارا اتنا کم اتنا مختصر؟؟؟؟

عثمان نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا اُسکی نظر جھولے میں لیٹے ۲ ننھے فرشتوں سے ہوتے ہوئے عائزہ کے مشینوں میں جکڑے مسکراتے چہرے پے گئی جس پے اپنی اولاد کو با حفاظت اِس دُنیا میں لانے کی خوشی تھی۔۔اور ایک طرف وہی درد تھا سب کھو دینے کا وہی سوال جو عثمان کے دِل میں تھا۔۔کیا

بس یہی تک کا ساتھ تھا ہمارا اتنا کم اتنا مختصر کیوں؟؟؟؟

عثمان چہرے پے زخمی مسکراہٹ ہونٹوں پے سجائے عائزہ کے ہاتھوں کو تھام کر بولاعائزہ تم نے مجھے خود کے بعد زندگی کا سب سے قیمتی اور نایاب تحفہ دیا ہے۔۔اب ہمارا فیملی مکمل ہوگئی۔۔۔ہمارے بچے ہمارے پیار کی نشانی۔۔۔۔

عثمان نے دونوں کو گود میں اُٹھا کر عائزہ کے پاس لٹایا عائزہ نے دونوں کو پیار کرا ماں کا لمس پا کر دونوں تھوڑا کسمائے۔۔اب تُم دیکھنا عائزہ ہم دونوں اِن دونوں کو لے کر باہر گھومنے جائینگے جب یہ تھوڑے بڑے ہو جائینگے اور ہمیں امی ابو بولے گے تو کتنا اچھا لگے گا۔۔۔

پھر ہم دونوں کو اسکول میں داخل کروائیں گے۔۔ابھی طے کرلو چھوڑنے میں جاؤں گا لینے تم۔۔۔پھر جب یہ کالج میں جائینگے تو ہم تو بوڑھے ہو جائینگے تم تب بھی اتنی ہی خوبصورت لگو گی پھر ہم ان دونوں کی شادی کرینگے۔۔

دیکھو سب طے کرلیا نام طے ہی نہیں کرے میری بیٹی کا نام ماہ رخ ہوگا اور تمہارے بیٹے کا بلال تمہیں بلال نام پسند ہے نہ۔۔عثمان کا ضبط بھی جواب دے گیا اپنے آنسو چھپانے کے لیے اُس نے اپنا منہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔

عائزہ نے عثمان کا چہرہ اپنی طرف کیا عثمان کا چہرہ آنسوؤں میں بھیگا ہوا تھا۔۔کیوں خود کو جھوٹی تسلی دے رہے ہو ان سب میں میں صرف تمہارے الفاظوں میں ہو حقیقت میں نہیں ہوگی تمہیں اکیلے کرنا ہوگا یہ سب۔۔ تمہیں

ہماری محبت کا واسطہ تُم میرے جانے کے بعد اپنی زندگی میں آگے بڑھو گے۔۔مجھے بھول جاؤ گے کیوں کے جو یادیں اور لوگ تکلیف دے اُنہیں بھولنا بہتر ہے میں جانتی ہو تم مجھ سے بہت محبت کرتے ہو مگر میں اتنی سنگدل نہیں خود تو جا رہی ہو اور تمہیں خود کا پابند کر جاؤ۔۔۔عثمان نکاح کے بولو ۔۔ میں بہت طاقت ہوتی ہے

عثمان کرو وعدہ تا کہ میں سکون سے جا سکو عائزہ کی سانسیں آہستہ آہستہ اُسکا ساتھ چھوڑ رہی تھی۔۔نہیں میں ایسا کوئی وعدہ نہیں کرسکتا اور تم کہی نہیں جا رہی تُمنہیں جا رہی اپنے عثمان کو چھوڑ کر۔۔عثمان نے روتے ہوئے کہا۔۔۔عائزہ کا سانس بری طرح اُکھڑنے لگا۔۔عثمان وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔نہیں تُم کہی نہیں جا رہی۔۔عثمان؟؟؟

میں وعدہ کرتا ہو میں وعدہ کرتا ہو۔۔۔عثمان نے عائزہ کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر کہہ دیا۔۔

عائزہ کے چہرے پے سکون کا سایہ لہرایا سانسیں سانس چھوڑ چکی تھی عائزہ کا ہاتھ ایک طرف ڈھلک گیا۔۔۔عثمان نے خالی ذہن کے ساتھ عائزہ کی آنکھیں بند کی اور اُسکا ہاتھ تھام کے چومہ اُسکے ماتھے پر آخری بوسا دیا۔۔

وہ عثمان جو کل تک خود کو دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان سمجھتا تھا۔۔

کل تک جوعائزہ اُسکی بانہوں میں تھی آج اس سے کس قدر دور تھی۔۔عثمان

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نے عائزہ کے جنازے کو کندھا دیتے ہوئے اُسکے ہر سانس ہر دھڑکن میں بس ایک ہی سوال تھا۔۔۔کیا ہمارا ساتھ یہی تک تھا اتنا کم اتنا مختصر کیوں؟؟

عثمان نے اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی زندگی کو مٹی تلے دفن ہوتے دیکھا۔۔عثمان نے اسکو مٹی تلے جاکر سوتے ہوئے دیکھا اس گھر پے مٹی ڈالی جہاں اب اسے تا قیامت تک رہنا تھا۔۔

سب چلے گئے رہ گیا تو صرف عثمان عائزہ کی آخری آرام گاہ کے پاس اپنا سب کچھ اپنی زندگی ہارا ہوا۔۔۔عثمان کو لگا عائزہ یہی کہی ہے اُسکے بہت قریب وہ اُسکا لمس اب بھی اپنے وجود پے محسوس کرسکتا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان گھر آگیا وہ گھر جہاں اُس نے اپنی زندگی کے ۳ بہترین سال گزارے تھے۔۔

آج اُس گھر میں داخل ہوتے ہوئے اُسّے ڈر لگ رہا تھا خوف آرہا تھا۔۔عثمان کو لگا عاعزہ ابھی کچن سے نکل کر آئیگی اور پانی لیکر اور کہے گی۔۔.تم تھک گئے ہوگے جاؤ جاکر فریش ہوجاؤ میں چائے لائی۔۔ہر پل عثمان کو کو یہی لگ رہا تھا ابھی کسی کونے سے عاعزہ نکل کر آئیگی اور اُسکے بے قرار دل کو قرار دے گی اُسکی تڑپتی بانہوں میں سما کر اسے سکون دے گی۔۔گھر میں بڑھتا ہر قدم موت تھا عثمان کے جذباتوں کی محبت کی ضبط کی۔۔

عثمان کو عاعزہ کے کچھ دن پہلے والی بات یاد آنے لگی۔۔

عثمان چھوڑو بھی مجھے اور بھی کام ہے تم تو ۵ بجے آجاتے ہو مجھے اور بھی کام کرنے ہے ابھی۔۔

عاعزہ دیکھو ابھی رات کے ۸ بج رہے ہیں میں تمہیں کچھ نہیں کھو گا تمہیں جتنا کام کرنا ہے کرو میں تمہیں پریشان بھی نہیں کرو گا بس تم ایک بار سامنے تو آجاؤ میری جان عثمان نے تڑپ کے کہا مگر منظر نہ بدلنا تھا نہ بدلا۔۔.

یہ کیا بات ہوئی یار میں اتنے دن تم سے دور کیسے رہ پاؤگا۔۔۔.

عثمان بچے کی پیدائش کے بعد آپکو مجھ سے دور رہنا ہوگا ڈاکٹرز منع کرتے ہیں۔۔۔یہ کیا بات ہوئی یار عثمان کا چہرہ بُجھ گیا۔۔۔چلو کوئی نہیں میں ابھی ساری کر پوری کرلیتا ہو عثمان نے عاعزہ کو اپنی محبت کے حصار میں کھینچ لیا۔۔۔.

عاعزہ کا قہقہ بے ساختہ تھا۔۔

عثمان کو ویرانی کا احساس حال میں لے آیا۔۔۔.

عاعزہ تم نے تو کچھ دن کہا تھا میں ساری زندگی تمہارے قریب نہیں اؤگا بس تم میرے سامنے رہو میری جان تمہیں خدا کا واسطہ جان عثمان۔۔عثمان نے بھیگتے لہجے میں کہا۔۔

عثمان اب اُس دروازے پے کھڑا تھا جب اُسکی اور عاعزہ کے نے تحاشا یادیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حسین لمحے قربت کے لمحے۔۔۔اُس دروازے کو کھولتے وقت عثمان نے دِل میں دعا کی دروازہ کھولنے پر عاعزہ ہستی مسکراتی اُسکے سامنے ہو۔۔.

مگر جب وہ اندر داخل ہوا تو اُسکا یہ معصوم خواب خواہش بھی ٹوٹ گئی۔۔عاعزہ کے ان گنت یادیں جو اب منو مٹّی تلے جا لیٹی تھی۔۔

کمرے میں آکر عثمان دنیا سے بیگانہ ہوگیا ٹوٹ تو وہ چُکا تھا ہی کرچیوں میں بکھر گیا اتنے ٹکڑوں میں کے سمیٹ پانا نہ ممکن تھا۔۔

عاعزہ پلز واپس آجاؤ دیکھو میں اپنی آنکھیں بند کرلیتا ہو تُم آجاؤ مجھے اِس بھیانک خواب سے اٹھا دو۔۔عثمان نے سچ میں آنکھیں بند کر لی۔۔

۔۔ چند لمحوں بعد عاعزہ کا لمس اسکو اپنے کندھے پے محسوس ہوا

عثمان نے آنکھیں کھول دی۔۔مگر سامنے وہی سنّاٹا ویرانی اُسکے اندر کہی سے آواز آئی۔۔

آنکھ بند کرنے سے منظر نہیں بدلہ کرتے۔۔۔البتہ اندھیرا ضرور ہوجاتا ہے جب آنکھ کھلے گی اندھیرا چھٹے گا تو حقیقت وہی رہیگی جو ہے۔۔.

عاعزہ میری جان میں نہیں رہ سکتا نہیں جی سکتا تمہارے بغیر عاعزہ تمہیں میرا واسطہ بلال ماہ رخ کا واسطہ واپس آجاؤ ہم سب کو تمہاری ضرورت ہے آجاؤ واپس پلز عاعزہ۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان بلک بلک کر رونے لگا بلند آواز وہ اِس فلاسفی کو بھلا چکا تھا کے مرد نہیں روتا۔۔۔کیوں نہیں روتا اسکو بھی درد ہوتا ہے انسان ہی ہوتا ہے وہ بھی۔۔نہیں اتنا بُرا نہیں ہوسکتا میرے ساتھ ایسا نہیں ہوسکتا میری جان کیوں نہیں نکلی تمہارے ساتھ میں بھی کیوں نہیں مرگیا تمہارے ساتھ۔۔عثمان اپنا آپ کھو چکا تھا بلکل بچوں کی طرح کبھی آنکھ بند کرلیتا کبھی کھول لیتا۔۔

میں نے تمھیں کہا تھا میں تھک چکا ہو مجھے آرام چاہیئے۔۔

اور تُم تو مجھے ساری عمر کی تھکن دے کر بڑے آرام سے جاکر سوگئی۔۔.

مجھے چھوڑ کر اپنے عثمان اپنی بچوں کو چھوڑ کر۔۔

عثمان نے ایک لمحے میں سارا کمرہ تحس نحس کردیا۔۔.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا فائدہ اِس سب کہ جب تم ہی نہیں تمہارے ہونے سے عثمان تھا تمہارے بعد عثمان بھی نہیں۔۔

مرگیا عثمان اب جو زندہ ہے وہ بس ایک باپ ہے تم مجھے چھوڑ کر گئی ہو نہ میں تمہاری خواہش کبھی پوری نہیں کرونگا میرے پیار میرے وجود مجھ پر میری ہر چیز پر صرف تمہارا حق ہے تمہاری جگہ کوئی اور نہیں میں اپنا سب کچھ تُم پر ہار گیاہو۔۔مرد صرف اُس عورت سے ہار تا ہے جس سے وہ بےانتہا محبت کرتا ہے۔۔میں ہار گیا تُم سے عاٸزہ۔۔مرگیا عثمان۔۔۔۔

.بے سبب مجھ کو چھوڑ سکتی ہو۔۔۔

.سبھی اختیار تمہیں دیے میں نے۔۔

.جب چھوڑ کر گئی تب دیکھا۔۔۔

اپنی آنکھوں کا رنگ۔۔

حیران الگ۔۔

پشیمان الگ۔۔

بیابان الگ۔۔

سنسان الگ۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تُم نے دل میں مرے سکونت کی

اور دل کی عجیب حالت کی

ٹوٹ کر دور تک بکھرتا گیا

جب میں نے ٹوٹ کے محبت کی

(کامی شاہ)

عثمان تُو نے یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہی خود کی زوہیب نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بکھرے ہوئے کمرے ٹوٹی ہوئی چیزیں اور ریزہ ریزہ ہوئے عثمان

کو روتے ہوئے دیکھ کر شدید صدمہ ہوا۔۔

زوہیب نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا بس عثمان بس اگر تُو ہی اِس طرح بکھرا بکھرا رہے گا تو بلال اور ماہ رخ کو کون سنبھالے گا بھابھی اُن دونوں کی ذمےداری تُجھ پے چھوڑ کر گئی ہے۔۔۔تو نے اپنی بیوی اپنی محبت کو کھویا ہے تو اُن دونوں نے بھی دُنیا میں آنکھ کھولتے ہی اپنی جنت اُس ہستی کو کھو دیا ہے جسکے بغیر اُنکی دنیا ویران ہے کون سنبھالے گا اُنہیں۔۔

یار رو رہے ہیں کب سے دونوں۔۔عثمان کو اب اپنے بچوں کی فکر ہونے لگی۔۔۔کہا ہے میرے بچے میری عاءزہ کی آخری نشانیاں ہماری اولاد؟؟؟زوہیب کمرے سے باہر گیا اور جب واپس آیا تو اُسکی گود میں بلال اور ماہ رخ تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عثمان نے دونوں کو اپنی بانہوں میں لیا زوہیب باہر چلا گیا۔۔کتنا پیارا احساس ہوتا ہے نہ اپنی اولاد کو اپنی گود میں لینے کا عثمان نے گہری سانس لے کر سوچا۔۔۔تب جا کر پتہ چلتا ہے کہ ہم کیوں اپنے ماں باپ کے لیے سب سے ضروری اور اہم کیوں ہوتے ہیں۔۔انہیں دیکھ کر ہی اپنے مکمل ہونے کا احساس ہوتا ہے یہی ہےہمارے وجود کا ایک سب سے اہم حصّہ ہم سے پیدا ہوئے ہے ہماراخون ہے۔۔

جب انسان باپ بنتا ہے تو اُس سے پہلے کتنے رشتے طے کر چُکا ہوتا ہے ایک

اولاد کا ایک بھائی کا ایک دوست کا ایک شوہر کا مگر سب سے پیارا احساس یہی ہوتا ہے جو اِس وقت میں ٹھیک سے محسوس بھی نہیں کر پا رہا مجھے سمجھ نہیں آرہا میں خوش کیوں نہیں ہو پا رہا۔۔

ہم نے بھی تُو بہت خواب دیکھے تھے عاعزہ جب ہماری اولاد اِسدنیا میں آئے گی ہمیں تو بہت کچھ کرنا تھا عاعزہ۔۔عاعزہ اب میں بیچ میں کہا سلاؤ گا ہمارے بچوں کو تُم کہتی تھی نہ ہم بےبی کو بیچ میں سلائے گے تا کہ نیند میں گر نہ جائے اب کیا میں تو ہوگا مگر دوسری طرف انکی ماں نہیں ہوگی جو انہیں گرنے سے بچا لے گی۔۔۔

تُم کوئی وعدہ پورا نہیں کر پائی عاعزہ تُم جھوٹی نکلی بلکل جھوٹی۔۔

عثمان کا لہجہ شکوہ کنہ ہو گیا۔۔۔

عاعزہ میں چا ہ کر بھی اب تمہارے پاس نہیں آ سکتا یہ دونوں اپنی ماں کی ممتا سے تو محروم ہو چکے ہیں مگر میں انہیں باپ کی شفقت سے محروم نہیں کرونگا میں نہیں جانتا تمہارے بغیر کب تک جی پاؤ گا مگر جتنا بھی جیو گا صرف اپنی اولاد کے لیے۔۔۔

تمہاری آخری خواہش پوری کرنے کا اختیار نہیں نہ ہمت میرے پاس تمہارے علاوہ کوئی اور ہرگز نہیں نہ آج نہ کل نہ ساری زندگی میری زندگی میں نکاحِ محبت کا سفر تمہاری ذات سے شروع ہوکر اب ان دو فرشتوں پے اُرکا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے۔۔مجھے تمہارے علاوہ کسی کا ساتھ کسی کی قربت نہیں چاہیئے میرے لیے یہی احساس کافی ہے کے تم میری تھی۔۔

اور اب میرے پاس یہ دونوں ہے مجھے کسی کا ساتھ نہیں چاہیے ۔۔م میں نے زندگی میں شدت سے اللہ سے تمہیں مانگا تھا اور اُس نے مجھے غیب سے نوازا اس طرح تمہیں مجھ پر حلال کرا اس طرح تمہیں میری دسترس میں جس مضبوط رشتے کے ساتھ دیا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔

میرے لیے ہمارے زندگی کے یہ ۳ حسین سال کافی ہے ساری زندگی گزارنے کے لیے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تنہائی بھی کٹ ہی جائے گیاتنا بھی کمزور نہیں میں دوہرا کر تیری باتوں کو میں کبھی ہس لو گا کبھی رو لو گا

چند دن بعد۔۔

عثمان نے ماہ رخ اور بلال کے لیے خود پے قابو رکھا ہوا تھا وہ ہر ممکن کوشش کر رہا تھا اپنے بچوں کو سنبھالنے کی مگر شاید ابھی اُسکا ایک اور امتحان باقی تھا آخری اور سب سے بھیانک امتحان۔۔زوہیب اُس سے ملنے آیا مگر وہ بہت پریشان تھا جِس کو عثمان نے بھی بھانپ لیا ماہ رخ اور بلال کو سلا کر وہ زوہیب کے پاس آیا۔۔۔

کیا بات ہے تو کچھ پریشان ہے عثمان نے سنجیدگی سے پوچھا؟؟؟پریشانی والی بات

تو ہے بہت بڑی پریشانی مگر مجھے یہ نہیں سمجھ آرہا کے تمہیں کیسے بتاؤں میں۔۔۔

کیا مطلب؟؟

دیکھ جو بھی بات ہے کھل کر بتا جب میں عاءزہ کی موت کی خبر کی بات سُن کر بھی زندہ ہو تو کوئی خبر پھر مجھے کچھ نہیں کرسکتی۔۔۔زوہیب نے لمحے بھر کے لیے عثمان کا چہرہ دیکھا پھر اسے لمحہ لگا فیصلہ کرنے میں کے وہ بتائے یہ نہیں۔۔عثمان میری بات قدرے تحمل اور سکون سے سننا۔۔

زوہیب کو اندازہ تھا کہ اِس خلاصے سے عثمان کے روم روم میں بے سکونی سرائیت کر جائے گی۔۔۔میں سن رہا ہے تو بول۔۔۔عثمان نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔عثمان بھابی کا ایکسڈنٹ نہیں ہوا تھا۔۔اٹس پلینڈ مرڈر۔۔کیا؟؟؟؟؟؟

عثمان کو شدید ترین جھٹکا لگا۔۔۔ہاں عثمان ہم نے گاڑی ایگزیمین کی ہے گاڑی کے بریک فیل ہوئے نہیں تھے کرے گئے ہے اور اسکا ثبوت ہمیں تمہارے پورچ کی سی سی ٹی وی فوٹیج سے مل گیا ہے ایکسڈنٹ سے ٹھیک ایک رات پہلے کسی اجنبی شخص نے یہ کرا ہے۔۔عثمان کے لیے یہ وقت ایک اور قیامت تھی کے اُسکی عاءزہ کو قتل کیا گیا ہے۔۔عثمان شدید غصے کی حالت میں ادھر سے اُدھر ٹہلنے لگا کون ہو سکتا کون جِس نے مُجھ سے میری عاءزہ کو چھینا کون؟؟؟عثمان ٹھنڈے دماغ سے سوچ غصے سے کام نہیں چلے گا کون کرسکتا

.ایسا؟؟؟میری اور عاعزہ کسی سے کیا دشمنی ہوسکتی بھلا۔۔۔

عثمان کے دماغ میں فوراً وافیہ اور اپنے باپ اور سکندر صاحب کا نام آیا۔۔عثمان تُم جانتے بھی ہی تُم کیا کہہ رہے ہو؟سکندر صاحب بھابی کے باپ ہے۔۔۔.زوہیب جِس گاڑی کا ایکسڈنٹ ہوا ہے وہ گاڑی میں لے کے جاتا تھا۔۔۔.مگر عاعزہ کی ڈیلیوری نزدیک ہونے کی وجہ سے میں وہ گاڑی گھر چھوڑ کر جاتا تھا۔۔

میں دوسری گاڑی لے کر گیا تھا ہوسکتا ہے یہ میرے لیے تھاجس کی شکار عاعزہ ہوئی۔۔۔.میں اچھے سے جانتا ہو میں کیا بول رہا ہو مگر مجھے اپنے سگے رشتوں سے کوئی بعید نہیں ہے یہ لوگ کچھ بھی کرسکتے اپنی نفرت میں کچھ بھی میں تو حیران ہوتا تھا آخر 3 سال اِن لوگوں نے ہمیں سکون سے رہنے کیسے دیا۔۔۔.

تمھیں پتہ نہیں ہے شاید پھپھو نے اپنی موت سے قبل داداجان کی ساری جائیداد میرے اورعاعزہ کے نام کی تھی میں کیوں نہیں سمجھ سکا اِس بات کو .عثمان اب کڑی سے کڑی جوڑ رہا تھا۔۔۔

جب چاچو ابو پے پھپھو کے قتل کا الزام لگا رہے تھے تب بھی کیوں نہیں سوچا آخر پھپھو نے سب ہم دونوں کے نام کیوں کرا پھر اچانک ایک ایکسڈنٹ میں اُنکی ڈیتھ۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاعزہ کی موت سے ۲ ہفتے پہلے ابو اور چاچو کا وکیل کو بھجوانا کے ہم سب اُنہیں واپس کردے دادا جان کی وصیت کے سکندر اور عبداللہ میں سے کسی کو بھی جائیداد میں سے کچھ نہ دینا کیوں کوئی باپ اپنی ہی اولادوں کو آق کریگا۔۔

کڑی سے کڑی جڑتی جا رہی تھی عثمان پر حقیقت آشکار ہوتی جارہی تھی۔۔۔مجھے ذرا بھی پتا ہوتا کے وہ لوگ اس قدر گر جائینگے مجھ سے میری عاعزہ کو چھین لے گے میں لمحہ نہیں لگاتا سب اُنہیں دے دیتا میں نے سب دادا جان کی آخری خواہش کا احترام کرتے ہوئے کرا مگر مجھے کیا پتہ تھا مجھے اتنی بڑی قیمت چکانی پڑے گی۔۔۔.

عثمان تو اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتا یہ سب ایک اتفاق بھی ہوسکتا ہے؟؟؟پولیس والا ہو کر تو یہ بات کہہ رہا ہے اتنے پختہ اتفاق نہیں ہوتے زوہیب۔۔انسان کی آنکھوں پے جب دولت کی پٹی لگ جاتی ہے نہ تو وہیہ نہیں دیکھتا سامنے کون سہ رشتا ہے انسان اندھا ہوجاتا ہے بلکل جب رشتوں میں سے خلوص ختم ہوجاتا ہے تو انسان خون کے رشتوں کا بھی خون کرنے سے گریز نہیں کرتا۔۔.

انسان کو دکھ سب رہا ہوتا ہے مگر اُسکے اندر سے صحیح غلط کا فرق ختم ہوجاتا ہے۔۔۔پتا نہیں کیا جادو ہے اِن کاغذ کے ٹکڑوں میں لوگوں کو یہ کیوں سمجھ نہیں آتا ان سے دنیا میں تو آسائش کا ہر سامان خرید لیتے ہے مگر روزِ محشر

میدان عرفات میں جب زیر زبر ہوگا اُس عدالت میں کیا کرے گے وہاں کا فیصلہ حتمی ہوگا عارضی زندگی کو پر آسائش بنانے کے لیے حقیقی زندگی میں آگ چن لیتے ہے۔۔

تمہاری وجہ سے میں نے اپنی بیٹی کھوئی ہے میں جانتا ہوں یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے۔۔

سکندر صاحب غصے سے پھنکارتے ہوئے بولے۔۔۔تُم اتنے اندھے ہوگئے اپنی نفرت میں ارے عاعزہ صرف میری بیٹی نہیں تھی تمہاری بہو اور بیٹے کی محبت تھی۔۔۔بس سکندر تُم مجھے بولنے کی اوقات رکھتے ہو کس منہ سے بول رہے ہو یہ سب مجھ پر اِلزام لگا رہے ہو کیا میں نہیں جانتا کے تم نے عثمان کو مارنے کے لیے گاڑی کے بریک فیل کرنے کے لیے بھیجا تھا میری خوش قسمتی کہو یہ کچھ بھی مجھے پتہ چل گیا اور تمہارے بندے کو میں نے دگنے دام میں خرید کر عاعزہ کے استعمال والی گاڑی کے بریک فیل کروا دیے میں عاعزہ کو کچھ نہیں کروانا چاہتا تھا مگر تمہیں سبق سکھانا ضروری تھا آئندہ میرے بیٹے کی طرف دیکھو گے بھی نہیں۔۔۔

مجھے افسوس ہے عاعزہ کا۔۔مگر تُم نے کیا سوچ لیا تھا عثمان کو مروا کر عاعزہ کو اپنے ساتھ لے جاکر ساری جائیداد حاصل کر لوگے مگر الٹا ہوگیا عاعزہ گئی عثمان

میری اولاد ہے آج نہیں تو کل واپس ضرور آئیگا ہوا نہ ایک تیر سے ۲ نشانے۔۔

لٰہذا اپنا منہ بند رکھو یہ مت بھولو میں جب اپنے باپ کو مروا سکتا ہو تو عاعزہ کو مارنا میرے لیے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔.

تمہارے علاوہ کس کو پتہ یہ بات امتیاز عالمگیر کی موت موت نہیں قتل تھا۔۔۔اور فرحت کے قتل کا الزام جو تُم مجھ پر لگاتے ہو تُم نہیں جانتے اُسّے خود تُم نے مروایا تھا ۔۔ بولوں۔۔۔اسلئے اپنا منہ بند رکھو عاعزہ مر چُکی ہے واپس نہیں آئیگی البتہ اگر تم نے ذرا بھی چو چا کی پرانی فائلز کھلنے میں دیر نہیں لگے گی۔۔۔تُم بھی یہ مت بھولو جب میں فرحت کو مروا سکتا ہو تمہیں بھی مار سکتا ہے بھائی۔۔

عثمان تو بیچارہ ویسے ہی مرچکا ہے اُسکا ہونا نہ ہونا ایک برابر میں اپنا حق لینا جانتا ہو اور اپنی بیٹی کا خون تمہیں معاف نہیں کرونگا عبداللہ اِمتیاز۔۔سکندر صاحب میں عبداللہ صاحب پے پستول تان دی۔۔۔.

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ہٹاؤ اسے عبداللہ صاحب گھبرا گئے کیوں کے سکندر صاحب کی آنکھوں میں خون اُترا ہوا تھا۔۔۔.

سارا لرزہ خیز انکشاف قیامت خیز منظر عثمان اور زوہیب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سُنا تھا عثمان جو اپنے باپ سے سوال جواب کرنے آیا تھا

اُسکی ضرورت ہے پیش نہیں آئی۔۔۔عثمان اور زوہیب اندر آگئے۔۔۔سکندر اور عبداللہ صاحب اِس اچانک افتاد پے بوکھلا گئے سکندر صاحب کے ہاتھوں سے پستول گر گئی۔۔۔جسے زوہیب نے اُٹھا لی۔۔

اتنے گھٹیا لوگ ہے آپ دونوں اتنے مطلب پیسہ پیسہ پیسہ سب اسی پے شروع اسی پر ختم۔۔عثمان میں نے یہ سب تمہارے لیے کرا۔۔عبداللہ صاحب بولے۔۔آپ لوگ اپنے سگے باپ اور بہن کے نہ ہوئے تو ہمارے کیا ہوگے۔۔ہاتھ نہیں کانپے گھن نہیں آتی خود سے خون میں لتھڑا ہوا وجود ہے آپ دونوں کا اتنا سکون کیسے ہو آپ لوگ کیسے۔۔

انسانیت نام کی کوئی چیز نہیں مجھے گھن آرہی اپنے آپ سے کیوں کے میرا آپ آپ دونوں سے جڑا میری رگوں میں آپکا گندا خون ہے۔۔۔

آپ دونوں اتنے پر سکون کیسے ؟؟؟اگر آپ دونوں کی جگہ کوئی اور ہوتا تو باخدا اپنے ہاتھوں سے مار دیتا مگر میں اپنا وجود اور گندگی میں نہیں دھکیلنا چاہتا۔۔آپ دونوں کے اِس لالچ کے کھیل میں سب سے بڑی دولت میں میں نے گنوائی ہے اپنی عاءزہ کو کھویا ہے میں نے ہمارے بیچ اب جو فاصلے آئے ہے اُنہیں میں ساری عمر چل کر بھی طے نہیں کرسکتا اِس سے اچھا میں اسے طلاق ہی دے دیتا کماز کم یہ اطمینان ہوتا کے وہ زندہ ہے مگر اب اپنی اپنی اولادوں‌کو بچانے کے چکر میں آپ دونوں نے اُنکی ہی اولاد کے سروں سے

ماں کا سایہ چھین لیا۔۔۔مگر ایک بات یاد رکھیے گا وہ اپنے ہر بندے سے ۷۰ ماوں سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ عاءزہ کو انصاف اور آپ دونوں کو اپنے انجام تک پہنچائیں گا۔۔زوہیب دونوں کو گرفتار کر کے لے گیا۔۔

عثمان عاءزہ کی قبر پے چلا گیافاتحہ کے بعد عثمان اُسکی قبر کے پاس ہی بیٹھ کر رونے لگا۔۔۔عاءزہ بس ایک پل کے لیے اپنی جھلک دکھا دو عاءزہ میرے سامنے آجاؤ پلیز بس ایک بار مجھے گلے لگا لو میں تھک گیا ہو دوبارہ میرے پیر شل ہوگئے ہیں اس تپتے صحرا میں چلتے چلتے جھلس گئے ہے اپنی قربت کا احساس دو اپنی محبت کے حصار میں لے لو مجھے عاءزہ جان۔۔اتنی سنگدل نہ بنو عاءزہ میں زندگی میں قدم قدم پہ تمہاری محبت کا بھوکا ہو مجھے تمہاری طلب ہے عاءزہ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تھک گیا ہی اپنوں کے چہروں میں چھپے قاتلوں کے چہرے بے نقاب کرتے کرتے لوگوں کے اتنے چہرے ہے سمجھ نہیں آتا پہلے کون سے والے پے طمانچہ مارے۔۔۔مجھے صرف تُم سمیٹ سکتی ہو عاءزہ مگر تُم بھی روٹھ گئ ہو مجھ سے۔۔۔میں تمہارا ہاتھ تھام کر ساری زندگی چلنا چاہتا ہو مگر تُم سے میرا ہاتھ الگ کردیا قاتلوں نے۔۔۔

میرے سارے غم صرف تمہاری محبت دور کرسکتی ہے مگر تُم نہیں۔۔مجھے نہیں لگتا میں تمہاری محبت کے بغیر رہ پاوگا مگر مجھے ہمارے بچوں کے لیے زندہ رہنا

ہوگا۔۔۔ جی تو میں تمہارے ساتھ ۳ سال لیا۔۔۔ اب صرف ایک باپ زندہ ہے۔۔

سال بعد ٦

دیکھنا میں امی سے تمہاری شکایت کرونگا۔۔

بلال نے ماہ رخ کے بال کھینچ کر کہا۔۔۔پاپا آپ مجھے امی کے پاس لے چلے میں بھی امی سے اسکی شکایت کرونگی۔۔ماہ رخ اور بلال عاعزہ عثمان کی محبت کی نشانی تھے دو ننھے فرشتے آپس میں لڑ رہے تھے۔۔رمشا ہم لوگ قبرستان جا رہے ہیں۔۔تم جب تک کھانا بنا اِن دونوں کو آتے ہی بھوک لگے گی۔۔ٹھیک ہے آپ لوگ جائیں کھانا بس تیار ہے کچن سے ایک ڈبلی پتلی نازک سے لڑکی سیاہ گھنے بال روشن آنکھیں نکھرا نکھرا چہرہ لیے ایک لڑکی آئی۔۔۔رمشا نے بلال اور ماہ رخ کو پیار کیا۔۔مما میں امی سے اِسکی شکایت کرونگا۔۔۔بلال بولا۔۔کیوں میری گڑیا نے کیا کرا۔۔مما یہ جھوٹ بول رہا ہے یہ مجھے تنگ کرتا ہے میں جا رہی ہے پاپا کے ساتھ اِسکی شکایت کرونگی امی سے۔۔۔

رمشا نے دونوں کے ماتھے پر بوسا دیا۔۔۔میں آپکی امی نہیں ہو۔۔رمشا نے حسرت سے پوچھا۔۔۔آپ ہماری پیاری مما ہے۔۔ بلال ماہ رخ ایک ساتھ بولے۔۔رمشا نے گہری سانس لی وہ جانتی تھی کہ وہ اِن دونوں کی سگی ماں نہیں مگر ہمیشہ سگو کی طرح چاہا۔۔مما امی ہم سے بہت پیار کرتی تھی

نہ???بلال نے پوچھا۔۔ہاں عاءزہ تم دونوں سے بہت پیار کرتی تھی اُسکی بدنصیبی بس ایک بار ہی دیکھ پائی تم دونوں کو۔۔.

رمشا کے لہجہ آبدیدہ ہوگیا۔۔۔۔ماہ رخ اور بلال نے رمشا کو گلا لگایا مما آپ مت روئے وی لو یو سو مچ۔۔ہے نہ پاپا۔۔بلال نے اپنے پاپا سے تائید چاہی۔۔۔ہا بیٹا میں سچ میں تمہاری مما سے بہت پیار کرتا ہے۔۔۔اُس نے رمشا کو محبت پاش اور عقیدت مند نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔جس پے رمشا مسکرا دی۔۔دونوں بچے اپنے پاپا کے ہمراہ عاءزہ کی قبر پے چل دیئے۔۔۔۔۔.

بلال ماہ رخ عاءزہ کی قبر کے سامنے کھڑے دعا مانگ رہے تھے۔۔دعا ختم ہونے کے بعد بلال بولا آؤ ماہ رخ برابر میں ابو کی قبر پے بھی دعا مانگتے ہے۔۔عاءزہ اور عثمان کے دو ننھے فرشتے اُنکی آخری آرام گاہ کے سامنے کھڑے دعا مانگ رہے تھے اور اُنکے ساتھ اُن دونوں کے پاپا یعنی زوہیب کی آنکھوں کے سامنے ۳ سال پہلے عثمان کے آخری لمحات کا منظر گھوم گیا۔۔۔.

سال پہلے۔۔۔۔۔ ۳

عاءزہ کے بعد عثمان ہر ممکن کوشش کی بلال اور ماہ رخ کے لیے جینے کی مگر اُسکے اندر سے جینے کا جذبہ ختم ہوچکا تھا۔۔۔عثمان دونوں کو ماں باپ دونوں کا

پیار دینے کی پوری کوشش کر رہا تھا مگر وہ اندر سے بِلکُل خالی تھا احساسات سے۔۔۔زوہیب اسے دوسری شادی کرنے کا کہتا اور یاد دلاتا عاءزہ کی آخری خواہش مگر عثمان کے اختیار میں نہیں تھا یہ سب۔۔۔.

اُسکی صحت دن بہ دن گرتی جارہی تھی چھوٹی چھوٹی بہت سے بیماریوں نے اسکو گھیر لیا جسکو عثمان خاطر میں نہیں لایا وہی اُسکے لیے جان لیوا ثابت ہوئے۔۔بچے عثمان سے بہت پیار کرتے تھے اور کیوں نہ کرتے اخر باپ تھا اُن دونوں کا عثمان بھی انھی کو تو دیکھ کر ۳ سال تک زندہ رہا۔۔۔اپنے بچوں دنیا کے سامنے مسکرانا بند کمرے میں جہاں اُسکی اور عاءزہ کی صبح دوپہر شام رات کی حسین یادیں تھی اُسکی اذیت دے رہی تھی عاءزہ کی محبت اُسکے جانے کے بعد بھی ہر سانس کے ساتھ بڑھتی جارہی تھی عثمان کے اندر کس قدر توڑ پھوڑ ہوچکی تھی یہ وہی جانتا تھا۔۔۔ہر گزرتا دن اُسے پستی کی جانب لے جا رہا تھا۔۔۔ عثمان زندہ لاش بن گیا تھا سارا وقت کمرے میں بند۔۔۔ایک دن زوہیب بلال اور ماہ رخ کو گھما کر گھر چھوڑنے آیا جب عثمان کے روم میں آیا تو بلکل اندھیرا تھا زوہیب نے لائٹ آن کی تو دیکھا عثمان بیڈ سے نیچے گرا ہوا تھا۔۔ہسپتال لے کر گئے تو پتہ چل نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے۔۔ہم نے پوری کوشش کرلی ہے مگر پیشنٹ بہت کمزور ہے اور اُنکو ایک نے بہت ساری بیماریاں ہے جس نے اُنہیں بہت کمزور کردیا ہے اور اُنکی قوتِ مدافعت کو ختم کردیا ہے اور نہ پیشنٹ کی طرف سے کوئی مثبت ریسپونس نہیں

ہے۔۔زوہیب عثمان سے ملنے جب آیا تو اُسکی حالت دیکھ کر روح تک کانپ گیا۔۔۔عثمان میری جان یہ کیا کرلیا ہے تو نے تو کہا تھا تو اپنے بچوں کے لیے جیے گا۔۔۔زوہیب نے بہت کوشش کی مگر نہیں ہوتا مجھ سے میں ٹوٹ چُکا ہوں بلکل مرہم جِسم پے لگے گھاؤ بھر سکتا ہے مگر میرے دل پے ٹھیس لگی ہے اُسکا کیا۔۔۔

ہر سانس کے ساتھ عاٸزہ کی محبت بڑھتی ہے تو ایک نا اُمیدی اور سچائی بھی دکھتی ہی کے اب وہ نہیں آئے گی۔۔زوہیب میں بہت اکیلا ہو میرے اکیلے پن کا علاج صرف عاٸزہ تھی وہ جاتے جاتے میری روح بھی لے گئی۔۔۔مجھ سے ایک وعدہ کرو تو اور رمشا میرے بعد بلال اور ماہ رخ کو ماں باپ بن کر پالو گے۔۔اور مجھے میری عاٸزہ کے برابر میں دفنانا۔۔۔عثمان بھائی آپکو کچھ نہیں ہوگا رمشا بولی۔۔۔میں اللہ کے بعد صرف تُم دونوں پے بھروسہ کرسکتا ہو۔۔۔۔

میں جانتا تھا میں عاٸزہ کے بغیر نہیں رہ پاؤ گا ۳ سال اپنے بچوں کو دیکھ کر ہی جیا ہی میں کتنا خود غرض ہوگیا میں نہ خود کو سنبھال پایا نہ اپنی اولاد کو۔۔بلال اور ماہ رخ ہمارے بچے ہے مگر تجھے ٹھیک ہونا ہوگا عثمان۔۔

کا جسم ساکت ہوگیا۔۔عثمان۔۔۔عثمان۔۔۔ مگر عثمان کی سانس اُسکا ساتھ چھوڑ چکی تھی۔۔پاپا۔۔ماہ رخ کی آواز زوہیب کو حال میں واپس لے آئی۔۔۔ گھر

چلیے پاپا۔۔۔

آپ دونوں نے ایک دوسرے کی شکایتیں کرلی امی ابو سے؟؟؟

.جی پاپا۔۔۔

بلال نے زوہیب کا ہاتھ پکڑ کیا ماہ رخ کو زوہیب نے گود میں اٹھا لیا وہ لوگ گھر کی طرف چل دیئے۔۔

زوہیب نے پلٹ کے دوبارہ عثمان

عاءزہ کی قبر کو دیکھا تو اُسے ایسا لگا عاءزہ اور عثمان ساتھ کھڑے ہے مسکرا رہے ہے۔۔۔.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سچی محبت یہی تو ہے زوہیب کے منہ سے بے اختیار نکلا اور آنکھ سے آنسو بھی۔۔

مکتبِ عشق سے ہر کوئی واقف نہیں جناب۔۔

پا لینا ہی عشق نہیں فنا ہونا بھی عشق۔۔

❤ختم شدہ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ناولٹ۔افسانہ۔کالم۔آرٹیکل۔شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews